اشاعت کا ۴۷ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

8 ایران اپنے جوہری اور میزائل پروگراموں کو بحال کرنے کی کوشش کر رہا ہے

7 وجے ہزارے ٹرافی: بنگال نے جموں وکشمیر کو نو وکٹوں سے ہرا دیا

3 حکومت ترقیاتی ایجنڈے کو نئے عزم کے ساتھ جاری رکھنے کے لئے پُرعزم

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Thursday 01 January 2026

ESTABLISHED IN 1985

01 جنوری 2026ء بمطابق 11 رجب المرجب 1447ھ جمعرات، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 01، صفحات 8، قیمت 3 روپے

سال 2025 جموں وکشمیر میں امن واستحکام کے لئے مثبت تبدیلیوں کا سال رہا

35 مختلف واقعات میں مجموعی طور پر 46 دہشت گرد ہلاک، مجموعی تشدد گزشتہ پچیس برس کی کم ترین سطح پر رہا

اہم واقعہ 22 اپریل کو پیش آنے والا پہلگام دہشت گردانہ حملہ تھا جس میں 26 سیاح جاں بحق ہو گئے

سری نگر۳۱ دسمبر (یو این آئی) جموں وکشمیر میں سال 2025 مجموعی طور پر سکیورٹی فورسز کی بڑی کامیابیوں اور شدت پسندانہ سرگرمیوں میں کمی کے ساتھ اختتام پذیر ہو رہا ہے۔ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق اس سال 35 مختلف واقعات میں مجموعی طور پر 46 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا، جبکہ مجموعی تشدد گزشتہ پچیس برس کی کم ترین سطح پر رہا۔ رواں برس کا سب سے اہم واقعہ 22 اپریل کو پیش آنے والا پہلگام حملہ تھا جس میں 26 سیاح مارے گئے۔ اس حملے نے پورے خطے کو ہلا کر رکھ دیا اور اسی واقعے کے بعد بھارتی مسلح افواج نے 7 مئی کو تاریخی 'آپریشن سندور' شروع کیا، جسے جدید دور میں سرحد پار دہشت گردی کے خلاف سب سے بڑا اور فیصلہ کن ردعمل قرار دیا جا رہا ہے۔ آپریشن سندور کے دوران پاکستانی زیر قبضہ کشمیر اور پاکستان میں قائم دہشت گرد تنظیموں کے نو تربیتی کیمپوں کو اعلیٰ درستگی کے ساتھ نشانہ بنایا گیا جن میں سے سات مقامات پر بری فوج نے جبکہ دو پر فضائیہ نے حملے کیے۔ حکام کے مطابق اس کارروائی میں ایک سو سے زائد دہشت گرد مارے گئے جن میں کئی اعلیٰ سطحی کمانڈر بھی شامل تھے۔ فوج نے واضح کیا کہ اس کارروائی کا مقصد صرف دہشت گرد ڈھانچے کو ختم کرنا تھا اور اس میں کسی فوجی یا شہری انفراسٹرکچر کو نشانہ نہیں بنایا گیا۔ پاکستان کی جانب سے اس کے بعد تین روز تک شدید شیلنگ اور متعدد ڈرون حملوں کی کوششیں کی گئیں، تاہم بھارتی فضائی دفاعی نظام نے تمام ڈرونز کو کامیابی کے ساتھ ناکام بنا دیا۔ 10 مئی کو پاکستان کے ڈی جی ایم او نے بھارتی ہم منصب (بقیہ ۶ پر)

جے شنکر کی ڈھاکہ میں پاکستانی قومی اسمبلی کے اسپیکر سے مختصر ملاقات؛ یونس نے تصاویر شیئر کردیں

ڈھاکہ/نئی دہلی/۳۱ دسمبر (یو این آئی) وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے بدھ کے روز ڈھاکہ میں بنگلہ دیش کی سابق وزیراعظم خالدہ ضیا کی نماز جنازہ کے موقع پر پاکستانی قومی اسمبلی کے اسپیکر ایاز صادق سے مختصر ملاقات کی۔ 'آپریشن سندور' کے بعد دونوں ممالک کے سینئر رہنماؤں کے درمیان یہ پہلا رابطہ ہے۔ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد مئی میں ہونے والے فوجی تعطل کے بعد یہ پہلا موقع تھا کہ دونوں ممالک کے سینئر رہنما آمنے سامنے آئے۔ بنگلہ دیش کی عبوری حکومت کے چیف ایڈوائزر محمد یونس نے اپنے 'ایکس' ہینڈل پر اس ملاقات کی ایک تصویر شیئر کی۔ یہ ملاقات محض خیرسگالی کے کلمات کا تبادلہ تھی اور اسے اس سے زیادہ کچھ نہیں سمجھا جانا چاہیے۔ دونوں رہنماؤں کی یہ ملاقات خالدہ ضیا کی رہائش گاہ پر ہوئی۔ 'سما' کے مطابق، اس مختصر ملاقات کے دوران دونوں رہنماؤں نے ایک دوسرے کی (بقیہ ۶ پر)

لیفٹیننٹ گورنر کی نئے سال کے موقعہ پر لوگوں کو مبارک باد دی

جموں/31 دسمبر/ (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر نے نئے سال 2026 کی کے موقعہ پر لوگوں کو مُبارک باد دی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اپنے مبارک بادی کے پیغام میں کہا،"میں نئے سال کے موقعہ پر تمام شہریوں کو اپنی نیک خواہشات اور مُبارک باد پیش کرتا ہوں۔ نئے سال کی خوشیاں ہماری زندگی میں نئی اُمیدیں اور مواقع لے کر آتی ہیں۔ آیئے ہم خود کو ایک خوشحال اور صحت مند معاشرے کی تعمیر کے لئے پُرعزم کریں اور جموں وکشمیر کو ترقی اور خوشحالی کی نئی بلندیوں تک لے جائیں۔ آیئے ہم خود کو بھارت کی فلاح و ترقی کو یقینی بنانے کے لئے بھی وقف کریں اور عہد کریں کہ ہم مستقبل کے چیلنجوں کا مقابلہ کریں گے، اپنے خوابوں کو حقیقت میں بدلیں گے، اپنے بنیادی اقدار کو بچائیں گے تاکہ وہ زندگی کے مقاصد کے مطابق ہوں اور اپنی خواہشات کو حقیقت کا روپ دیں۔ دعا ہے کہ یہ نیا سال سب کے لئے (بقیہ ۶ پر)

جب فیصلے بروقت ہوں، ہم آہنگی مؤثر ہو اور جوابدہی متعین ہو

تو حکومتی کام کاج کی رفتار خود بخود بڑھ جاتی ہے، مودی

وزیر اعظم نے پرگتی کی 50ویں میٹنگ کی صدارت کی

نئی دہلی/۳۱ دسمبر/ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں تعاون پر مبنی، نتائج پر مرکوز حکمرانی کے ایک عشرے پر محیط سفر میں ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ سنگِ میل اس بات کو اجاگر کرتا ہے کہ کس طرح ٹیکنالوجی پر مبنی قیادت، حقیقی وقت کی نگرانی اور مرکز و ریاست کے مابین مسلسل تعاون نے قومی ترجیحات کو زمینی سطح پر قابل پیمائش نتائج میں تبدیل کیا ہے۔ اجلاس کے دوران وزیر اعظم نے مختلف شعبہ جات سے متعلق پانچ اہم بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کا جائزہ لیا، جن میں سڑکیں، ریلوے، بجلی، آبی وسائل اور کوئلہ شامل ہیں۔ یہ منصوبے پانچ ریاستوں پر محیط ہیں اور ان کی مجموعی لاگت 40,000 کروڑ روپے سے زائد ہے۔ پی ایم شری اسکیم کے (بقیہ ۶ پر)

پونچھ: خانتار ٹاپ میں سکیورٹی فورسز کا بڑا آپریشن

دہشت گردوں کے ایک چھوٹے گروپ کے موجود ہونے کا خدشہ

وادی چناب کے کئی علاقوں میں انسداد دہشت گردی آپریشن جاری

جموں۳۱ دسمبر (یو این آئی/) جموں وکشمیر کے پونچھ ضلع میں فوج نے خانتار ٹاپ اور اس کے گرد و نواح میں بڑے پیمانے پر تلاشی آپریشن شروع کیا ہے۔ فوج، پولیس اور دیگر سکیورٹی اداروں نے صبح سویرے ہی علاقے کو گھیرے میں لے لیا اور سرچ آپریشن کو مرحلہ وار آگے بڑھایا۔ گھنے جنگل، مشکل پہاڑی راستے اور برف سے ڈھکی ڈھلوانیں کارروائی کو مزید پیچیدہ بنا رہی ہیں، تاہم فوج جدید آلات- ڈرونز، تھرمل امیجرز اور کھوجی کتوں کی مدد سے علاقے کا مکمل معائنہ کر رہی ہے۔ سکیورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ حالیہ انٹیلی جنس رپورٹس میں دہشت گردوں کے ایک چھوٹے گروپ کے موجود ہونے کا خدشہ ظاہر کیا گیا ہے جو کسی بڑی کارروائی کی تیاری میں ہو سکتا ہے۔ اسی امکان کے پیش نظر داخلی وخارجی راستوں پر کڑی نگرانی قائم کر دی گئی ہے جبکہ متعدد ٹیمیں اہم مقامات پر تعینات ہیں۔ فوجی حکام کے مطابق سرحد پار سے دراندازی کی کوششوں میں حالیہ اضافہ بھی اس آپریشن کی شدت کی ایک بڑی وجہ ہے۔ ایک سینئر افسر نے بتایا کہ 'ہم کسی (بقیہ ۶ پر)

ہسپتالوں میں دستیاب تمام سہولیات کا تفصیلی آڈِٹ کیا جائے، سکینہ ایتو کی ہدایت

وزیر صحت نے صوبہ کشمیر کے گورنمنٹ میڈیکل کالجوں، ضلعی ہسپتالوں

اور دیگر طبی اداروں میں صفائی ستھرائی کے اقدامات کا جائزہ لیا

جموں/۳۱ دسمبر/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے آج سول سیکریٹریٹ میں صوبہ کشمیر کے گورنمنٹ میڈیکل کالجوں (جی ایم سیز)، ضلعی ہسپتالوں، سب ڈسٹرکٹ ہسپتالوں اور دیگر طبی اداروں میں صفائی ستھرائی اور حفظانِ صحت کے اقدامات کے حوالے سے ایک تفصیلی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں آنے والے سرمائی موسم کے لئے تیاری پر خصوصی توجہ دی گئی۔ میٹنگ میں (بقیہ ۶ پر)

سری نگر ائیر پورٹ پر موسم اور آپریشنل مسائل کی وجہ سے چھ پروازیں منسوخ

سرینگر۳۱ دسمبر (یو پی آئی) جموں وکشمیر کے سری نگر ائیر پورٹ پر بدھ کو موسم کی خرابی اور آپریشنل مسائل کی وجہ سے چھ آمد و روانگی کی پروازیں منسوخ کر دی گئی ہیں، ائیر پورٹ حکام نے بتایا۔ یہ فیصلے شمالی بھارت کے مختلف حصوں میں گھنے دھند کے باعث کیے گئے۔ سری نگر ائیر پورٹ کے حکام کے ایک بیان کے مطابق ایک انڈگو، تین ائر انڈیا اور ایک ائر انڈیا ایکسپریس کی پروازیں موسمی وجوہات کی بنا پر منسوخ کی گئیں، جبکہ ایک اسپائس جیٹ کی پرواز آپریشنل وجوہات کی بنا پر منسوخ ہوئی۔ حکام نے مسافروں سے درخواست کی ہے کہ وہ اپنی پرواز کی حیثیت متعلقہ ایئر لائن سے پہلے سے تصدیق کر لیں۔ (بقیہ ۶ پر)

پلوامہ میں دہشت گردی معاونت کیس میں تین ملزمان کو

تین سال قید سادہ اور دس ہزار روپے جرمانہ

جبکہ دفعہ 39 کے تحت تین سال دس ماہ قید کی سزا سنائی گئی

سرینگر۳۱ دسمبر (آفاق نیوز) پلوامہ پولیس نے غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام سے متعلق قانون یو اے پی اے کے تحت درج ایک اہم مقدمے میں تین ملزمان کو سزا دلوائی ہے۔ این آئی اے ایکٹ کے تحت نامزد خصوصی عدالت پلوامہ نے فیصلہ سناتے ہوئے ملزمان کو کالعدم تنظیم کے دہشت گردوں کو پناہ اور مدد فراہم کرنے کا مجرم قرار دیا۔ یہ کیس پولیس اسٹیشن پلوامہ میں ایف آئی آر نمبر 151/2022 کے تحت درج کیا گیا تھا، جس میں دفعہ 307 آئی پی سی، اسلحہ ایکٹ کی دفعات 7/27 اور یو اے پی اے کی دفعات 16، 18، 19، 20، 38 اور 39 شامل تھیں۔ عدالت نے معراج الدین میر کو یو اے پی اے کی دفعات 19 اور 39 کے تحت قصوروار ٹھہراتے ہوئے تین سال قید سادہ اور دس ہزار روپے جرمانہ، جبکہ دفعہ 39 کے تحت تین سال دس ماہ قید کی سزا سنائی۔ دونوں سزائیں ایک ساتھ چلیں گی۔ فردوس احمد بھٹ اور ارشاد احمد ملک کو دفعہ 39 کے تحت تین سال دس ماہ قید کی سزا سنائی گئی۔ عدالت نے قرار دیا کہ ملزمان کی پہلے (بقیہ ۶ پر)

اگلے 24 گھنٹوں کے دوران مزید برف وباراں کا امکان

وادی میں شبانہ درجہ حرارت میں نمایاں بہتری ریکارڈ

سری نگر۳۱ دسمبر (یو این آئی) وادی کشمیر کے سیاحتی مقامات گلمرگ اور سونمرگ کے ساتھ ساتھ کچھ پہاڑی علاقوں میں تازہ برف باری کے بیچ محکمہ موسمیات نے اگلے 24 گھنٹوں کے دوران مزید برف وباراں کی پیش گوئی کی ہے۔ اطلاعات کے مطابق گلمرگ، گریز، مژھل اور شمالی کشمیر کے کئی علاقوں میں ہلکی سے درمیانی درجے کی برفباری ہوئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے ایک ترجمان نے بتایا کہ وادی میں 31 دسمبر اور یکم جنوری کو موسم ابر آلود رہنے کے ساتھ کئی مقامات پر ہلکی سے درمیانی درجے کی برف باری کا امکان ہے، جس کا زیادہ اثر 31 دسمبر کی شام سے یکم جنوری کی صبح یا دوپہر تک رہ سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس دوران شمالی اور وسطی کشمیر کے کچھ پہاڑی علاقوں میں درمیانی سے بھاری برف باری کا امکان ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ وادی میں 2 جنوری کو بھی موسم جزوی سے مجموعی طور پر ابر آلود رہنے کے ساتھ کہیں کہیں ہلکی بارف باری ہو سکتی ہے۔ موصوف ترجمان نے بتایا کہ بعد میں 3 سے 5 جنوری تک موسم جزوی طور پر ابر آلود مگر مجموعی طور پر خشک رہنے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ 6 جنوری کو موسم ایک بار پر عام طور پر خشک رہنے کے ساتھ شمالی اور وسطی کشمیر کے پہاڑی علاقوں میں کہیں کہیں ہلکی برف باری کی توقع ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ بعد (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ نے نئے سال پر عوام کو مبارکباد پیش کی

جموں/۳۱ دسمبر/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے آج جموں وکشمیر کے عوام کو نئے سال کی گرمجوشی سے مبارکباد پیش کی اور آنے والے سال میں امن، خوشحالی اور اچھی صحت کی دعائیں دیں۔ اپنے پیغام میں وزیر اعلیٰ نے امید ظاہر کی کہ نیا سال جموں وکشمیر بھر میں نئی امید، ہم آہنگی اور ترقی کے مواقع کا آغاز کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ موقع مشترک امنگوں پر غور کرنے اور ایک زیادہ جامع، لچکدار اور خوشحال جموں وکشمیر کی تعمیر کیلئے اجتماعی عزم کی تجدید کا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا "نیا سال ہر گھر میں خوشی لائے اور ہمیں لگن اور باہمی احترام کے ساتھ مل کر معاشرے کی مجموعی ترقی اور فلاح و بہبود کیلئے کام کرنے کی ترغیب دے۔" مسٹر عمر عبداللہ نے معاشرے (بقیہ ۶ پر)

سال 2025: دیہی کشمیر میں سڑک حادثات میں 15 فیصد

جبکہ اموات میں 22 فیصد کمی ریکارڈ: ایس ایس پی ٹریفک

سری نگر/۳۱ دسمبر (یو این آئی) کشمیر کے دیہی علاقوں میں سال 2025 کے دوران سڑک حادثات کی شرح میں 15 فیصد جبکہ سڑک حادثات کے نتیجوں میں ہونے والے اموات کی شرح میں 22 فیصد کمی ریکارڈ ہوئی ہے۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس رورل کشمیر آر پی سنگھ نے بدھ کے روز سال کی اختتامی پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ محکمہ نے دیہی کشمیر میں سڑکوں کی حفاظت کو بہتر بنانے کے لئے نفاذ قانون اور آگاہی سے متعلق متعدد اقدامات کامیابی کے ساتھ نافذ کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سال 2024 کے مقابلے میں سال 2025 میں دیہی کشمیر میں سڑک حادثات میں 15 فیصد جب کہ اموات میں 22 فیصد کمی ریکارڈ ہوئی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ سال 2024 کے دوران دیہی کشمیر میں کل 1 ہزار 1 سو 79 سڑک حادثات پیش آئے جن کے نتیجے میں 279 اموات ریکارڈ ہوئیں جبکہ سال 2025 کے دوران یہ تعداد کم ہو کر 1 ہزار سڑک حادثات اور 210 اموات تک رہ گئی۔ موصوف ایس ایس پی نے سڑک حادثات میں کمی ہونے کا سہرا ضلعی پولیس، سول او میونسپل انتظامیہ، انجینئرنگ ونگز، بیکن اور دیگر حکام کے سر باندھا۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا، غیر سرکاری تنظیموں اور طلبہ رضا کاروں خصوصاً این سی سی نے بھی سڑک (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری نے جموں وکشمیر میں ہوم سٹے کو فروغ دینے اور

ایس وی اے ایم آئی ٹی وی اے پر مبنی قرضوں کے فریم ورک کا جائزہ لیا

جموں۳۱ دسمبر/ (ڈی آئی پی آر) سیاحت سے منسلک روزگار کو مضبوط بنانے اور دیہی علاقوں میں ادارہ جاتی کریڈٹ کی رسائی کو وسعت دینے کی ایک بڑی پیش رفت میں چیف سیکرٹری مسٹر اٹل ڈولو نے آج یونین ٹیریٹری بھر میں ہوم سٹے کو فروغ دینے اور ایس وی اے ایم آئی ٹی وی اے کارڈز کے مقابلے میں قرضوں کی سہولت (بقیہ ۶ پر)

2025 میں وادی میں آگ لگنے کے واقعات میں معمولی کمی درج

آتشزدگی کے 6039 واقعات

، چار افراد جاں بحق، 49 زخمی، 300 کروڑ کا نقصان

سرینگر/۳۱ دسمبر/ ایس این این/ سال 2025 میں وادی کشمیر میں آگ لگنے کے واقعات میں معمولی کمی درج ہوئی جس دوران آگ لگنے کے کل 6039 واقعات میں چار جانیں ضائع ہوئی جبکہ 49 افراد زخمی ہو گئے۔ موسم سرما کے دوران بارہمولہ میں سب سے زیادہ 533 واقعات جبکہ بانڈی پورہ میں 229 آتشزدگی کے واقعات رونما ہوئے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق 5.7 فیصد کی معمولی کمی کے چلتے شمالی کشمیر میں سال 2024 میں 8033 کے مقابلے سال 2025 میں 6039 آگ لگنے کے واقعات رونما ہوئے۔ جنہوں نے 3 سو کروڑوں کی املاک کو تباہ کیا۔ اعداد وشمار کے مطابق ضلع بارہمولہ 533 واقعات کے ساتھ ہاٹ اسپاٹ رہا، جو پچھلے سال 548 سے کم تھا، جبکہ کپواڑہ میں 380 واقعات پیش آئے جب کہ اس سے پہلے 407 واقعات ہوئے، بانڈی پورہ میں 228 کے مقابلے میں سب سے کم 357 واقعات ہوئے۔ سال 2025 کی تعداد مجموعی طور پر 5.7 فیصد کمی کی عکاسی کرتی ہے۔ دریں اثناء ڈپٹی (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر میں چھ ماہ کے دوران وندے بھارت ٹرینوں

نے 3.75 لاکھ مسافروں کو سفر کرایا

سری نگر۳۱ دسمبر (یو این آئی) جموں وکشمیر میں وندے بھارت ایکسپریس سروس کے آغاز کے بعد محض چھ ماہ میں تقریباً 3.75 لاکھ مسافروں نے اس جدید ٹرین سروس میں سفر کیا ہے، جسے جموں ریلوے ڈویژن کی ایک بڑی کامیابی قرار دیا جا رہا ہے۔ یہ اعداد وشمار شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا اور سری نگر کے درمیان چلنے والی دو جوڑی ٹرینوں کے ذریعے حاصل ہوئے ہیں، جنہیں 6 جون کو یو ایس بی آر ایل منصوبے کے افتتاح کے بعد وزیر اعظم نے ہری جھنڈی دکھائی تھی۔ اس اہم ریل لنک کی تکمیل کے بعد وادی کو پہلی بار ملک کے ساتھ سال بھر کی ریلوے رابطہ سہولت فراہم ہوئی۔ سینئر ڈویژنل کمرشل منیجر اچیت سنگھل کے مطابق، ڈویژن نے (بقیہ ۶ پر)

ہندوستان میں مضر صحت دوا نیمسولائڈ پر پابندی

یہ دوا عام طور پر درد اور بخار کے لیے استعمال ہوتی ہے

نئی دہلی/۳۱ دسمبر (یو این آئی) وزارت صحت نے پیر کے روز حفاظتی خدشات کے پیش نظر 100 ملی گرام سے زیادہ نیمسولائڈ پر مشتمل تمام ادویات کی تیاری، فروخت اور تقسیم پر فوری طور پر مکمل پابندی عائد کر دی۔ وزارت صحت نے ایک سال قبل مویشیوں کے لیے نیمسولائڈ پر بھی پابندی عائد کر دی تھی۔ صحت کے حکام نے بتایا کہ یہ دوا (نمک) ہندوستان میں عام طور پر درد اور بخار کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اس کی زیادہ خوراک صحت کے مسائل کا سبب بن سکتی ہے۔ یہ ایڈوائزری ماہرین صحت کی جانب سے مریضوں میں جگر کے عوارض کے امکان کے بارے میں خدشات ظاہر کیے جانے کے بعد آئی ہے، جس میں متنبہ کیا گیا ہے کہ یہ بعض معاملوں میں جان لیوا بھی ہو سکتا ہے۔ انڈین ڈرگ ریگولیٹر (سی ڈی ایس سی او) نے بھی مرکز کے فیصلے کی حمایت کی ہے۔ یہ فیصلہ ہندوستان میں گدھ کی گھٹتی ہوئی آبادی کے حوالے سے ماحولیاتی خدشات کے پیش نظر کیا گیا ہے۔ پینل نے خبردار کیا کہ نیمسولائڈ گدھ کے لیے خطرہ ہے۔ بمبئی نیچرل ہسٹری سوسائٹی اور انڈین کونسل آف ایگریکلچرل ریسرچ اور انڈین ویٹرنری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ نے مشترکہ طور پر پرندوں کی آبادی میں منشیات کی حفاظت کا جائزہ لینے کے لیے ایک مطالعہ کیا۔ اس کی رپورٹس سے پتہ (بقیہ ۶ پر)

گلمرگ، پہلگام، سونمرگ میں ہائی الرٹ، فورسز کی اضافی نفری تعینات

وادی بھر میں چیکنگ، نگرانی اور گشت کو کئی گنا بڑھا دیا گیا

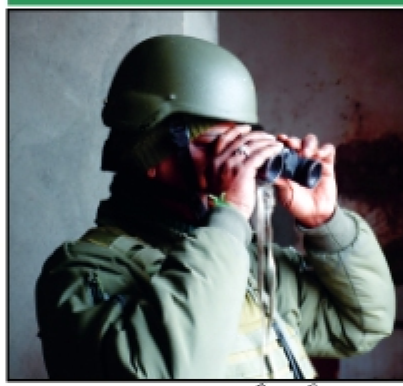

سری نگر۳۱ دسمبر (یو این آئی) وادی کشمیر میں نئے سال کی تقریبات کے پیش نظر سیاحتی مقامات، اہم شاہراہوں اور حساس علاقوں میں سیکورٹی کو انتہائی سخت کر دیا گیا ہے۔ پولیس اور دیگر سیکورٹی ایجنسیوں نے سیاحوں کی آمد اور جشن سالِ نو کے بڑے اجتماعات کو مدنظر رکھتے ہوئے وادی بھر میں سیکورٹی کے غیر معمولی انتظامات کئے ہیں۔ سری نگر اور دیگر سیاحتی مقامات (بقیہ ۶ پر)

نائب وزیر اعلیٰ نے نیا سال 2026 کے موقعہ پر جموں وکشمیر کے لوگوں کو مُبارک باد پیش کی

ترقی کو برقرار رکھنے اور معیارِ زندگی بہتر بنانے کے عزم کا اعادہ

جموں/۳۱ دسمبر/(ڈی آئی پی آر) نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج نئے سال 2026 کے موقعہ پر جموں وکشمیر کے لوگوں کو دلی مُبارک باد پیش کی اور آنے والے سال کے لئے امن، خوشحالی، اچھی صحت اور خوشی کی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ حکومت ترقیاتی ایجنڈے کو نئے عزم کے ساتھ جاری رکھنے کے لئے پُرعزم ہے تاکہ ترقی اور پیش رفت کے فوائد معاشرے کے ہر طبقے تک پہنچ سکیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے اِس بات پر زور دیا کہ حکومت کی توجہ زندگی کی آسانی کو بہتر بنانے، بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور شہریوں پر مبنی خدمات کو مؤثر اور شفاف طریقے سے فراہم کرنے پر مرکوز رکھی جائے گی۔ اُنہوں نے کہا کہ مساوی مواقع کی فراہمی، ہمہ گیر ترقی اور سماجی انصاف کا عزم نہ صرف 2026 بلکہ آنے والے برسوں میں بھی حکومتی پالیسیوں کی رہنمائی کرتا رہے گا۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ نوجوانوں کو با (بقیہ ۶ پر)

نوکری فراڈ معاملے میں ملزم کے خلاف چارج شیٹ دائر : سی بی کے

کئی لوگوں کو رقم کے عوض سرکاری نوکریاں دلوانے کا جھانسہ دیا

سری نگر ۳۱ دسمبر (یو این آئی) کرائم برانچ کشمیر (سی بی کے) کی اقتصادی جرائم ونگ نے نوکری فراڈ کے ایک معاملے میں کرگل سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے۔ ونگ کے ایک ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ کرائم برانچ نے تعزیرات ہند (آئی پی سی) کی دفعہ 420 میں ایف آئی آر نمبر 13/2023 کے تحت ملزم غلام نبی ہدا ولد محمد ہدا ساکن سنکچے کرگل حال گاسیار حول سری نگر کے خلاف معزز جوڈیشل مجسٹریٹ بڈگام کی عدالت میں چارج شیٹ داخل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ مقدمہ ایک شکایت کی بنیاد پر درج کیا گیا جس میں الزام عائد کیا گیا کہ سال 2021 کے دوران شکایت کنندہ کی ملزم سے ملاقات ہوئی جس نے خود کو ایک اعلیٰ سرکاری افسر ظاہر کیا۔ ان کا کہنا ہے ' : ملزم نے مبینہ طور پر شکایت کنندہ اور دیگر افراد کو رقم کے عوض سرکاری نوکریاں دلوانے کا جھانسہ دیا'۔ بیان میں کہا گیا کہ ان جھوٹے وعدوں پر بھروسہ کرتے ہوئے شکایت کنندہ نے ملزم کے بینک کھاتے میں نو مختلف قسطوں کے ذریعے لاکھوں روپے جمع کرائے تاہم بار بار کی یقین دہانیوں کے باوجود نہ تو ملزم نے وعدے کے مطابق سرکاری نوکری فراہم کی اور نہ ہی وصول کی گئی رقم واپس کی جس کے نتیجے میں شکایت کنندہ کے ساتھ دھوکہ دہی کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ شکایت موصول ہونے پر کرائم برانچ کشمیر (موجودہ ای اوڈبلیو کشمیر) نے (بقیہ ۶ پر)

ثالثوں اور وکلاءٔ کیلئے تین روزہ ایڈوانسڈ کورس اِختتام پذیر

جموں/۳۱ دسمبر/(ڈی آئی پی آر) جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کی مفاہمت اور مصالحت کمیٹی نے چیف جسٹس جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ جسٹس ارون پلی کی قیادت میں جموں و کشمیر جوڈیشل اکیڈیمی اور جموں وکشمیر لیگل سروسز اتھارٹی کے اشتراک سے بدھ کے روز دو کیمپوں جموں اور سری نگر میں ایک ساتھ دو بیچوں میں ثالثوں اور وکلاءٔ کے لئے تین روزہ "ایڈوانسڈ میڈیشن تربیتی کورس" کا اختتام کیا۔ بیس گھنٹوں پر محیط ایڈوانسڈ میڈیشن تربیتی کورس کا مقصد ثالثوں کو ثالثی کی زیادہ سے زیادہ صلاحیتوں سے آراستہ کرنا تھا۔ اِختتامی دِن کی صدارت ایڈوکیٹ گوہائی ہائی کورٹ آسام ریتا داس موزم دار نے سری نگر کیمپس میں بطور ریسورس پرسن کی اور جموں کیمپس میں ایڈوکیٹ ہائی کورٹ آسام (بقیہ ۶ پر)

گاندربل میں پولیس کی کارروائی

2 افراد ہتھیار اور لاکھوں روپے سمیت گرفتار

سری نگر ۳۱ دسمبر/ جے کے این ایس/ پولیس نے جمعرات کو کہا کہ انہوں نے گاندربل ضلع میں 2 افراد سے ایک چینی ساختہ پستول، 2 ہینڈ گرینیڈ، گولہ بارود اور 8 لاکھ 40 ہزار روپے کی نقدی برآمد کی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک سینئر پولیس افسر نے تصدیق کی کہ یہ برآمدگی پولیس سٹیشن گاندربل نے اسپیشل آپریشن گروپ کیساتھ مل کر گنڈ ریشن پل کے قریب کی گئی۔ افسر نے مزید کہا کہ ملزمین، جن کی شناخت غلام نبی میر ساکنہ حاجن بانڈی اور شبنم نذیر ساکنہ شالاباغ گاندربل کے طور پر ہوئی ہے، ایک آٹو رکشہ زیر نمبر JK15B-7309 میں سفر کر رہے تھے۔ اس دوران سیکورٹی اہلکاروں نے آٹو کو روکا اور اس میں سوار افراد کی تلاشی لی، اور تلاشی کے دوران ہتھیار اور نقدی برآمد کی گئی۔ (بقیہ ۶ پر)

جماعت اوّل اور دوم کیلئے شِنا زبان کی پہلی درسی کتابیں جاری

جموں وکشمیر بورڈ آف سکول ایجوکیشن لسانی تنوع کو محفوظ رکھنے کیلئے پُرعزم ہے

سری نگر/۳۱ دسمبر/ (ڈی آئی پی آر) جموں وکشمیر بورڈ آف سکول ایجوکیشن (جے کے بی او ایس ای) نے علاقائی زبانوں کے فروغ اور تحفظ کے لئے ایک تاریخی قدم کے طور پر شِنا زبان کے لئے جماعت اوّل اور دوم کی پہلی مرتبہ درسی کتابوں کی اشاعت کا اعلان کیا ہے۔ یہ اقدام قومی تعلیمی پالیسی۔2020 اور نیشنل کریکولم فریم ورک فار فاؤنڈیشنل سٹیج (این سی ایف ایف ایس) 2022 کے عین مطابق ہے جو بنیادی سطح پر مادری زبان پر مبنی، کثیر لسانی اور ثقافتی طور پر ہم آہنگ تعلیم کی وکالت کرتے ہیں۔ درسی کتابیں پہلے ہی شائع ہو چکی ہیں اور ضرورت کے مطابق تقسیم بھی کی جا چکی ہیں تاکہ کلاس روم میں بروقت اِستعمال کو یقینی بنایا جا سکے۔ شِنا زبان کی درسی کتابوں کا اجرا جموں وکشمیر بورڈ آف سکول ایجوکیشن کی جانب سے مقامی زبانوں کو تعلیمی دھارے میں شامل کرنے کی مسلسل کوششوں میں ایک اہم سنگِ میل ہے۔ بچوں کو اپنی مادری زبان میں تعلیم حاصل کرنے کا موقعہ فراہم کر کے، بورڈ کا مقصد شِنا بولنے والے طلبأ میں بنیادی خواندگی، ذہنی نشوونما اور ثقافتی تعلق کو مضبوط کرنا ہے۔ یہ نصاب مکمل طور پر این سی ایف۔ایف ایس 2022 کے رہنما اصولوں کے مطابق تیار کیا گیا ہے جو کھیل پر مبنی، سرگرمی پر مرکوز اور بچوں کی مرکزیت والی تعلیمات پر عمل کرتا ہے۔ عمر کے مطابق مواد سننے، بولنے، ابتدائی مطالعہ اور لکھنے کی مہارتوں کی تربیت پر توجہ دیتا ہے (بقیہ ۶ پر)

سیاحت کی بحالی، رش ماہ اپریل کا جیسا: ڈائریکٹر ٹورازم کشمیر

گلمرگ میں ماحولیاتی تحفظ کے لیے 60 ہزار درخت لگانے کی مہم شروع

سری نگر/۳۱ دسمبر (کے این ایس) ڈائریکٹر ٹورازم کشمیر اور جموں وکشمیر کیبل کار کارپوریشن کے مینیجنگ ڈائریکٹر سید قمر سجاد نے بدھ کے روز کہا کہ کشمیر کی سیاحت کی بحالی، اور ایک مختصر مندی کے مرحلے کے بعد، سیاحوں کی آمد، بازار کی نقل وحرکت اور سفری جذبات کے ساتھ نئے اعتماد کے دور میں داخل ہو گئی ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے ساتھ بات کرتے ہوئے، سجاد نے کہا کہ بحالی ماحولیاتی تحفظ اور اونچائی پر صحت کے تحفظ کے ضوابط پر متوازی زور دینے کے ساتھ، موسم سرما میں برف باری کے ذریعے پائیدار رسائی، زمینی سطح پر اسٹیک ہولڈر کو آرڈینیشن اور موثی تعاون کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاحت کے بڑے اپ گریڈ، خاص طور پر عفروت میں، پہلے ہی 2026 کے لیے لازمی ہیں۔ "موجودہ سیاحوں کا رش ویسا ہی ہے جیسا کہ اپریل میں تھا، بحالی کی رفتار کے بارے میں پوچھے جانے پر، سجاد نے کہا کہ کشمیر کی سیاحت میں 'کساد بازاری' ایک عارضی سست روی تھی جو ایک واقعے سے شروع ہوئی جس نے مختصر طور پر مسافروں کے اعتماد کو ٹھیس پہنچائی، جس کی وجہ سے بحالی کے اقدامات کی رفتار بحال ہونے سے پہلے بکنگ اور پیروں کی تعداد میں کمی واقع ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ اس مرحلے کے بعد آنے والے چھ مہینوں میں وسیع پیمانے پر اعتماد کی بحالی کی مہم پر توجہ مرکوز کی گئی تھی، جو کہ مقامی مارکیٹوں اور غیر ملکی سفری سرکٹس پر پھیلی ہوئی تھی، (بقیہ ۶ پر)

سکینہ ایتو اور ستیش شرما نے نئے سال پر عوام کو مبارکباد دی

جموں ۳۱ دسمبر/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم محترمہ سکینہ ایتو نے جموں وکشمیر کے عوام کو نئے سال 2026 کی دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی اور امید ظاہر کی کہ آنے والا سال تمام طبقات معاشرہ کیلئے خوشحال اور بہتر تندرستی لائے گا۔ اپنی مبارکباد میں وزیر موصوف نے کہا کہ نیا سال نئی امیدوں اور اجتماعی عزم کا وقت ہے کہ ہم ایک صحت مند اور زیادہ جامع مستقبل کی طرف مل کر کام کریں۔ انہوں نے چیلنجز پر قابو پانے اور ایک مضبوط نظام صحت کی تعمیر میں اتحاد، رحم دلی اور مشترکہ ذمہ داری کی اہمیت پر زور دیا۔ محترمہ سکینہ ایتو نے حکومت کی عوام دوست اور جوابدہ حکومت فراہم کرنے کی مسلسل عہد کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر کے طول وعرض میں ترقیاتی منظر نامے (بقیہ ۶ پر)

شوپیان میں منشیات کے خلاف سال بھر جاری کارروائیاں،

84 گرفتار، کروڑوں کا مال ضبط

سرینگر ۳۱ دسمبر (آفاق نیوز ڈیسک) سال 2025 کے دوران شوپیان پولیس نے منشیات کے کاروبار کے خلاف سخت اور مسلسل کارروائیاں جاری رکھتے ہوئے متعدد اہم کامیابیاں درج کیں، جس کے نتیجے میں ناجائز منشیات کے نیٹ ورک کو بڑا دھچکہ پہنچا ہے۔ ضلع کے مختلف تھانوں میں سال بھر کے دوران منشیات سے متعلق 72 ایف آئی آرز درج کی گئیں اور 84 ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ منشیات کے عادی اور بااثر اسمگلروں کی سرگرمیوں کو روکنے کے لیے پولیس نے 10 بدنام زمانہ اسمگلروں کو سخت این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت کارروائی کا سامنا کرایا، جو زیرو ٹالرینس پالیسی کا واضح اظہار ہے۔ مسلسل کارروائیوں کے نتیجے میں پولیس نے 317.532 کلوگرام ممنوعہ نشہ آور مواد، جن میں چرس، بھنگ، پوستِ بھشیدہ اور ہیروئن شامل ہیں، ضبط کیا۔ اس کے علاوہ 24,700 ملی لیٹر کوڈین سیرپ اور 195 نشہ آور گولیاں بھی برآمد کی گئیں۔ ضبط شدہ سامان کی مارکیٹ ویلیو کروڑوں روپے بتائی جا رہی ہے۔ منشیات کے دھندے کی مالی کمر توڑنے کے لیے پولیس نے چار رہائشی جائیدادیں بھی ضبط کیں جو کہ منشیات کے پیسے سے حاصل کی گئی تھیں۔ ان کی کل مالیت تقریباً ایک کروڑ روپے ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ پچھلے 58 این ڈی پی ایس کیسز سے متعلق 716.866 کلوگرام منشیات اور 23,700 ملی لیٹر غیر قانونی نشہ آور بوتلوں کو کشمیر ہیلتھ (بقیہ ۶ پر)

سندھیا تکو کے افسانوی مجموعے "تمیں کی تمیں" پر رائٹرس کلب جموں میں تبصراتی نشست

وومید کے اہتمام نشست میں پرنسپل سیکریٹری کلچر برج موہن شرما تھے خاص مہمان

جموں ۳۱ دسمبر شافعیہ گلفام/ جموں کے رائٹرس کلب میں گزشتہ روز وومید رنگ منچ کے اہتمام سے ایک شاندار ادبی تبصراتی نشست کا اہتمام ہوا نشست میں پرنسپل سیکریٹری کلچر برج موہن شرما خاص مہمان کے بطور شریک ہوئے نشست میں معروف ریڈیو، ٹیلی ویژن اور اسٹیج اناؤنسر بندھیا تکو کے افسانوی مجموعے "تمیں کی تمیں" پر تفصیل سے تبصرہ ہوا۔ اس موقع پر برج موہن شرما نے کتاب کی مصنفہ کو مبارکباد دی اور خاص طور پر افسانہ "ناخن" کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ (بقیہ ۶ پر)

جموں میں نئے سال سے قبل سخت حفاظتی انتظامات، سرحدوں پر بھی الرٹ

مختلف مقامات پر اضافی چیک پوسٹس قائم

سری نگر ۳۱ دسمبر (کے این ایس) نئے سال کی آمد کے پیشِ نظر جموں خطے بھر میں سخت اور جامع حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں۔ امن وامان کو برقرار رکھنے اور کسی بھی ناخوشگوار واقعہ سے نمٹنے کے لیے پولیس اور نیم فوجی دستوں نے حساس علاقوں میں گشت میں نمایاں اضافہ کر دیا ہے۔ بازاروں، سیاحتی مقامات اور اہم شاہراہوں پر مسلسل نگرانی رکھی جا رہی ہے، جبکہ مختلف مقامات پر اضافی چیک پوسٹس قائم کر دی گئی ہیں۔ جموں کشمیر کی سرمائی دارالحکومت جموں میں بھی جموں کشمیر پولیس کی طرف سے سخت حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق پولیس کے ساتھ ساتھ بارڈر سکیورٹی فورس (بی ایس ایف) کو بھی ہائی الرٹ پر رکھا گیا ہے۔ بی ایس ایف نے بین الاقوامی سرحد پر جموں، سامبا اور کٹھوعہ اضلاع میں نگرانی مزید سخت کر دی ہے۔ سرحدی علاقوں میں اضافی نفری تعینات کی گئی ہے اور رات کے وقت خصوصی گشت کا اہتمام کیا گیا ہے، تاکہ دراندازی یا کسی بھی مشکوک سرگرمی کو بروقت ناکام بنایا جا سکے۔ پولیس حکام کے مطابق اچانک ناکہ چیکنگ کا سلسلہ تیز کر دیا گیا ہے اور مشکوک افراد وگاڑیوں کی کڑی جانچ کی جا رہی ہے۔ سکیورٹی ایجنسیاں سی سی ٹی وی کیمروں کے ذریعے بھی حالات پر (بقیہ ۶ پر)

کٹھوعہ میں دہشت گردنیٹ ورکس کے خلاف بڑی کارروائی

39 ملی ٹینٹ سہولیت کاروں کی شناخت

سرینگر/۳۱ دسمبر (ایجنسیز) جموں وکشمیر کے ضلع کٹھوعہ ضلع میں 2025 کے دوران پولیس نے 39 اوور گراؤنڈ ورکروں کی شناخت کی اور 18 افراد کے خلاف پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت کارروائی کی، جو علاقے میں دہشت گردنیٹ ورکس کے خلاف ایک بڑی کارروائی کے طور پر دیکھی جا رہی ہے۔ ایس ایس پی کٹھوعہ موہیتا شرما نے سالانہ کرائم رپورٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ سال کے دوران چار عسکریت پسندی سے متعلق مقدمات درج کیے گئے، جن میں سات افراد گرفتار ہوئے جبکہ دو دہشت گرد ہلاک کیے گئے۔ انہوں نے بتایا کہ ڈرون ڈراپنگ کے ایک اہم کیس میں 447 گرام ممنوعہ مواد برآمد کیا گیا اور اب تک آٹھ افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ سائبر کرائم کے شعبے میں کٹھوا پولیس نے تقریباً 4 کروڑ روپے کی رقم برآمد کر کے شکایت کنندگان کے حوالے کی۔ مزید برآں، ضلع میں آنے والے سیلاب کے دوران پولیس نے دیگر ایجنسیوں کی مدد سے 263 افراد کو بچایا۔ آنے والے سال کے لیے ترجیحات بیان کرتے ہوئے ایس ایس پی نے کہا کہ 2026 کو پولیس کے لیے "سالِ ٹیکنالوجی" قرار دیا جائے گا، جس میں جرم کی شناخت اور تحقیقات میں جدید ہائی ٹیک سسٹمز اور آرٹیفیشل انٹیلیجنس پر زیادہ انحصار کیا جائے گا۔ موہیتا شرما نے نئے سال کی تقریبات کے دوران عوام سے امن وامان قائم رکھنے (بقیہ ۶ پر)

کولگام پولیس کی سالانہ کارکردگی: منشیات، غیر قانونی کان کنی،

سائبر فراڈ اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بڑے پیمانے پر کارروائیاں

سرینگر ۳۱ دسمبر (آفاق نیوز) ضلع کولگام پولیس نے سال 2025 کے دوران جرائم کے خاتمے، عوامی تحفظ کو مضبوط بنانے، اور شہری مرکوز پولیسنگ کو فروغ دینے کے لیے مسلسل، منظم اور نتیجہ خیز حکمت عملیاں اپناتے ہوئے نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ سال بھر کی اہم کارروائیوں کی تفصیل درج ذیل ہے: کولگام میں منشیات کے خلاف زیرو ٹالرینس پالیسی کے تحت سخت کریک ڈاؤن کیا گیا۔ سال کے دوران 87 این ڈی پی ایس مقدمات درج کیے گئے اور 111 ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ پولیس نے کروڑوں روپے مالیت کا ممنوعہ مواد ضبط کیا، جبکہ دو اہم مقدمات میں عدالت نے ملزمان کو بالترتیب 10 سال کی سخت قید اور عمر قید کی سزائیں سنائیں۔ اس کے ساتھ ساتھ سماج کو منشیات سے پاک بنانے کے لیے آگاہی اور احتیاطی اقدامات بھی کیے گئے۔ منشیات فروشوں کی مالی طاقت کو توڑنے کے لیے پولیس نے سات رہائشی مکانات جن کی مالیت تقریباً 4.32 کروڑ روپے بنتی ہے، قانونی کارروائی کے بعد ضبط کیے۔ یہ قدم غیر قانونی دولت کے ذرائع کو روکنے اور مجرمانہ سرگرمیوں کی حوصلہ شکنی کے لیے اٹھایا گیا۔ غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف کارروائی (بقیہ ۶ پر)

سال 2025 میں جموں وکشمیر شدید موسمی آفات سے دہل گیا

199 افراد لقمہ اجل، ہزاروں گھر تباہ

سرینگر/۳۱ دسمبر (یو این آئی) سال 2025 جموں وکشمیر کے لیے موسمیاتی تباہ کاریوں کے لحاظ سے ایک نہایت سنگین سال ثابت ہوا۔ خطے میں مانسون بارش، بادل پھٹنے، فلیش فلڈز اور لینڈ سلائڈنگ نے نہ صرف درجنوں انسانی جانیں نگل لیں بلکہ ہزاروں خاندانوں کو بے گھر بھی کر دیا۔ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق جموں ڈویژن سب سے زیادہ متاثر ہوا جب کہ کشمیر میں صورتِ حال نسبتاً بہتر رہی۔ چودہ اگست کو کشتواڑ کے چسوتی گاؤں میں مچیل ماتا یاترا روٹ پر بادل پھٹنے کا دل دہلا دینے والا واقعہ پیش آیا، جس نے پورے خطے کو صدمے میں مبتلا کر دیا۔ اچانک آنے والی سیلابی ریلوں نے گھروں، گاڑیوں اور لوگوں کو بہا کر رکھ دیا، جس کے نتیجے میں 68 افراد ہلاک ہوئے جن میں دو سی آئی ایس ایف اہلکار بھی شامل تھے۔ تقریباً 300 افراد زخمی ہوئے جبکہ 38 افراد طویل تلاش کے باوجود اب بھی لاپتہ ہیں، جنہیں مردہ تصور کیا جا رہا ہے۔ اگست کے آخر میں ریکارڈ توڑ بارشوں نے جموں شہر اور متعدد اضلاع میں تباہی مچا دی۔ ندی توی خطرے کے نشان سے اوپر بہنے لگی، مختلف مقامات پر لینڈ سلائیڈنگ نے جموں۔ سری نگر قومی شاہراہ کو کئی گھنٹوں تک بند رکھا اور کٹھوعہ، ریاسی، رام بن، ڈوڈہ اور راجوری میں بادل پھٹنے کے واقعات سامنے آئے۔ اسی دوران (بقیہ ۶ پر)

کولگام میں 3 منشیات فروشوں گرفتار، ممنوعہ مادہ برآمد

سرینگر/۳۱ دسمبر/ (آفاق نیوز) منشیات کی لعنت کے خلاف ایک اہم کارروائی میں، کولگام میں پولیس نے تین منشیات فروشوں کو گرفتار کیا اور ان کے قبضے سے ممنوعہ اشیاء برآمد کیں۔ منشیات کی اسمگلنگ کے حوالے سے ایک خاص اطلاع ملی اور فوری طور پر متعلقہ ایگزیکٹیو مجسٹریٹ کے ساتھ پولیس کی ایک ٹیم تشکیل دی گئی جس نے مشتبہ مقام (بلچان کولگام میں باغ) پر چھاپہ مارا جہاں تین افراد کی شناخت میر فہیم ولد گلزار احمد ساکنہ بچرو، دانش ریاض ولد ریاض احمد ساکنہ سونیگام، اور عنصاء عباس ولد محمد عباس شیخ ساکنہ رام۔ پورہ قائمہ کے طور پر کی گئی۔ ان کو گرفتار کر لیا گیا۔ افسران نے ان کے قبضے سے 5.1 کلوگرام گانجہ جیسے مادہ ضبط کیا ہے۔ (بقیہ ۶ پر)

بٹہ مالو سرینگر سے اسلحہ اور نقدی رقم کی برآمدگی کا کیس

سرینگر کی ٹاڈا عدالت نے کولگام کے تین شہری کو کیس سے بری کر دیا

سرینگر/۳۱ دسمبر/ ایس این این/ سرینگر کے بٹہ مالو علاقے سے اسلحہ کی برآمدگی کے کیس میں ٹاڈا/پوٹا کی خصوصی عدالت نے کولگام کے تین شہری کو بری کر دیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق سرینگر میں این آئی اے ایکٹ کے تحت نامزد ٹاڈا/ پوٹا خصوصی عدالت نے ہینڈ گرینیڈ، اے کے 47 میگزین، گولہ بارود اور نقدی کے مبینہ قبضے اور نقل وحمل سے متعلق ایک کیس میں تین ملزمان کو بری کر دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق یہ مقدمہ ایف آئی آر نمبر 154/2022 سے شروع ہوا، جو 10 اکتوبر 2022 کو پولیس اسٹیشن بٹہ مالو میں درج کیا گیا، جب ایک ناکا پارٹی نے کمانڈ پوسٹ، بٹہ مالو کے قریب سے تین مشتبہ افراد کو پکڑنے کا دعویٰ کیا۔ پولیس نے الزام لگایا تھا کہ ملزم نے فرار ہونے کی کوشش کی، اور تلاشی لینے پر، دو زندہ دستی بم، ایک AK-47 میگزین، 30 زندہ راؤنڈ، اور 47,500 کی مالیت کے نوٹ برآمد ہوئے۔ ملزمان کی شناخت واجد احمد بٹ ولد محمد الطاف بٹ ساکنہ حوورا، کولگام، ہسرت بلال بھرو ولد عبدالعزیز بھرو، ساکنہ ماتلہامہ، کولگام اور رمیز احمد ڈار ولد نذیر احمد ڈار جو کہ متلھما، کولگام کے رہنے والے ہیں۔ انہوں (بقیہ ۶ پر)

کلچرل اکیڈیمی کے پہاڑی شعبے کے ایڈیٹر / کلچرل آفیسر محمد ایوب میر کی سبکدوشی

شاندار الوداعی تقریب ٹیگور ہال میں منعقد

سرینگر/ جمیل انصاری /جموں وکشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے پہاڑی شعبہ کے ایڈیٹر و کلچرل آفیسر محمد ایوب میر آج سرکاری خدمات سے سبکدوش ہو گئے۔ اس موقع پر ٹیگور ہال، سرینگر میں ان کے اعزاز میں ایک پروقار اور شاندار الوداعی تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں کلچرل اکیڈیمی کے افسران و ملازمین کے علاوہ پہاڑی اور گوجری زبان (بقیہ ۶ پر)

سال 2025: اے سی بی کی بدعنوانی کے خلاف فیصلہ کن کارروائیاں،

78 مقدمے درج، 13 ملزموں کو سزائیں سنائی گئیں

سری نگر ۳۱ دسمبر (یو این آئی) جموں وکشمیر انسداد بدعنوانی بیورو (جے کے اے سی بی) نے سال 2025 کے دوران بدعنوانی کے خلاف بھرپور مہم کو جاری رکھتے ہوئے مختلف معاملوں میں 78 ایف آئی آر درج کئے جن میں بڑے ٹریپ کیسز اور بڑے اراضی دھوکہ دہی کے کیسز شامل ہیں جبکہ 13 ملزموں کو سزائیں بھی سنائی گئیں۔ بیورو کے ایک ترجمان نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے کہا کہ سال 2025 کے دوران اے سی بی نے بدعنوانی سے متعلق بڑی تعداد میں مقدمات درج کر کے ان کی تحقیقات کیں جن میں رشوت طلب کرنے اور قبول کرنے پر سرکاری ملازمین کے خلاف ٹریپ کیسز، غیر متناسب اثاثہ جات معاملات اور اختیارات کے ناجائز استعمال کے مقدمات شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بیورو نے مجموعی طور پر 78 مقدمات کی تحقیقات کیں جن میں 36 ٹریپ کیسز، 18 غیر متناسب اثاثہ جات کیسز، 15 اختیارات کے ناجائز استعمال کیسز، اراضی کی جعلی منتقلی سے متعلق بڑے اراضی گھپلے کے 8 کیسز اور غیر قانونی تقرریوں سے متعلق ایک کیس شامل ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ 43 مقدمات میں مجاز عدالتوں کے سامنے (بقیہ ۶ پر)

بڈگام میں منشیات کے خلاف فیصلہ کن کارروائیاں، کروڑوں مالیت کی جائیداد ضبط

سال 2025 کی پولیس کارکردگی رپورٹ جاری

سرینگر ۳۱ دسمبر (آفاق نیوز) ضلع بڈگام پولیس نے سال 2025 کے دوران منشیات کے خاتمے اور معاشرے کو منشیات کی لعنت سے بچانے کے لیے سخت، منظم اور مسلسل کارروائیاں کرتے ہوئے نمایاں کامیابیاں درج کی ہیں۔ زیرو ٹالرینس پالیسی کے تحت ضلع میں منشیات کے نیٹ ورک کو توڑنے، مالی ڈھانچے کو کمزور کرنے اور مجرم عناصر کو قانون کے شکنجے میں لانے کے لیے بڑے پیمانے پر اقدامات کیے گئے۔ پولیس نے این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت 3.69 کروڑ روپے مالیت کی جائیدادیں ضبط کیں، جن میں 08 رہائشی مکانات، 02 شاپنگ کمپلیکس، 06 کنال اور 01 مرلہ اراضی اور 03 گاڑیاں شامل ہیں۔ یہ جائیدادیں منشیات کی غیر قانونی تجارت سے حاصل کی گئی رقم سے خریدی گئی تھیں۔ سال کے دوران 58 این ڈی پی ایس مقدمات درج کیے گئے اور 83 منشیات فروشوں کو گرفتار کیا گیا، جب کہ 15 افراد کو تحت این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت نظر بند کیا گیا۔ پولیس نے کارروائیوں کے دوران تقریباً 2.57 کروڑ روپے مالیت کی ممنوعہ اشیاء جن میں چرس، گانجہ، بھنگ، پوست اور ہیروئن شامل ہیں، ضبط کیں۔ اسی برس 03 ملزمان کو این ڈی پی ایس مقدمات میں سزا بھی سنائی گئی، جس نے منشیات فروشوں کے (بقیہ ۶ پر)

پوسٹروں کی ضبطگی سے متعلق درج ایک کیس کی تحقیقات

ایس آئی اے نے نوگام سرینگر میں زیر حراست ملزم کے گھر پر چھاپہ ڈالا

سرینگر/۳۱ دسمبر/ ایس این این/ پوسٹروں کی ضبطگی سے متعلق درج ایک کیس میں سٹیٹ تحقیقاتی ایجنسی کشمیر نے نوگام سرینگر میں چھاپہ مار کارروائی انجام دی۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق سٹیٹ تحقیقاتی ایجنسی (ایس آئی اے) کی ٹیم نے جموں کشمیر پولیس کے ساتھ مل کر نوگام سرینگر کے بونہ پورہ میں چھاپہ مارا۔ ذرائع کے مطابق یہ چھاپہ ایک ملزم کے رہائشی مکان پر مارا گیا جو اس وقت پولیس اسٹیشن نوگام میں درج پوسٹر سے متعلق کیس کے سلسلے میں زیر حراست ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ تلاشی کارروائی ریاستی تحقیقاتی ایجنسی کے ذریعہ درج کیے گئے ایک کیس سے منسلک جاری تحقیقات کے ایک حصے کے طور پر کی گئی۔ مقدمہ ایف آئی آر نمبر 03.2025 کے تحت غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام ایکٹ کی مختلف دفعات کے تحت درج کیا گیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ چھاپے کا مقصد کیس سے منسلک مزید شواہد اور لیڈس اکٹھا کرنا تھا۔ آپریشن معیاری قانونی طریقہ کار کے بعد کیا گیا، تلاشی کے دوران علاقے میں حفاظتی انتظامات کیے گئے تھے۔ حکام نے مزید کہا کہ اس معاملے میں مزید تفتیش جاری ہے۔

مرکز کا مالیاتی خسارہ نومبر تک

بجٹ تخمینے کے 62 فیصد سے زائد ہوا

نئی دہلی، 31 دسمبر (یواین آئی) مرکزی حکومت کا مالیاتی خسارہ رواں مالی سال کے پہلے آٹھ مہینوں میں نومبر تک بڑھ کر بجٹ تخمینے کے 62 فیصد سے اوپر پہنچ گیا ہے۔ وزارت خزانہ نے بدھ کے روز بتایا کہ اپریل-نومبر کی مدت میں مرکز کی کل محصولاتی وصولی 19,49,239 کروڑ روپے رہی، جو بجٹ تخمینے کا 55.7 فیصد ہے۔ اس دوران کل اخراجات 29,25,910 کروڑ روپے رہا جو بجٹ تخمینے کا 57.8 فیصد ہے۔ اس طرح، مالیاتی خسارہ 9,76,671 کروڑ روپے درج کیا گیا۔ یہ بجٹ تخمینے کا 62.25 فیصد ہے۔ حکومت نے مالی سال 26-2025 کے بجٹ میں 15,68,936 کروڑ روپے کے مالیاتی خسارے کا تخمینہ رکھا تھا۔ کل وصولیوں میں 13,93,946 کروڑ روپے کا ٹیکس ریونیو، 5,16,366 کروڑ روپے کا نان ٹیکس ریونیو اور 38,927 کروڑ روپے کی غیر قرضہ سرمایہ وصولیاں شامل ہیں۔

شہری ترقی میں نیا سنگِ میل: ہاؤسنگ اور شہری امور

کی وزارتِ کی سالانہ جائزہ رپورٹ 2025

نئی دہلی، 31 دسمبر (یواین آئی) ہاؤسنگ اور شہری امور کی وزارت نے سال 2025 میں شہری ترقی، نقل و حمل، صفائی ستھرائی، ہاؤسنگ اور روزگار کے شعبوں میں کئی اہم کامیابیاں حاصل کیں۔ وزارت کی سالانہ جائزہ رپورٹ کے مطابق ملک نے میٹرو نیٹ ورک کے 1,000 کلومیٹر کا تاریخی ہدف عبور کر لیا ہے اور شہری خدمات کا دائرہ پہلے سے کہیں زیادہ وسیع ہوا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے 6 اگست 2025 کو نئی دہلی کے کرتویہ پتھ پر کرتویہ بھون-3 کا افتتاح کیا۔ اس کے علاوہ انہوں نے مرکزی محکمہ تعمیرات عامہ (سی پی ڈبلیو ڈی) کی کئی اہم پروجیکٹوں کا افتتاح کیا اور سنگ بنیاد رکھا، جس سے سرکاری بنیادی ڈھانچے کو مضبوطی ملی۔ سال 2025 میں ملک کا فعال میٹرو نیٹ ورک 1,090 کلومیٹر تک پہنچ گیا۔ جہاں پہلے میٹرو خدمات صرف 23 شہروں تک محدود تھیں، اب یہ 26 شہروں میں دستیاب ہو گئی ہیں۔ جنوری سے نومبر 2025 کے درمیان تقریباً 85 کلومیٹر نئی میٹرو لائنیں شروع کی گئیں۔ اسی سال بھوپال میٹرو کے پہلے مرحلے کا بھی افتتاح ہوا۔ شہری ٹرانسپورٹ کو مزید مضبوط بنانے کے لیے پی ایم ای-بس سیوا یوجنا کے تحت 3,622 الیکٹرک بسوں کو منظوری دی گئی اور بنیادی ڈھانچے کے لیے 60.73 کروڑ روپے مختص کیے گئے۔ ہاؤسنگ اور شہری امور کے مرکزی وزیر منوہر لال نے اس پروجیکٹ کا لوگو اور ویب سائٹ بھی لانچ کی۔ سوچھ بھارت مشن کے تحت سوچھتا ہی سیوا 2025 مہم میں ملک بھر سے 18 کروڑ سے زائد شہریوں نے حصہ لیا۔ اس مہم میں عوامی مقامات کی صفائی، کچرے کا بندوبست اور پرانے کچرا بھراؤ کے مقامات (ڈمپ سائٹس) کی صفائی پر خصوصی توجہ دی گئی۔ اس کے ساتھ ہی ڈمپ سائٹ ریمیڈیشن ایکسلیریٹر پروگرام (ڈی آر اے پی او) شروع کیا گیا، جس کا ہدف 2026 تک شہری علاقوں کو ڈمپ سائٹس سے پاک بنانا ہے۔ پردھان منتری آواس یوجنا-اربن (پی ایم اے وائی-یو) کے تحت اب تک 22.1 کروڑ مکانات کو منظوری دی جا چکی ہے، جن میں سے 14.1 کروڑ مکانات کی تعمیر شروع ہو چکی ہے۔ اس کے علاوہ امرت اور امرت 2.0 اسکیموں کے تحت 33 لاکھ نل کنکشن اور 20 لاکھ سیور کنکشن فراہم کیے گئے۔ پی ایم سوانِدھی یوجنا کے تحت 70 لاکھ سے زائد ریہڑی پٹری والوں کو فائدہ پہنچا ہے اور ایک کروڑ سے زائد قرضے تقسیم کیے گئے ہیں، جس سے چھوٹے کاروباریوں کی آمدنی اور معیارِ زندگی میں بہتری آئی ہے۔

این آئی اے عدالت نے حزب المجاہدین

دہشت گردانہ سازش کے ملزم کو عمر قید کی سزا سنائی

نئی دہلی، 31 دسمبر (یواین آئی) قومی تفتیشی ایجنسی (این آئی اے) کی ایک خصوصی عدالت نے گوہاٹی، آسام میں حزب المجاہدین دہشت گردانہ سازش کیس کے ایک اہم ملزم کو مجرم قرار دیتے ہوئے اسے قید کی سزا سنائی۔ این آئی اے حکام نے بدھ کو یہ اطلاع دی۔ این آئی اے عدالت نے منگل کو ملزمین محمد قمر الزمان، ڈاکٹر ہریرہ اور قمر الدین کو الگ الگ سادہ قید کی سزا سنائی، جس کی زیادہ سے زیادہ سزا عمر قید ہے۔ یہ سزائیں، جو ایک ساتھ چلیں گی، ان میں یو اے (پی) ایکٹ، 1967 کی دفعہ 18 کے تحت عمر قید، اور یو اے (پی) ایکٹ، 1967 کی دفعہ 18 بی کے تحت، دفعہ 120 بی آئی پی سی کے ساتھ پڑھی جانے والی دفعہ 38 اور یو اے (پی) ایکٹ کے تحت پانچ-پانچ سال کی سادہ قید کی سزا شامل ہے۔ عدالت نے تینوں ملزمان پر پانچ پانچ ہزار روپے جرمانہ بھی عائد کیا اور جرمانے کی عدم ادائیگی کی صورت میں مزید تین ماہ قید کی سزا کا حکم دیا۔ آسام کے ہوجائی ضلع کے جمنا مکھ میں کیس نمبر آر سی/08/2018/این آئی اے-جی یو ڈبلیو، قمر الزمان کی طرف سے 18-2017 کے دوران دہشت گردانہ سرگرمیوں کو انجام دینے کے لیے آسام میں کالعدم حزب المجاہدین دہشت گرد تنظیم کا ایک ماڈیول قائم کرنے کی سازش سے متعلق ہے۔ اس سازش کا مقصد عوام میں دہشت پھیلانا تھا۔ این آئی اے کی تحقیقات کے مطابق قمر نے اس مقصد کے لیے ملزمان شاہنواز عالم، سید العالم، عمر فاروق اور دیگر لوگوں کو بھرتی کیا تھا۔ این آئی اے نے مارچ 2019 میں مذکورہ چار افراد سمیت پانچ افراد کے خلاف چارج شیٹ دائر کی تھی۔ شاہنواز عالم، سید العالم اور عمر فاروق نے اپنے جرائم کا اعتراف کر لیا تھا، جس کے بعد انہیں قصوروار ٹھہرایا گیا جب کہ پانچویں ملزم جینال الدین کی مقدمے کی سماعت کے دوران بیماری کی وجہ سے موت ہو گئی تھی۔

'پریکشا پہ چرچا '2026 کے لیے 3 کروڑ سے زیادہ

طلبہ، والدین اور اساتذہ نے رجسٹریشن کرایا

نئی دہلی، 31 دسمبر (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی کی اہم پہل پریکشا پہ چرچا' (پی پی سی) کے لیے سال کے اختتام تک تین کروڑ سے زیادہ طلبہ، والدین اور اساتذہ کے رجسٹریشن ہو چکے ہیں۔ پریکشا پہ چرچا' کا نواں ایڈیشن جنوری 2026 میں منعقد کیا جائے گا۔ مرکزی وزارتِ تعلیم نے ایک بیان میں کہا کہ یہ ردعمل اس پروگرام کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کو ظاہر کرتا ہے اور طلبہ کی ذہنی صحت کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ امتحانات کے تئیں مثبت اور پراعتماد رویہ فروغ دینے میں اس کی کامیابی کا عکاس ہے۔ پریکشا پہ چرچا '2026' کے لیے ایم وائی جی او وی پورٹل پر آن لائن رجسٹریشن یکم دسمبر 2025 سے شروع کیا گیا تھا۔ وزارتِ تعلیم کے محکمۂ اسکولی تعلیم و خواندگی کے زیر اہتمام یہ پہل اب سیکھنے اور مکالمے کا ایک وسیع پیمانے پر جشن بن چکا ہے جو طلبہ، والدین اور اساتذہ کو ایک مشترکہ پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ سال 2018 سے ہر برس منعقد ہونے والے اس سالانہ پروگرام میں وزیر اعظم ملک بھر کے طلبہ، اساتذہ اور والدین سے براہ راست گفتگو کرتے ہیں اور پرسکون انداز میں بورڈ و داخلہ امتحان دینے کے لیے مفید مشورے فراہم کرتے ہیں۔ چھٹی سے بارھویں جماعت تک کے طلبہ، ان کے والدین اور اساتذہ، 'انوویٹ انڈیا-مائی گو و پلیٹ فارم' پر دستیاب آن لائن کثیر انتخابی سوالنامے کے ذریعے حصہ لے سکتے ہیں۔ پورٹل پر رجسٹرڈ صارفین وزیر اعظم کے لیے سوالات بھی جمع کرا سکتے ہیں جو 500 حروف تک محدود ہوتے ہیں۔ رجسٹریشن کا عمل مکمل کرنے والوں کو شرکت کی توثیق کے طور پر ایک ڈیجیٹل سرٹیفکیٹ جاری کیا جاتا ہے۔

ڈی آر ڈی او نے یکے بعد دیگرے دو پرلے میزائلوں کا کامیاب تجربہ کیا

یہ میزائل مختلف اہداف کے خلاف متعدد قسم کے وارہیڈز لے جانے کی صلاحیت رکھتا ہے

نئی دہلی، 31 دسمبر (یواین آئی) دفاعی تحقیق و ترقی کی تنظیم (ڈی آر ڈی او) نے آج تقریباً ساڑھے دس بجے اڈیشہ کے ساحل سے ایک ہی لانچر سے دو میزائلوں کا کامیابی سے سالوو لانچ کیا۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے ایک کے بعد ایک میزائلوں کے کامیاب تجربے پر ڈی آر ڈی او، ہندوستانی فضائیہ، ہندوستانی فوج، ڈی پی ایس یو اور صنعت کو مبارکباد دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میزائل کے سالوو لانچ کی کامیاب تکمیل نے اس میزائل پر بھروسہ قائم کیا ہے۔ پرلے مقامی طور پر تیار کردہ ٹھوس پروپیلنٹ نیم بیلسٹک میزائل ہے، جو اعلیٰ درستگی کو یقینی بنانے کے لیے جدید ترین رہنمائی اور نیویگیشن کا استعمال کرتا ہے۔ یہ میزائل مختلف اہداف کے خلاف متعدد قسم کے وارہیڈز لے جانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ مربوط ٹیسٹ رینج، چاندی پور کے ذریعہ تعینات ٹریکنگ سینسرز کے ذریعہ تصدیق کے مطابق دونوں میزائلوں نے پرواز کے تمام مقاصد مکمل کر لیے۔ ٹرمینل ایونٹس کی تصدیق جہاز پر نصب ٹیلی میٹری سسٹم کے ذریعے کی گئی، جو ہدف کے مقام کے قریب تعینات کیے گئے تھے۔ یہ میزائل حیدرآباد کے میزائل ریسرچ سینٹر امارت نے دیگر ڈی آر ڈی او لیبارٹریوں-ڈیفنس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ لیبارٹری، ایڈوانسڈ سسٹمز لیبارٹری، آرمامینٹ ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ اسٹیبلشمنٹ، ہائی انرجی میٹریلز ریسرچ لیبارٹری، ڈیفنس میٹالرجیکل ریسرچ لیبارٹری، ٹرمینل بیلسٹک ریسرچ لیبارٹری، ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ اسٹیبلشمنٹ (انجینئرز) اور انٹیگریٹڈ ٹیسٹ رینج) ڈیولپمنٹ-کم-پروڈکشن پارٹنرز (بھارت ڈائنامکس لمیٹڈ اور بھارت الیکٹرانکس لمیٹڈ) اور دیگر ہندوستانی صنعتوں کے اشتراک سے تیار کیا ہے۔ تجربوں کے لیے، نظام کو دو ڈیولپمنٹ-کم-پروڈکشن پارٹنرز کے ذریعے مربوط کیا گیا تھا۔ ڈی آر ڈی او کے سینئر سائنسدانوں، ہندوستانی فضائیہ اور ہندوستانی فوج کے صارفین کے نمائندوں کے ساتھ ساتھ ڈیولپمنٹ-کم-پروڈکشن پارٹنرز سمیت صنعت کے نمائندوں نے ان تجربوں کا مشاہدہ کیا۔ فاعی تحقیق و ترقی کے محکمے کے سکریٹری اور ڈی آر ڈی او کے چیئرمین ڈاکٹر سمیر وی کامت نے کامیاب پرواز کے تجربات میں شامل ڈی آر ڈی او کی ٹیموں کو مبارکباد دی ہے اور کہا ہے کہ یہ کامیابی صارفین کے ساتھ نظام کو شامل کرنے کی فوری تیاری کی نشاندہی کرتی ہے۔

دہلی ایئرپورٹ پر کہرے کے باعث 150 پروازیں منسوخ

400 سے زیادہ پروازوں کی دیری

نئی دہلی، 31 دسمبر (یواین آئی) دہلی کے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر بدھ کی صبح گھنے کہرے کی وجہ سے 150 پروازیں منسوخ کی گئیں، دو کا رخ موڑا گیا اور 400 سے زیادہ پروازیں تاخیر کا شکار ہوئیں۔ دہلی ہوائی اڈے کے حکام نے بتایا کہ آج صبح 11 بجے تک، دوسرے شہروں سے آنے والی 79 پروازیں اور دہلی سے روانہ ہونے والی 71 پروازیں منسوخ کر دی گئیں۔ دو پروازوں کا رخ دوسرے شہروں کی طرف موڑ دیا گیا۔ اس کے علاوہ آمد اور روانگی کی 400 سے زائد پروازیں تاخیر کا شکار ہونے کی اطلاع ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق سویرے 2:30 بجے کے بعد ایئرپورٹ پر حدِ نگاہ 600 میٹر سے کم ہو کر 50 میٹر ہو گئی۔ صبح 9 بجے کے بعد حدِ بصارت بہتر ہونا شروع ہوئی اور دوپہر 12 بجے تک آپریشن معمول پر آ گئے۔ تاہم صبح کے وقت گھنے کہرے پروازوں میں مزید تاخیر کا سبب بن سکتے ہیں۔ دہلی ہوائی اڈے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا کہ فلائٹ آپریشن صبح 3 بجے کیٹ-3 موڈ کے معاون آلات کی مدد سے شروع کیا گیا اور صبح 9 بجے تک جاری رہا۔ اس کا مطلب ہے کہ صرف کیٹ-3 سے لیس طیارے اور اس کے لیے تربیت یافتہ پائلٹ اس دوران لینڈنگ یا ٹیک آف کر سکتے تھے۔

عالمی یونانی میڈیسن ڈے ایوارڈ 2026 کا اعلان

نئی دہلی، 31 دسمبر (یواین آئی) آل انڈیا یونانی طبی کانگریس کے قومی صدر پروفیسر مشتاق احمد نے عالمی یونانی میڈیسن ڈے ایوارڈ 2026 کے لیے منتخب اطبائے یونانی کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے حسب ترتیب اعلان کیا ہے۔ تنظیم کے سکریٹری جنرل ڈاکٹر سیّد احمد خاں نے جاری بیان میں کہا کہ عالمی یونانی میڈیسن ڈے ایوارڈ 12 فروری 2026 کو لکھنؤ میں ایک تقریب کے دوران تفویض کیا جائے گا۔ ایوارڈ یافتگان میں حکیم وسیم احمد اعظمی کو ڈاکٹر اے یو اعظمی لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ، نوائے طب وصحت کے ایڈیٹر حکیم محمد عرفان نجف علیمی الہ آبادی کو حکیم کوثر چاند پوری ایوارڈ، ڈاکٹر عبیداللہ بیگ (چنئی) کو حکیم ابن البیطار عالمی یونانی میڈیسن ڈے ایوارڈ، پروفیسر نفاست علی انصاری (لکھنؤ) کو حکیم ابن سینا عالمی یونانی میڈیسن ڈے ایوارڈ، پروفیسر اشہر قدیر کو علامہ کبیر الدین عالمی یونانی میڈیسن ڈے ایوارڈ، پروفیسر سلیم اختر (اندور) کو حکیم عبداللطیف فلسفی عالمی یونانی میڈیسن ڈے ایوارڈ، پروفیسر ارشد علی (لکھنؤ) کو حکیم صیانت اللہ امروہوی عالمی یونانی میڈیسن ڈے ایوارڈ، ڈاکٹر سہیل احمد (کولکاتا) کو حکیم الیاس خاں شروانی عالمی یونانی میڈیسن ڈے ایوارڈ، حکیم ارشد کافی (الہ آباد) کو حکیم ضیاء الدین ضیا الہ آبادی عالمی یونانی میڈیسن ڈے ایوارڈ، ڈاکٹر ذکی احمد صدیقی (دہلی) کو حکیم عبدالرزاق عالمی یونانی میڈیسن ڈے ایوارڈ، ڈاکٹر محمد خالد صدیقی (لکھنؤ) کو حکیم رام بھایا عالمی یونانی میڈیسن ڈے ایوارڈ، ڈاکٹر شائستہ عروج (دہلی) کو ڈاکٹر ام الفضل عالمی یونانی میڈیسن ڈے ایوارڈ، پروفیسر عطاء اللہ خاں (بستی) کو پروفیسر افضال احمد صدیقی عالمی یونانی میڈیسن ڈے ایوارڈ، پروفیسر محفوظ الرحمن (بھوپال) کو حکیم عبدالحمید عالمی یونانی میڈیسن ڈے ایوارڈ، ڈاکٹر محمود عالم (دہلی) کو حکیم اجمل خاں عالمی یونانی میڈیسن ڈے ایوارڈ، ڈاکٹر شہناز پروین (دہلی) کو ڈاکٹر عالیہ امان عالمی یونانی میڈیسن ڈے ایوارڈ شامل ہیں۔ علاوہ ازیں، حکیم اجمل خاں سپر اسٹار نیشنل ایوارڈ کے لیے حسب ترتیب یونانی ڈاکٹروں کے ناموں کا بھی اعلان کیا گیا جس میں حکیم رشاد الاسلام (الہ آباد)، ڈاکٹر محمد عظیم اشرف (اکبرپور)، ڈاکٹر ابوالبشر (اعظم گڑھ)، ڈاکٹر عقیل احمد (اعظم گڑھ)، ڈاکٹر نعمان احمد (اعظم گڑھ)، پروفیسر محمد اسد اللہ (کولکاتا)، ڈاکٹر محمد راشد انصاری (مئو)، ڈاکٹر توحید احمد خاں (سیتاپور)، ڈاکٹر صدف فردوس (لکھنؤ)، اسرار احمد اجینی (جے پور)، ایڈوکیٹ شاہ جبین قاضی (دہلی)، ڈاکٹر عامر عباس (لکھنؤ)، حکیم محمد اشفاق (لکھنؤ)، ڈاکٹر محمد ثاقب (لکھنؤ)، ڈاکٹر البینہ (لکھنؤ)، ڈاکٹر علینا افضل (لکھنؤ)، ڈاکٹر نازیہ انجم (الہ آباد)، ڈاکٹر صفدر اسمٰعیل (کولکاتا)، ڈاکٹر محمد انس عبدالحمید (دھولیہ)، ڈاکٹر عبدالعظیم خاں (بھوپال)، ڈاکٹر نیاز انصاری (کانپور)، ڈاکٹر عتیق احمد (لکھنؤ) شامل ہیں

PUBLIC NOTICE

It is information of general public that I have applied for the Date of Death Certificate of my Father namely GulamQadirWagay, Date of Death is 20-02-2017 at Home. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the NaibTehsildar Office Kanalwan, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Shakeela Banoo
D/O Gulam Qadir Wagay
R/O Bewora Bijbehara Anantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

It is information of general public that I have applied for the Date of Birth Certificate namely Abdul Hamid Wagay, Date of Birth is 15-03-1980 as per School record. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the NaibTehsildar Office Bijbehara, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Abdul Hamid Wagay
S/O Mohammad ShabanWagay
R/O MarhamaBijbeharaAnantnag JNA7780878931

Court of Principal District Judge Srinagar

Present: Mr. Haq Nawaz Zargar

1. Sheikh Saad Al Sarwish
S/o Late Sheikh Manzoor Quadir
R/o House No 131 Lane -4 Sector -1
Gulberg Colony Hyderpora Srinagar
Aged 36 Years
2. Sheikh Mohammad Arsalan
S/o Late Sheikh Manzoor Quadir
Gulberg Colony Hyderpora Srinagar Aged 34 Years

(Petitioner)

V/S

1 Public at Large

(Respondents)

In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioners filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs 9053857.60/- as debits and securities in name of deceased namely Sheikh Manzoor Quadir S/o Late Sheikh Ghulam Quadir R/o House No 131 Lane 4 Sector -I Gulberg Colony Hyderpora Sgr. Who died on 29-04-2024 The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 31-01-2026

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this notice proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate he/she ⁄they shall appear before this court either personally or through counsel of any authorized agent and file objections on or before 31-01-2026 failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed but same.

In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day. Given under my hand and seal of this court on 31-12-2025

Sd/-
Principal
District Judge Srinagar

PUBLIC NOTICE

My Name & DOB in my Driving License Bearing Registration No.JK0320090008299 has been wrongly entered as Mohd Ashraf Itoo S/O MohdYousufItoo R/O SansoomaAchabalAnantnag& DOB is 15-01-1977 while my correct Name & DOB as per Aadhar Card is Mohammad Ashraf Itoo S/O GhRasoolItoo R/O Trahpoo Achabal Anantnag & DOB is 15-02-1965. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the ARTO Anantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mohammad Ashraf Itoo
S/O Gh Rasool Itoo
R/O Trahpoo Achabal Anantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

It is information of general public that I have applied for the Date of Birth Certificate namely Arif Ahmad Sheikh, Date of Birth is 03-02-1994 as per School record. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the NaibTehsildar Office Bijbehara, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Arif Ahmad Sheikh
S/O Gulzar Ahmad Sheikh
R/O Karewa Colony Jablipora Bijbehara Anantnag JNA7780878931

Court of Principal District Judge Srinagar

Present: Mr. Haq Nawaz Zargar

1. Aamir Rashid Ganai
2. Ebashir Rashid Ganai
3. Faisal Rashid
All S/o Late Abdul Rashid Ganai
(Petitioner)
V/S
1 Public at Large
(Respondents)

In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioners filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs 2919530/- as debits and securities in name of deceased namely Abdul Rashid Ganaie S/o Late Abdul Khaliq Ganie R/o Tulmula Gandebal A/P Ikhrajpora Sgr. Who died on 22-11-2025 The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 29-01-2026.

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this notice proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate he/she ⁄they shall appear before this court either personally or through counsel of any authorized agent and file objections on or before 29-01-2026 failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed but same.

In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day. Given under my hand and seal of this court on 30-12-2025

Sd/-
Principal
District Judge Srinagar

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR

OFFICE OF THE GENERAL MANAGER

DISTRICT INDUSTRIES CENTRE PULWAMA

NOTICE

Consequent upon the pending incentive claim applications under IDS-2017 at applicant level on plea various deficiencies raised for processing of the claims and till date these deficiencies have not been fulfilled/undertaken A combined notice by is the hereby applicants published as these applications are still pending that ought to be disposed off long ago. deficiencies, short comings for information of following applicants/unit holders to complete the applications will be placed before within In Seven (7) from the date of publication of this notice, failing which the the Secretary Level Committee (SLC) for rejection:-

1	M/S Al Qousar Cardboard Industries, IGC Lassipora Pulwama	CCII	IDS/CCII/JK/2023/2010114029
2	M/S Al Qousar Cardboard Industries, IGC Lassipora Pulwama	CCII	IDS/CCII/JK/2023/0326
3	M/S Al Syed Industries, IGC Lassipora Pulwama	CCII	IDS/CCII/JK/2025/2207020542
4	M/s Al-Amin Packaging Industries, IGC Lassipora Pulwama	CCII	IDS/CCII/JK/2023/3001094805
5	M/s Al-Amin Packaging Industries, IGC Lassipora Puliwama	CCII	IDS/CCII/JK/2023/0302084023
6	M/s Al-Amin Packaging Industries, IGC Lassipora Pulwama	CCII	IDS/CCII/JK/2023/0302082431
7	M/s Al-Amin Packaging Industries, IGC Lassipora Pulwama	CCII	|IDS/CCII/JK/2023/3001091259
8	M/s Al-Amin Packaging Industries, IGC Lassipora Pulwama	CCII	|IDS/CCII/JK/2023/0302083153
9	M/s DR Industries, IGC Lassipora Pulwama	CCII	IDS/CCII/JK/2025/1309124928
10	M/s DR Industries, IGC Lassipora Pulwama	CCII	IDS/CCII/JK/2025/1309124744
11	M/s DR Industries, IGC Lassipora Pulwama	CCII	IDS/CCII/JK/2025/1309124857
12	M/s DR Industries, IGC Lassipora Pulwama	CCII	IDS/CCII/JK/2025/1309124711
13	M/s DR Industries, IGC Lassipora Pulwama	CCII	IDS/CCII/JK/2025/1309124822
14	M/s Green Kashmir Packages, IGC Lassipora Pulwama	CCII	IDS/CCII/JK/2024/1607124650
15	M/s Green Kashmir Packages, IGC Lassipora Pulwama	CCII	IDS/CCII/JK/2024/1607124117
16	M/s Green Kashmir Packages, IGC Lassipora Pulwama	CCII	IDS/CCII/JK/2024/1607122302
17	M/s Green Kashmir Packages, IGC Lassipora Pulwama	CCII	IDS/CCII/JK/2024/1607114727
18	M/s Green Kashmir Packages, IGC Lassipora Pulwama	CCII	IDS/CCII/JK/2024/1607120320
19	M/S Insha Dairy Products, IGC Lassipora Pulwama	CCII	IDS/CCII/JK/2025/1107063654
20	M/S Insha Dairy Products, IGC Lassipora Pulwama	CCII	IDS/CCII/JK/2025/1107064340
21	M/S Insha Dairy Products, IGC Lassipora Pulwama	CCII	IDS/CCII/JK/2025/1007113619
22	M/S Insha Dairy Products, IGC Lassipora Pulwama	CCII	IDS/CCII/JK/2025/1107063024
23	M/s Mega Packing Industry, IGC Lassipora Pulwama	CCII	IDS/CCII/JK/2025/1309114707
24	M/s Mega Packing Industry, IGC Lassipora Pulwama	CCII	IDS/CCII/JK/2025/1309114625
25	M/s Mega Packing Industry, IGC Lassipora Pulwama	CCII	IDS/CCII/JK/2025/1309114738
26	M/s Mega Packing Industry, IGC Lassipora Pulwama	CCII	IDS/CCII/JK/2025/1309114847
27	M/s Mega Packing Industry, IGC Lassipora Pulwama	CCII	IDS/CCII/JK/2025/1309114807
28	M/s Noor Packing Industry, IGC Lassipora Pulwama	CCII	IDS/CCII/JK/2025/1309010530
29	M/s Noor Packing Industry, IGC Lassipora Pulwama	CCII	IDS/CCII/JK/2025/1309010452
30	M/s Noor Packing Industry, IGC Lassipora Pulwama	CCII	IDS/CCII/JK/2025/1309010620
31	M/s Noor Packing Industry, IGC Lassipora Pulwama	CCII	IDS/CCII/JK/2025/1309010437
32	M/s Noor Packing Industry, IGC Lassipora Pulwama	CCII	IDS/CCII/JK/2025/1309010417
33	M/s Paradise Industries, IGC Lassipora Pulwama	CCII	IDS/CCII/JK/2025/0409083507
34	M/s Paradise Industries, IGC Lassipora Pulwama	CCII	IDS/CCII/JK/2025/0409082311
35	M/s Paradise Industries, IGC Lassipora Pulwama	CCII	IDS/CCII/JK/2025/0409083003
36	M/s Paradise Industries, IGC Lassipora Pulwama	CCII	IDS/CCII/JK/2025/0409081530
37	M/s R.Y. Paper Industry, Naibasti Tral	CCII	IDS/CCII/JK/2021/0218
38	M/s Sansar Card Board Industry, IGC Lassipora Pulwama	CCII	IDS/CCII/JK/2023/0307
39	M/s Sheikh Cardboard Boxes, Check, Noorpora, Tral	CCII	IDS/CCII/JK/2025/1309122913
40	M/s Sheikh Cardboard Boxes, Check, Noorpora, Tral	CCII	IDS/CCII/JK/2025/1309123302
41	M/s Sheikh Cardboard Boxes, Check, Noorpora, Tral	CCII	IDS/CCII/JK/2025/1309123054
42	M/s Sheikh Cardboard Boxes, Check, Noorpora, Tral	CCII	IDS/CCII/JK/2025/1309123231
43	M/s Sheikh Cardboard Boxes, Check, Noorpora, Tral	CCII	IDS/CCII/JK/2025/1309122955

DIPK No:-9520-25 Dated 31-12-2025

Sd/-General Manager, District Industries Centre, Pulvama

No: DICPL/IDS-2017/NP/Notice/2025/2746 Dated: 30/12/2025

Government of Jammu and Kashmir
JAL SHAKTI DEPARTMENT

OFFICE OF EXECUTTIVE ENGINEER, PHE MECHANICAL RURAL DIVISION, SRINAGAR, KASHMIR.

Corrigendum

For E-NIT No's. PHE/MRD/TS/ 55 & 56 of 12/2025 and published vide Nos: 2025_PHE_299050_1 & 2025_PHE_299067_1 are hereby extended due to poor response. The new closing and opening dates are given below:

S.NO.	Description	Date	Time
1	Closing date	03-01-2026	11:00 AM
2	Bid opening date	03-01-2026	12:00 PM

Sd/-
Executive Engineer,
PHE Mechanical Rural Division,
Srinagar.

No: PHE/MRD/3364-70 Dated: 31 -12-2025
DIPK No:-9534-25 Dated 31-12-2025

نقشِ نوشاد۔۔۔ پر ایک نظر

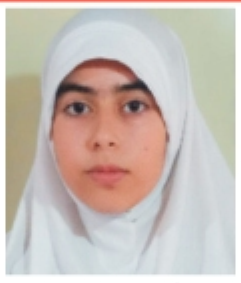

سالیقہ بھٹ
سرینگر

نقشِ نوشاد یہ ایک کتاب ہے جس میں میر نوشاد رسول جن کا اصلی نام غلام رسول میر تھا۔ ان کے بارے میں بھر پور باتیں لکھی ہے۔ یہ ہماری وادی کشمیر کے ایک کالم کار تھے۔ ان کا دل بہت سخی اور نرم تھا۔ اور یہ کبھی بھی مذہب فرقوں یہ ذات پات کے نام پر لوگوں کو تقسیم نہیں کرتے تھے۔ یہ اپنے کالم میں کشمیر کی اندرونی و بیرونی خوبصورتی کو ظاہر کرتے تھے۔ جیسا کہ اس کتاب میں بہت سارے مضامین میں ان کے بارے میں لکھا ہے۔ جیسا کہ پہلے عنوان میرے آنگن کا پرندہ جو کہ نور شاہ نے لکھا ہے۔ اس میں انہوں نے میر نوشاد رسول کے بارے میں یہ کہا ہے کہ یہ کالم کاری کا بہت شوق رکھتے تھے اور انہوں نے کالم نگاری کو ذوق وشوق سے سجایا ہے۔ انہوں نے بہت سارے ڈراما بھی لکھے ہیں۔ ان کے کالم میں یہ بھی خوبی تھی کہ یہ جو بھی لکھتے تھے وہ پڑھنے والے کو پسند آتا تھا۔ انہوں نے اپنے کالم میں کشمیر کے پہاڑوں جھرنوں۔ جھیلوں پر بھی لکھا ہے۔ اور اس عنوان میں نور شاہ جی یہ بھی لکھتی ہے کہ ان کے کالموں کے عنوان بھی ہمیشہ پُر مانے اور دلچسپ ہوتے تھے۔ آن کالموں میں ان کا عالمی مطالعہ اور ادبی تجربہ بھی نظر آتا ہے۔ اور اسی طرح اس کتاب کے دوسرے عنوان اخلاق وآداب کا آئینہ۔ جو کہ سیدہ نشریں نقاش نے لکھا ہے۔ اس عنوان میں بھی ایسے ہی پہلے آن کے کالم نگاری ری کے بارے میں لکھ کر ہے۔ انہوں نے اس میں یہ بھی لکھا ہے کہ وہ بہت دل پسند اور نرم دل کے اور محبت کرنے والے عزیز انسان تھے۔ یہ اپنے کالم میں سچائی کو چھپاتے نہیں تھے بلکہ اس سچائی کو سامنے لاکر اس پر بات کرتے تھے۔ اس عنوان میں یہ بھی لکھ کر ہے کہ نوشاد رسول اپنے افسانوں میں نہ تو کسی کے نقشِ قدم پر چلتے نہ کسی کو اپنا آئیڈیل بنایا۔ اور وہ ہمیشہ یہ کہتے تھے میرے افسانے میری زندگی یہ اس قدر وابستہ ہے جتنا کہ آن کا زندگی کے متعلق تجربہ۔ اس کے بعد کے عنوان میر نوشاد رسول کا سفر عمرہ۔ یہ عنوان ڈاکٹر شاہ فصیل نے لکھا ہے اس عنوان میں زیادہ تر انہوں نے میر نوشاد رسول کے سفر عمرہ بیان کیا ہے۔ کہتے ہیں کہ ۱۹۷۵ میں انہوں نے روز آنہ آفتاب سے اپنے سفر کالم کا آغاز کیا۔ پھر ۲۰۱۴ کے تباہ کن سیلاب میں ان کا پشر حصہ تلفت ہوگیا۔ انہوں نے ۲۰۱۸ میں عمرہ کیا تھا۔ ان کے عمرہ کے سفر میں ان کے اکلوتی بیٹی مدیحہ اور بتیجے عمر نے انہیں رخصت کیا اور پھر یہ روانہ ہوئے۔ پہلے ان لوگوں نے دہلی میں قیام کیا اور پھر یہ لوگ عمرہ کے لیے نکلے۔ جیسے ہی یہ لوگ عمرہ پر پہنچتے ہیں تو ان کی آنکھیں نم ہوجاتی ہے جس پر میر نوشاد لکھتے ہیں یہ آنسو غم کے نہیں بلکہ خوشی کے آنسو تھے۔۔۔۔ پھر یہ لوگ خانہ کعبہ اور مدینہ بھی جاتے ہیں اور پھر وہاں پر یہ بہت ساری چیزیں دیکھتے ہیں جیسے میدان عرفہ وغیرہ۔ میر نوشاد صاحب کو دلی خواہش تھی کہ وہ غار حرا پہاڑ کے اوپر آتے لیکن جسمانی کمزوری کی وجہ سے نہیں چڑ پائے۔ اس کے بعد یہ لوگ جب گھر کی طرف واپسی آتے ہیں تو میر نوشاد صاحب یہ کہتے ہیں یارب! یہ حاضری قبول فرما گناہوں کو معاف فرما اور اپنے کرم سے بار بار اپنے در کی زیارت نصیب فرما۔ اس کے بعد کا عنوان آہ۔۔ میر نوشاد رسول جو کہ سہیل سالم نے لکھا ہے۔ انہوں نے اس عنوان کا آغاز ہی ان خوبصورت جملوں سے کیا ہے۔ انہوں نے بھی ان کی کالم نگاری کے بارے میں لکھا ہے۔ اور ان کی زندگی کے جدو جہد کے بارے میں بھی لکھا ہے۔ اور اس کے بعد کے عنوانات جیسے بیت اللہ سے دیار مدینہ تک اور مرحوم خواجہ صاحب کے ساتھ میں خواجہ صاحب کے ساتھ چند لمحے گزارے کی یادیں تازہ کی ہے۔ یہ کتاب بہت ہی دلچسپ ہے۔ اب میں اس مختصر مضمون کا اختتام اس خوبصورت شعر سے کرتی ہوں۔۔۔

افسانہ: اُجڑتے سپنے

رافیعہ محی الدین
برنٹی اننت ناگ، جموں وکشمیر
موبائل:9906705778
ای میل:rafiayaur90@gmail.com

لگا تار دو دن سے برف باری جاری ۔۔۔ رکنے کا کوئی نام ہی نہیں۔۔۔۔ حماد اندر کمرے میں اتنا بے چین جیسے کہ جنت کے دروازے پر اسے کوئی زبردستی داخل ہونے سے روک رہا ہو اور وہ بے بس ہو کر مدد کی پکار میں اپنے بابا سے۔۔۔

''بابا۔۔۔ بابا۔۔۔ کب رکے گی برف باری۔۔۔۔ کب رکے گی۔۔۔۔ بولو۔۔ نا۔ بولو۔۔''

''مجھے باہر جاکے برف کا کاٹون (snowman) اور برف کی ٹنل (snow tunnel) بنانی ہے۔۔۔ اور تو اور مجھے اپنے دوستوں کے ساتھ برف کی لڑائی (snow fighting) بھی کرنی ہے''

''ہاں یاد آیا۔۔ میں نے راجو سے یہ بھی وعدہ کیا ہے کہ ہم آنگن میں سنو سلائڈنگ (snow sliding) بھی کریں گے''

حماد کی یہ تڑپ دیکھ کر اس کے بابا اظہر مسکراتے ہوئے۔۔

''ہاں ۔۔۔ ہاں ۔۔۔۔ سب کچھ کرو۔۔۔ برف کے ساتھ خوب کھیلوں ۔۔۔۔ مگر بیٹا۔۔۔ پہلے برف باری تو رکنے دو۔۔۔ تبھی تو یہ سارا ممکن ہے''

باپ بیٹے کی یہ گفتگو جاری ہی تھی کہ رسوئی سے آواز آئی۔۔۔۔۔۔

''آجاو سب ۔۔۔ کیسر کا کہوہ تیار ہے''

اماں کی آواز کو حماد جواب رسید کرتا ہوا۔۔۔

''اماں ۔۔۔ بادام بھی ڈالے ہیں کیا۔۔۔۔ کہوے میں بادام ملے ہوں تب مزہ ہی کچھ اور ہے''

بیٹے کے یہ تیور دیکھ کر رابیعہ مسکراتے ہوئے۔۔۔۔

''ہاں ہاں صاحبزادے وہ بھی ڈالے ہیں۔۔۔۔ آجاو اب جلدی۔۔۔ نہیں تو یہ ٹھنڈا ہوجائے گا۔۔۔ پھر یہ پینے کا کیا فائدہ۔۔۔۔''

ایک ہاتھ میں گرم کہوے کی پیالی اور دوسرے ہاتھ سے حماد نے فرن (kashmiri gown) کے اندر ہی اپنی چھوٹی کانگڑی (fire pot) کو ایسے کس کر پکڑ لیا ہے جیسے کہ ایک ڈوبتا ہوا کسی سہارے کو پکڑ رہا ہو اور اس کے چھن جانے سے مرنے کا لرزہ ۔۔۔ کپکپاتی سردی میں کہوہ پیتے ہوئے حامد کی روح میں یہ خیالات رواں ہے کہ کب وہ باہر جاکر قدرت کے اس انمول نمونے کا مزہ اُٹھا پائے۔۔۔ کہوے کی ہر گونٹھ کے ساتھ ایک نیا خیال حامد کے ذہن وارد ہوتا ہوا۔۔۔۔

ایک طرف حماد اپنے خیالوں کی دنیا میں مگن اور دوسری جانب برف باری تھمنے لگی۔۔۔ برف باری تھمتے دیکھ کر حماد پھولے نہ سمایا۔ کہوے کی پیالی ابھی آدھی موجود ہی تھی کہ حماد اپنی کانگڑی کو ایک بے سود شئے کی مانند ایک طرف کر کے کمان سے نکلے ہوئے تیر کی طرح باہر کو چل دیا۔۔۔

اماں پیچھے سے آواز لگاتی ہوئی۔۔۔۔۔

''ارے بیٹا حماد۔۔ کہوہ تو ختم کر کے جاؤ''

لیکن قدرتی حسن میں دیوانے حماد کے لئے کہاں کہوہ اور کہاں باہر کی وہ سفید چادر!!!!!!!!

(بقول کسے 'کہاں لیلہ اور کہاں کالج کی بکواس')

باہر پہنچتے ہی حماد پر ایک دیوانہ پن طاری ہوا۔۔۔ ہر طرف سفید ہی سفید۔۔۔ ایسا لگتا ہے۔۔ کہ کسی نے فرصت اور بڑے آرام سے روئے زمین اور اس پر پڑی ہر شئے کو ایک سفید چادر سے ڈھک لیا ہو۔۔۔ اور تمام زندگی ایک گہری نیند میں چلی گئی ہو۔۔ ہر طرف سناٹا۔۔ اوپر دیکھا تو پیڑ پودے بھی برف سے لپٹے ہوئے کوئی جگہ ہی خالی نہیں ۔۔۔۔ ہر جگہ برف ہی برف۔۔۔۔۔ یہ خوبصورت اور دلکش منظر دیکھ کر حماد دیوانوں کی طرح چلانے لگا ۔۔۔ اس کے گرم حوصلے کپکپاتی ٹھنڈ کو مات دیتے ہوئے سرما کے اس سناٹے کو چیرتے ہوئے سیدھا فلک تک پہنچتے رہے۔۔۔۔۔۔ یہ منظر کشی بیاں کرنے کی خاطر حماد لفظوں کے بجائے پرندوں کی طرح اُچھلنے لگا۔۔۔

سب سے پہلے برف کے گولے بنائے۔۔ ایک گولہ اپنے صحن سے ہی راجو کے گھر کی طرف پھینکتے ہوئے۔۔۔

''راجو۔۔۔ اے راجو۔۔۔ تیار ہو گیا۔۔۔ برف کی لڑائی کرنے کے لیے۔۔۔۔۔''

راجو جو حماد سے ایک کمزور طبیعت والا برفیلی سردی سے ڈرتا ہوا کانپتے ہوئے، ہنستے ہنستے، گرتے گرتے حماد کے آنگن آپہنچا۔۔۔ لیکن باسامان اپنی کانگڑی کے ساتھ۔۔۔۔۔

حماد راجو کی کمزوری پر طنز کرتے ہوئے۔۔۔

''ارے اپنی کانگڑی کو ایک طرف رکھ دو اور میدان میں اتر جاؤ۔۔۔ میرے ساتھ سنو فائٹنگ (snow fighting) شروع کرو''

اپنی لاج رکھتے ہوئے بیچارہ راجو تھرتھراتے ہاتھوں سے کانگڑی نیچے رکھتے ہوئے۔۔۔

''مجھے کمزور مت سمجھو۔۔ ح۔۔ حم۔۔ حماد۔۔ آج میں تمہیں ضرور ہراؤں گا''

یوں دونوں سنو فائٹنگ میں مست ہو گئے۔۔۔ دونوں نے ایک دوسرے پر ایٹم بم کی طرح برف کے گولے دھاگنے شروع کئے۔۔ اس سماں میں دونوں ایسے مست رہے جیسے کہ جنت میں فرشتے کھیل رہے ہوں۔۔۔۔

بعد میں دونوں کے ذہن میں برف کی ٹنل بنانے کا خیال آیا اور وہ اس کام میں محو ہو گئے۔ اور ایک خوبصورت ٹنل تشکیل دی ۔۔۔۔۔ اسکے بعد برف کے آدمی (snow man) بنانا شروع کیے۔۔ برف کی ٹنل کے ایک طرف سبز رنگ میں رنگے ہتھیاروں سے لیس دو برفیلے آدمی بنائے اور دوسرے سرے پر کئی برف کے آدمیوں کو کوئلے سے ایسے رنگ دیا جیسے کہ ہو بہو فوجی ٹنل کی نگرانی میں ہوں۔

اب دونوں بچے بہت دیر تک ٹنل میں اندر باہر کرتے رہے ۔۔۔۔ اسی طرح بہت دیر تک برف کے ساتھ خوب مستی کی۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔ اندھیرا چھانے لگا۔۔۔ کھیل میں مست حماد اور راجو کو پتا بھی نہیں چلا کہ وقت کیسے گذر گیا۔۔ گھر کے برآمدے سے حماد کی اماں چلاتے ہوئے۔۔۔۔۔

''ارے بیٹا حماد۔۔۔ حماد۔۔۔ بیٹا حماد۔۔۔ اندر آجاؤ شام ہو گئی ہے۔۔۔ باقی کا کھیل اب صبح ۔۔۔۔۔''

اماں کی آواز بچوں تک ایسے پہنچی جیسے کہ جنت کے محافظ ان کو وہاں سے نکلنے کی تلقین کر رہے ہوں۔۔۔ دونوں بچے اب صبح کھیلنے کے وعدوں کی گٹھلیاں لئے ہوئے اپنے اپنے گھر لوٹ گئے۔۔۔

حماد کو مایوس دیکھ کر رابیعہ بولی۔۔

''بیٹا دیکھو میں نے آپ کے لئے راجما چاول بنائے ہیں۔ ابو کو آنے دو تو ہم سب مل کر راجما چاول کھائیں گے۔ یہ سن کر حماد کے مزاج میں بقدرے تبدیلی آئی۔۔ چلو جب تک آپ کے ابو آئیں گے تب تک ہم دسترخوان بچھاتے ہیں۔۔۔ آخر وہ بھی تو آتے ہی ہوں گے۔۔۔ وہ ساتھ والے کرامت چاچا کے گھر انکی خبر پرسی کے لئے گئے ہیں''

سناٹا ایسا چھایا تھا کہ دسترخواں کی آہٹ بھی سپیکر سے نکلی ہوئی آواز کے مانند سنائی دیتی۔۔۔ کہ اتنے میں باہر سے زوردار اعلان شروع ہوا۔۔۔

''تمام لوگوں سے اپیل کی جاتی ہے کہ آپ کے محلے میں دہشت گرد گھس آئے ہیں۔ لہذا تمام لوگوں سے گذارش ہے کہ فوج کا تعاون کریں اور اپنے اپنے گھروں میں ہی بیٹھیں''

اعلان سن کر رابیعہ اور حماد دونوں ماں بیٹے ڈر گئے۔۔۔۔۔۔

اتنے میں باہر سے گولیاں ۔۔۔۔ ٹپ۔۔۔ ٹپ۔۔ ٹپ۔۔۔ ٹوٹوٹو۔۔۔ چلنے لگی۔۔۔ جس سے رابیعہ کے دل میں وسوسوں کا دورہ شروع ہو گیا۔ یہ سلسلہ کچھ منٹ ہی چلا اور اچانک تھم گیا۔۔۔ فوج علاقے سے چلی گئی۔۔۔۔ کچھ دیر بعد لوگ باہر پورے ماجرے کی تحقیق کے لئے نکلے۔۔ رابیعہ جس کا پورا بدن کپکپاتی سردی کے باوجود بھی پسینے میں بھیگا ہوا تھا، ایک ہاتھ میں لالٹین اور دوسرے ہاتھ سے حماد کو پکڑے اپنے شوہر کی تلاش میں نکلی۔۔

کرامت چاچا کے گھر کے باہر سرخ برف میں پڑے یخ بستہ اظہر کو دیکھ کر رابیعہ کے ہاتھ سے لالٹین نیچے گر گیا اور یوں حماد کے سپنے صبح ہونے سے پہلے ہی چور چور ہو گئے۔۔۔۔۔۔۔۔

افسانہ: دعا

جنید جاذب

ہلکی بارش کے بعد موسم میں کچھ خنکی آ گئی تھی لیکن فضا میں موجود خوف و ہراس بدستور اپنے ابال پر تھا۔ بازار، گلیاں، سڑکیں، چوراہے، ہر جگہ وحشت برس رہی تھی۔

علاقے میں ابھی تک بیماری پھیلنے کی کوئی خبر تو نہیں تھی لیکن ڈر کا ماحول بنا ہوا تھا۔ لاک ڈاؤن واحد دستیاب ہتھیار تھا جس کا استعمال دنیا بھر میں کیا جا رہا تھا تاکہ لوگوں کے کھلے عام میل جول کو ختم کر کے وائرس کے پھیلاؤ کو روکا یا کم سے کم کچھ کم کیا جا سکے۔ ہر طرف کرفیو جیسا سماں تھا۔

صاحب آگے تک لے چلو۔۔۔ میں نے سیلانی پولیس ناکے پر بریک لگائی تو ایک لڑکا بھاگتا ہوا گاڑی کے پاس آ گیا۔

سر، ہو سکے تو لے جاؤ اس کو، سالا صبح سے خواری کر رہا ہے، اتنی بار بھگایا ہے لیکن پتہ نہیں کس مٹی کا بنا ہے، پھر آ جاتا ہے۔ ڈنڈے کا بھی کوئی اثر نہیں اس پر پولیس والے نے اس کی برائی بھی کر دی اور سفارش بھی۔

گورا، دبلا پتلا سا، آٹھ نو سالہ لڑکا، دیکھنے میں تیز طرار سا لگتا تھا لیکن شاید اتنا تیز تھا نہیں۔ وہ سمٹا سمٹایا، بالکل چپ چاپ سا، اگلی سیٹ پر بیٹھا رہا۔

میں روا روی میں اُسے بٹھا تو لایا تھا لیکن اپنی بے وقوفی پر اب اندر اندر پچھتا بھی رہا تھا۔ احتیاط کا تقاضا یہی تھا کہ کسی انجان سے کوئی ربط نہ رکھا جائے۔ کیا معلوم کون کہاں کسی بیمار سے مل کر آیا ہو اور، جانے انجانے میں، یہ سوغات آگے سب ملنے والوں میں بانٹتا چلا جا رہا ہو۔

ہاں بھئی کہاں جانا ہے تمہیں؟ دو تین کلومیٹر چلنے کے بعد میں نے قدرے بے رخی سے پوچھا۔

صاحب آپ نے کہاں تک جانا ہے

مجھے تو شہر جانا ہے۔۔۔ تمہیں؟

میں بھی شہر جاؤں گا صاحب

کیوں جا رہے ہو شہر؟ تمہیں حالات کا اندازہ نہیں؟ ہر طرف لاک ڈاؤن ہے

صاحب، بہت ضروری تھا۔ ماں کی دوائی ختم ہو گئی ہے۔ وہ بہت بیمار ہے

بیماری کا نام سن کر میری چڑچڑاہٹ تشویش میں بدل گئی۔

کیوں۔۔۔ کیا ہوا ہے

انہیں گھٹنوں میں درد رہتا تھا، اب بہت ہو گیا ہے۔ چل پھر بھی نہیں سکتیں

میں نے کچھ سکھ کا سانس لیا۔ دل میں بسورتے غصے اور خفگی کا رخ اس کی بجائے اس کے ماں باپ کی طرف مڑ گیا

کوئی اور نہیں تھا تمھارے گھر میں، کوئی بڑا

نہیں صاحب بڑی بہن کو چودھریوں کے بیل نے مار کر زخمی کر دیا ہے۔ چھوٹے بھائی بہت چھوٹے ہیں

اور تمھارا باپ

وہ نہیں ہیں۔ پچھلے سال بس کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا نا، شہر سے آتے ہوئے، اس میں مارے گئے تھے اس نے کسی تاثر کے بغیر، باہر دیکھتے ہوئے، کہا۔

میں نے سوچا جب تک آگے کہیں، کسی بہانے سے، اُسے گاڑی سے اُتار دوں، کیوں نہ اس کے ساتھ ٹائم پاس کیا جائے۔

پڑھتے ہو؟ میں نے اسے باتوں میں لگائے رکھنے کے لئے پوچھا

ہاں سر جی وہ صاحب ※ سے اچانک سر ※ پر آ گیا

کس کلاس میں؟

فورتھ میں سر جی۔

تمہیں پتہ ہے دنیا میں خطرناک بیماری پھیل رہی ہے

جی سر جی، بہت خطرناک بیماری ہے۔ انگلینڈ، نیوزی لینڈ، اٹلی سب میں پہنچ گئی ہے۔ سب سے زیادہ لوگ امریکہ میں فوت ہو گئے ہیں اس کی وجہ سے میرے لہجے میں در آئی نرمی کو بھانپ کر وہ کھل کر بولنے لگا تھا

واہ بھئی تم تو بڑے اپڈیٹڈ ہو

تیزی سے دنیا کو اپنے چنگل میں کھینچتے جا رہی اس بیماری نے امیر غریب، مرد عورت، چھوٹے بڑے، مشرقی مغربی، کالے گورے، سب کو دہشت زدہ کر رکھا تھا۔ اب تک لاکھوں جانیں جا چکی تھیں اور ہر گزرتا دن مریضوں کی تعداد میں غیر معمولی اضافہ کرتا جا رہا تھا۔ ایک وائرس نے انسان کو بے بس کر کے رکھ دیا تھا۔ لڑکا کم عمر تھا لیکن اس ساری صورت حال سے آگاہ تھا۔

امیر ملکوں میں زیادہ پھیل رہی ہے سر جی

اوہوں ں ں

اور اس کی کوئی دوائی بھی نہیں ہے سر جی

یہ تمہیں کس نے بتایا

دادی نے بتایا سر جی

اچھا

جی سر۔ وہ کہتی ہیں یہ بیماری دوا سے نہیں دعا سے جائے گی

اچھا

وہ سب کے لئے دعا کرتی ہیں

ہوا کچھ تیز ہو گئی تھی اور آسمان صاف ہوتا جا رہا تھا۔ گھنٹہ بھر پہلے تک چاروں اور چھائے بادل اب تقریباً چھٹ چکے تھے۔ میں نے گاڑی کے شیشے اوپر چڑھا لئے۔ سڑک کے دونوں اطراف کی فضا صاف شفاف ہو گئی تھی۔ اتنی صاف کہ سامنے برف سے لدی پیر پنچال کی چوٹیاں اور ڈھلوانیں بہت واضح اور قدرے پاس نظر آ رہی تھیں۔ لوگ گھروں سے باہر نکلنا مناسب سمجھتے تھے نہ محفوظ اس لئے وقفے وقفے سے اکا دکا گاڑی نظر آ جاتی تو آ جاتی، ورنہ سڑک بھی خالی تھی۔

سر شہر میں تو بیماری نہیں آئی نا

ابھی تک تو نہیں

دادی شہر کے لئے بھی دعا کرتی ہے

اچھا

آپ کے گھر میں کون کون ہے سر جی وہ حد پھلانگنے لگا تھا۔ میں نے اس کی بات ان سنی کر دی تو اس نے اپنی جھینپ چھپانے کے لئے اگلا سوال داغا۔

یہ سڑک اب اچھی ہو گئی سر۔ پہلے اس میں بھی بہت کھڈے ہمارے گاؤں کی سڑک کی طرح

تمھارے گھر تک سڑک جاتی ہے

نہیں سر، سکول تک جاتی ہے۔ مکتب تک بھی ہے۔ ہمارا گھر اوپر پڑ جاتا ہے سڑک سے تھوڑا ہی دور ہے

سر اگر یہ بیماری رکی نہ تو کیا ہو گا اس نے اپنی بات پر میرا کوئی ردعمل نہ پا کر پھر موضوع بدلا۔ لیکن میرے پاس اس کے اس سوال کا تو واقعی کوئی جواب نہیں تھا۔

نہیں نہیں ایسا نہیں ہوتا۔ کچھ عرصے بعد یہ بیماری بھی ختم ہو جائے گی

لیکن سر تب تک کتنے لوگ مر جائیں گے نا لڑکا واقعی باتونی تھا۔

ہاں وہ تو ہے

سڑک کے دونوں طرف چیڑ اور بلوط کے چھتنار پیڑوں کے ساتھ دھوپ کی اٹھکیلیاں جاری تھیں لیکن موسم میں ابھی خنکی برقرار تھی۔ شاہراہ سے متصل ایک مسجد کے پاس میں نے گاڑی روک دی۔

نماز پڑھتے ہو؟

جی اس نے فوراً جیب سے ایک ٹوپی نکالی اور سر پر پھیلا لی۔

میں مسجد سے نکلا تو باہر تیز ہوا چل رہی تھی۔ لڑکا ابھی فارغ نہیں ہوا تھا۔ میں سیدھا گاڑی کی طرف بڑھا۔

سر۔۔۔ ایک منٹ رُکیں گے آپ وہ بھاگتا ہوا آیا۔

کیوں بھئی پڑھ لی نماز

نہیں۔۔۔ ہاں۔۔۔ ہاں پڑھ لی۔۔۔ لیکن تھوڑا سا ابھی۔۔۔ آپ رُکیں گے؟ اس کی آواز میں لجاجت تھی

بولو کیا بات ہے۔ نماز پڑھ چکے ہو تو چلو بیٹھو گاڑی میں حالانکہ میں اسے وہیں چھوڑ کر نکل جانا چاہتا تھا۔

وہ تھوڑی سی دعا ابھی اور کرنا تھی مجھے۔۔۔ وہ کچھ ہچکچاتا ہوا بولا۔

کیوں، نماز کے بعد دعا نہیں کی

نہیں نہیں سر وہ۔۔۔ وہ میں نے اپنے لئے کی، آپ کے لئے بھی کی۔۔۔ پورے ملک کے لئے بھی کی لیکن۔۔۔۔

واہ بھئی کیا بات ہے

نہیں وہ وہ۔۔۔ امریکہ کے لئے اور اٹلی کے لئے دعا کرنا بھول گیا۔۔۔ ابھی سب سے زیادہ بیماری وہیں پھیلی ہے نا اس لئے۔۔۔ میں کر کے آ جاؤں اس نے پھر بڑی عاجزی سے کہا۔

نہ چاہتے ہوئے بھی میں اس کے انتظار میں بندھا رہا۔ تھوڑی دیر بعد وہ دوڑتا ہوا واپس آ گیا اور دھیرے سے کار کا دروازہ کھول کر، سمٹتے ہوئے، میرے سامنے بیٹھ گیا۔ اس کے نوخیز چہرے پر بے پناہ اطمینان تھا۔ چلو سر اُسے دیکھ کر، لمحہ بھر کے لئے ہی سہی، مجھے لگا جیسے دنیا سے اس جان لیوا بیماری کا خاتمہ شروع ہو چکا ہو۔

نوٹ: صفحہ ادب ہر جمعرات کو وادی کے معروف جواں سال ادیب سہیل سالم کی ادارت میں شائع ہوتا ہے۔ ان کے ساتھ salimsuhail3@gmail.com پر رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب
روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
جمعرات یکم جنوری ۲۰۲۶ء بمطابق ۱۱ رجب المرجب ۱۴۴۷ھ

(اقوال ذریں)

کسی کو اچھے عمل سے دلی خوشی دینا ہزار سجدے کرنے سے بہتر ہے (شیخ سعدیؒ)

ادویات پر سخت نگرانی کی ضروری

آج کے دور میں ادویات ہماری زندگی کا لازمی جزو ہیں۔ بیماری ہو یا صحت کی معمولی تکالیف، دوا ہماری پہلی ضرورت بنتی ہے۔ تاہم ایک تشویشناک حقیقت یہ ہے کہ مارکیٹ میں نہ صرف معیاری دوائیں دستیاب ہونی چاہئیں بلکہ جعلی، غیر معیاری اور ناقص کمپنیوں کی تیار کردہ ادویات سے عوام کو تحفظ فراہم کرنا حکومت کی اولین ذمہ داری ہے۔ جب ادویات کی کوالٹی پر شک کے بعد بھی انہیں بے محابا بیچا جاتا ہے تو نہ صرف علاج بے معنی ہو جاتا ہے بلکہ انسانی جان بھی خطرے میں پڑ جاتی ہے۔ ایسے میں دوا کے شعبے میں سخت نگران اور مؤثر قانون کا ہونا از حد ضروری ہے۔

مقامی اور قومی سطح پر بھی یہ تشویش موجود ہے کہ ناقص اور جعلی دوائیں عوام میں پھیل رہی ہیں، جس سے مریضوں کی صحت بُری طرح متاثر ہو رہی ہے اور بعض اوقات تو زندگی کے لئے خطرہ بھی پیدا ہو جاتا ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق ناقص اور جعلی دوائیں نہ صرف علاج کی افادیت کو کم کرتی ہیں بلکہ بعض اوقات زہریلے اثرات بھی پیدا کرتی ہیں جو سنگین نتائج کا سبب بنتی ہیں۔

حیرت انگیز طور پر گزشتہ مالی سال میں ملک بھر میں ہزاروں نمونوں کی جانچ کے دوران 3,104 ادویات کو معیاری نہیں قرار دیا گیا جبکہ 245 نمونے جعلی یا ملاوٹ شدہ قرار پائے۔ اس کے خلاف 961 قانونی کارروائیاں بھی شروع کی گئیں، جو گزشتہ برس کے مقابلے میں زیادہ ہیں لیکن یہ صرف شروعات ہے۔

حکومت نے بھی اس خطرے کو محسوس کرتے ہوئے متعدد اقدامات کئے ہیں۔ آج ہی میں مرکزی حکومت نے درد و بخار میں استعمال ہونے والی دوا نیمیسو لائیڈ کے 100 ملی گرام سے زائد فارموں پر پابندی لگادی ہے تاکہ زیادہ مقدار میں استعمال ہونے والی خطرناک ادویات کی فروش پر قابو پایا جاسکے۔ یہ قدم عوام کی حفاظت اور دوا سازی میں معیار کو یقینی بنانے کا ایک مثبت اقدام ہے۔

مزید برآں، مختلف ریاستی حکومتوں نے ناقص ادویات کی بازار میں موجودگی کے خلاف سخت قدم اٹھاتے ہوئے 112 غیر معیاری ادویات کو ممنوع قرار دیا ہے۔ اس طرح کے فیصلے عوام کے مفاد میں ایک مضبوط پیغام ہیں کہ کسی بھی ساز و سامان میں معیار کا سمجھوتہ برداشت نہیں کیا جائے گا۔

حکومت کے اقدامات میں قانون سازی کی بہتری، سخت نگرانی اور انسپکشن، مارکیٹ سے مشکوک دواؤں کی ضبطی، اور ان کمپنیوں کیخلاف کاروائی شامل ہے جو معیار اور ضوابط کی خلاف ورزی کرتی ہیں۔ قانون کے تحت کسی بھی ادویات کو ساخت، معیار یا لیبل میں غلط بیانی کے ساتھ بیچنا جرم ہے، اور مجاز حکام کو سخت جرمانے اور سزا دینے کا اختیار حاصل ہے۔ تاہم صرف سخت قوانین ہی کافی نہیں ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ جانچ اور لیبارٹری صلاحیت بڑھائی جائے ہر دوا کے نمونے کی بروقت اور موثر جانچ کے لئے جدید لیبارٹریوں کی تعداد میں اضافہ ہونا چاہیے تاکہ جلد از جلد غیر معیاری ادویات کی نشاندہی ہو سکے۔

نگرانی نظام کو مزید مستحکم بنایا جائے دوا کی بورڈ پر کیو آر کوڈ زیادیگر ڈیجیٹل طریقے ہونے چاہئیں تاکہ صارف خود بھی معیاری دوا کی تصدیق کر سکے۔ عوامی آگاہی مہمات عوام کو جعلی دواؤں کے خطرات اور صحیح ادویات کی شناخت کے بارے میں آگاہ کرنا بہت ضروری ہے تاکہ وہ غلط اشیاء کے خلاف خود محتاط رہیں۔

نقال ادویات پر کڑی سزا جعلی یا ناقص دوا بنانے و فروخت کرنے والوں کو نہ صرف جرمانہ بلکہ لمبے عرصے کی قید جیسی سخت سزائیں دی جائیں تاکہ اس بازار میں خراب کاروبار کرنے والوں کو عبرت ملے۔ شفافیت اور اصلاحات دوا سازی اور نگرانی نظام میں شفافیت لانے کے لئے اصلاحات لازم ہیں تاکہ عوام کا بھروسہ بحال ہو۔

یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ ادویات کی صنعت میں معیار اور شفافیت کو یقینی بنانا حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ عوام کی صحت و زندگی کے ساتھ کسی بھی طرح کا کھیل نا قابل قبول ہے۔ یہی وہ وقت ہے جب حکومت، ادارے، صنعت اور عوام سب مل کر ایک محفوظ، معیاری اور قابل اعتماد دوا سازی کا نظام بنائیں تاکہ کوئی مریض اپنی زندگی کے ساتھ سمجھوتہ کرنے پر مجبور نہ ہو۔

شادی کے موقع پر ذات برادری کا تصور اور اسلامی تعلیمات!

سرفراز احمد قاسمی
حیدرآباد
رابطہ : 8099695186

گزشتہ دنوں اپنے اسی کالم میں ہم نے جدید لائف اسٹائل اور طلاق کے بڑھتے واقعات پر کچھ گفتگو اور شرعی طریقے کی رہنمائی کی تھی، جسکے کے نتیجے میں قارئین کے درجنوں کالس اور میسج موصول ہوئے، اکثر لوگوں کا کہنا تھا کہ طلاق کے اسباب و وجوہات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ نکاح اور شادی کے موقع پر اب ہر جگہ مشکل حالات اور دشواریوں سے گذرنا پڑتا ہے، سماج میں پیدا ہونے والے بعض مسائل سنگین صورت اختیار کرتے جارہے ہیں، بعض جگہ اس مسئلے کو ناک کا مسئلہ بنالیا جاتا ہے اور دینی وشرعی ہدایات کو بہت آسانی سے ٹھکرادیا جاتا ہے، آج کی تحریر اسی مسئلے کی رہنمائی کے لئے لکھی جارہی ہے، کئی سال قبل ایک غیرسرکاری مسلم تنظیم نے ملک بھر کے مختلف شہروں میں سروے کرایا تھا کہ سب سے زیادہ غیر شادی شدہ اور مطلقہ خواتین کس شہر میں ہیں؟ اس تنظیم کی رپورٹ کے مطابق حیدرآباد میں یہ تعداد سب سے زیادہ ہے، لاکھوں خواتین ایسی ہیں جنکو کوئی مناسب رشتہ نہیں مل سکا اور رشتوں کے انتظار میں انکی عمریں ڈھل گئیں اور اگر کسی طرح شادی ہوبھی گئی تو وہ رشتہ پائیدار نہیں ہو پاتا، خلع اور طلاق تک کی نوبت آجاتی ہے، شاید اسی لئے طلاق یافتہ خواتین کی تعداد بڑی تیزی سے بڑھ رہی ہے، اس سلسلے میں سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ اسلام میں ذات، برادری کے امتیاز کا کوئی تصور نہیں ہے، عہد رسالت میں غیر کفو میں نکاح کرنے کا عام معمول تھا، ہر چند کہ زمانہ جاہلیت کے اثرات کی وجہ سے بعض لوگ اپنے آپ کو نسبی اعتبار سے برتر اور دوسروں کو نسبی اعتبار سے فروتر گردانتے تھے، لیکن جیسے جیسے اسلام کی روشنی پھیل رہی تھی اور ایمانی اقدار دلوں میں راسخ ہورہی تھیں، نسب پر فخر کرنے کے جذبات مٹتے گئے اور اس کے بجائے زہد وتقویٰ کو معیارِ فضیلت قرار دیا جانے لگا تھا، سرکار دو عالم ؟ کی یہی تعلیم تھی کہ نام ونسب پر فخر کرنے کے بجائے اسلام اور تقویٰ کو اہمیت دی جائے اور جہاں کہیں بھی کوئی موزوں، مناسب رشتہ مل جائے تو حسب ونسب اور ذات برادری کا لحاظ کیے بغیر اس سے نکاح کردیا جائے۔ حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے فرمایا: جب تم کو ایسا شخص نکاح کا پیغام دے، جس کا دین اور اخلاق تم کو پسند ہو تو اس سے نکاح کردو، اگر تم ایسا نہیں کروگے تو زمین میں بہت بڑا فتنہ اور فساد ہوگا، صحابہ نے سوال کیا : ہرچند کہ وہ شخص (غریب یا غیر کفو) ہو؟ آپ نے تین بار فرمایا : جب تم کو ایسا شخص نکاح کا پیغام دے جس کے دین اور اخلاق سے تم راضی ہو تو اس سے نکاح کردو۔

اس معاملے میں دو تین سال قبل مجھے بھی بڑا تلخ تجربہ ہوا، وہ اس طرح کہ ہمارے ایک سسرالی رشتہ دار جو خیر سے عالم دین بھی ہیں، پورا گھرانہ دیندار کہلاتا ہے، اتفاق سے وہ بچیوں کے ایک دینی ادارے کے ذمہ دار بھی ہیں، اسی خاندان کی ایک بچی کا رشتہ، ایسے بچے سے طے ہوگیا جسکی برادری الگ تھی، بچی کے والدین کو یہ رشتہ پسند تھا، پوری تیاری ہوچکی تھی اور شادی کو صرف چند دن باقی تھے، اب وہ صاحب زبردستی بچی کے والدین کو مشورہ دینے لگے، اس بات پر مصر ہو گئے اور پوری طاقت اسکے لئیصرف کرنے لگے کہ یہ رشتہ نہیں ہوسکتا، وجہ یہ کہ لڑکا ہمارے برابر اور ہماری برادری کا نہیں ہے، حالانکہ لڑکا شہر کے ایک ادارے کا فاضل اور مفتی ہے لیکن انکی برادری الگ تھی، معاملہ چونکہ انکے بھائی کی بچی کا تھا، اس لیے اس رشتے کو ختم کرنے کے لیے وہ پوری طاقت صرف کرنے لگے، یہاں تک کہ وہ ایک مجلس میں آپے سے باہر بھی ہوگئے اور سارے دلائل کو انھوں نے رد کردیا، قرآن و حدیث پرمبنی دلائل کی ان کے سامنے کوئی حیثیت نہیں رہی، وہ بچی کے ذمہ داروں پر دباؤ بنانے لگے، ان کی خواہش تھی کہ ہرحال میں رشتہ ختم کردیا جائے، کیونکہ انکے بقول یہ مناسب نہیں تھا، حالانکہ شرعی اعتبار سے اس رشتے میں کوئی قباحت نہیں تھی، لیکن وہ اپنی بات زبردستی منوانا چاہتے تھے، دارالعلوم وقف دیوبند سے اس سلسلے میں ایک فتوی بھی منگایا گیا، اس فتوے کو بھی انہوں نے ماننے سے انکار کردیا، اور یہ کہتے رہے کہ یہ سب غلط ہے، میں جو بول رہا ہوں وہی درست ہے، بہرحال وہ رشتہ تو ختم نہیں ہوسکا، وقت مقررہ پر الحمدللہ شادی تو ہوگئی لیکن اس شادی میں انکے گھر کا کوئی فرد شریک نہیں ہوا، نہ وہ خود شریک ہوئے، اسطرح انکی ساری کوششیں رائیگاں ہوگئی، اس واقعہ سے یہاں یہ بتلانا مقصود ہے کہ عام لوگ ہی اس نحوست کا شکار نہیں ہیں، بلکہ اچھے، خاصے، پڑھے، لکھے اور دین دار کہلانے والے لوگ بھی اس جہالت زدہ ماحول سے بہت حد تک متاثر ہیں اور برہمنیت کا تصور انکے یہاں بھی کسی نہ کسی درجے میں موجود ہے۔

اسلام نے جس کفو کا خیال رکھا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ میاں بیوی، اخلاقی حالت اور سماجی حیثیت سے یکساں مقام رکھتے ہوں، تاکہ دونوں میں ذہنی ہم آہنگی زیادہ آسانی سے پیدا ہوسکے جو شادی کی کامیابی کے لیے بنیادی اہمیت رکھتی ہے، یہ مسئلہ دین سے زیادہ سماجی حیثیت رکھتا ہے، بعض لوگ اسے اپنی انا کا مسئلہ بنالیتے ہیں جو کسی بھی صورت میں مناسب نہیں ہے، ایسے واقعات اور ایسے لوگوں کی حوصلہ شکنی ہونی چاہئے۔ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر قریشی عورت راضی ہو کہ کسی مولی (غلام) سے شادی کرے اور وہ مولی مہرمثل ادا کرسکتا ہو تو والی (حکمراں) اس کی شادی کا حکم دے گا اور اگر اس کا ولی تیار نہ ہو تو قاضی اس کی شادی کردے گا، یہی رائے امام مالک وشافعی کی بھی ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی پھوپھی کی صاحبزادی حضرت زینب کی شادی اپنے غلام حضرت زید سے کرائی، اسی طرح حضرت ابوحذیفہ نے ایک انصاری عورت کے غلام سالم کی شادی، اپنی بھتیجی ہند بنت ولید بن عتبہ قریشی سے کرائی، حضرت بلال نے حضرت عبدالرحمٰن ابن عوف قریشی کی بہن سے شادی کی اور حضرت حسین نے اپنی ایک لونڈی کو آزاد کر کے اس سے شادی کی اور جب حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے اس پر اعتراض کیا تو آپ نے فرمایا اللہ تعالی نے اسلام کے ذریعے پست کو بلند کردیا ہے اور ہمارے نقائص دور کردیے ہیں، اب کسی مسلمان کو صرف گناہ پر ملامت کی جاسکتی ہے اور ملامت کی چیز تو جاہلیت ہی ہے، حضرت علی سے ہی شادی کے سلسلے میں کفائت کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا تمام لوگ عرب و عجم، قریشی، ہاشمی سب اسلام وایمان لانے کے بعد ایک دوسرے کے کفو ہیں، علامہ شوکانی لکھتے ہیں کہ حضرت عمر، عبداللہ ابن مسعود، محمد ابن سیرین وعمر ابن عبدالعزیز یہ سب لوگ کفائت کا تعلق اصلا دین سے سمجھتے ہیں قرآن وسنت میں اس کے علاوہ کسی چیز کا کوئی اعتبار نہیں ہے، نہ نسب کا، نہ پیشے کا، نہ مال و دولت کا، اگر غلام مسلمان ہو، نیک ہو تو اچھے نسب والی عورت سے نکاح کرسکتا ہے، اسی طرح غیر قریشی مرد، قریشی عورتوں سے، غیر ہاشمی مرد، ہاشمی عورتوں سے اور غریب مرد مالدار عورتوں سے نکاح کرسکتے ہیں، خود رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی دو صاحبزادیوں کی شادی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے اور ایک کی شادی حضرت ابوالعاص رضی اللہ عنہ سے فرمائی تھی اور یہ دونوں ہاشمی نہیں تھے، اسی طرح حضرت علی نے اپنی صاحبزادی ام کلثوم کی شادی، حضرت عمر سے فرمائی تھی اور وہ بھی ہاشمی نہیں تھے، خود رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا کفو کون ہوسکتا ہے؟ لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مختلف عرب قبیلوں میں بھی شادیاں کیں، ام المومنین حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے بھی شادی کی جو ایک یہودی خاندان سے تعلق رکھتی تھیں اور بعد میں اسلام لائی تھیں۔ قرآن کریم میں ایک جگہ ہے، اے لوگو! بیشک ہم نے تمہیں ایک مرد اور عورت سے پیدا کیا ہے، تم میں قومیں اور قبیلے بنادیا، تاکہ تم ایک دوسرے کی شناخت کرسکو، بیشک تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہو، اللہ تعالی سب کچھ جاننے والا، بیحد خبر رکھنے والا ہے (القرآن) امام بیہقی نے اپنی سنن میں زہری سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہؐ نے بنو بیاضہ کو یہ حکم دیا کہ وہ اپنی عورت کا ابوہند سے نکاح کردیں، انہوں نے کہا: یارسول اللہ ! کیا ہم اپنی بیٹیوں کا اپنے آزاد شدہ غلاموں سے نکاح کردیں؟ اس موقع پر اوپر کی یہ آیت نازل ہوئی، زہری نے کہا: یہ آیت بالخصوص ابوہند کے متعلق نازل ہوئی ہے جو نبیؐ کو فصد لگاتا تھا، یہ آیت اس پر دلالت کرتی ہے کہ نسب پر فخر نہیں کرنا چاہیے، احادیث میں بھی اس کی صراحت ہے، حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا: اللہ تعالی نے باپ دادا کی وجہ سے جاہلیت کی نخوت اور تکبر کو دور کردیا ہے، تم سب آدم اور حوا کی اولاد ہو، جس طرح دو صاع برابر برابر ہوتے ہیں اور بیشک اللہ تعالی کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو سب سے زیادہ متقی ہو، پس تمہارے پاس جو بھی ایسا شخص آئے جس کے دین اور امانت پر تم راضی ہو تو اس سے (اپنی لڑکیوں کا) نکاح کردو۔ اس حدیث کو امام احمد اور محدثین کی ایک جماعت نے روایت کیا ہے۔ علامہ بدرالدین محمود بن احمد عینی حنفی لکھتے ہیں: نبیؐ نے فرمایا : اے بنو بیاضہ ! ابوہند سے نکاح کردو، انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ ! کیا ہم اپنی لڑکیوں کا اپنے (آزاد شدہ) غلاموں سے نکاح کردیں؟ اس موقع پر یہ آیت نازل ہوئی: یاایھا الناس انا خلقنکم من ذکر وانثی (الحجرات 13:) ۔ (عمدۃ القاری ج 20 ص 163-164)

علامہ قرطبی مالکی اس آیت کی تفسیر میں لکھتے ہیں حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ حضرت ابوحذیفہ بن عتبہ بن ربیعہ (یہ بدری صحابی تھے) نے سالم کو اپنا بیٹا بنایا اور ان کے ساتھ اپنے بھائی ولید بن عتبہ بن ربیعہ کی بیٹی (ہند بنت ولید بن عتبہ بن ربیعہ قرشیہ) کا نکاح کردیا، حالانکہ سالم انصار کی ایک عورت کے آزاد شدہ غلام تھے اور حضرت ضباعہ بنت الزبیر (یہ ہاشمی خاتون تھیں) حضرت مقداد بن اسود کے نکاح میں تھیں، یہ غیر قریشی تھے (صحیح البخاری) حضرت زینب بنت جحش، حضرت زید بن حارثہ کے نکاح میں تھیں، ان مثالوں سے معلوم ہوا کہ آزاد شدہ غلاموں سے عرب عورتوں کا نکاح جائز ہے۔ اور کفاءۃ کا اعتبار صرف دین میں ہے۔ حضرت سلمان فارسی نے حضرت ابوبکر سے ان کی صاحبزادی کا رشتہ مانگا تو انہوں نے منظور کرلیا، اور حضرت سلمان فارسی نے حضرت عمرؓ سے ان کی صاحبزادی کا رشتہ مانگا تو ان پر یہ امر دشوار ہوا، پھر حضرت عمر نے خود حضرت سلمان سے نکاح کی درخواست کی لیکن حضرت سلمان نے نکاح نہیں کیا، حضرت بلال نے بکیر کی بیٹی کا رشتہ مانگا، اس کے بھائیوں نے انکار کیا، حضرت بلال نے کہا : یارسول اللہ ! مجھے بنو بکیر سے کیا سانحہ پیش آیا؟ میں نے ان کی بہن کا رشتہ مانگا، انہوں نے مجھے انکار کردیا اور مجھ کو اذیت دی، رسول اللہؐ حضرت بلال کی وجہ سے غضب ناک ہوئے، یہ خبر ان لوگوں کو پہنچی تو وہ اپنی بہن کے پاس گئے اور کہا: تمہاری وجہ سے ہمیں کیسی پریشانی ہوئی ہے؟ ان کی بہن نے کہا: میرا معاملہ رسول اللہؐ کے ہاتھ میں ہے، پھر انہوں نے اس کا نکاح کردیا، امام دارقطنی نے اپنی سند کے ساتھ حضرت عائشہؓ سے روایت کیا ہے کہ ابوہند بنو بیاضہ کا آزاد شدہ غلام تھا جو فصد لگاتا تھا، اس نے نبیؐ کے فصد لگائی، نبی نے فرمایا: جو شخص ایسے آدمی کو دیکھنے سے خوش ہو جس کے دل میں اللہ تعالی نے ایمان کی تصویر بنائی ہو وہ ابوہند کو دیکھ لے اور رسول اللہؐ نے (بنو بیاضہ سے) فرمایا : اس کے ساتھ نکاح کرو، عہدِ رسالت میں غیر کفو میں نکاح کے بہ کثرت واقعات ہوئے لیکن رسول اللہؐ نے کسی نکاح کے موقع پر یہ نہیں فرمایا کہ صرف تمہارے لیے یہ نکاح جائز ہے اور کسی کے لیے یہ نکاح جائز نہیں ہے، اگر نکاح کے یہ واقعات استثنائی ہوتے تو رسول اللہؐ کسی موقع پر تو اس استثناء کو بیان فرماتے۔ حافظ ابن حجر عسقلانی فرماتے ہیں: ولم یثبت فی اعتبار الکفاءۃ بالنسب (فتح الباری) یعنی کفو میں نسب کا اعتبار کرنے کے سلسلہ میں کوئی حدیث ثابت نہیں ہے بلکہ اس کے برعکس بہ کثرت احادیث سے یہ ثابت ہے کہ کفو کی برتری پر فخر و گھمنڈ نہ کیا جائے اور کسی مسلمان کو کفو کی وجہ سے حقیر نہ گردانا جائے اور کسی مسلمان کے رشتے کے پیغام کو کفو کی وجہ سے مسترد نہ کیا جائے، حضرت ابوذرؓ بیان کرتے ہیں کہ نبیؐ نے فرمایا: دیکھو تم کسی گورے یا کالے سے افضل نہیں ہو، البتہ تم اس پر تقویٰ سے فضیلت حاصل کرو گے، حضرت حسن بصری فرماتے ہیں کہ دورِ جاہلیت میں کسی مرد یا عورت کو نکاح کا پیغام بھیجا جاتا تو وہ ایک دوسرے کے حسب ونسب کے بارے پوچھتے تھے، پھر جب اسلام آیا، تو وہ ایک دوسرے کا دین جاننے کی خواہش کرنے لگے، اور آج تم لوگ ایک دوسرے کے مال کے بارے میں سوال کرنے لگے ہو!

حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب محدث اعظمی ایک جگہ لکھتے ہیں کہ ہندوستان میں نسبی کفائت کی مراعات میں جس تشدد اور عصبیت کا آج مظاہرہ کیا جارہا ہے، کچھ شبہ نہیں کہ وہ ہندوؤں کی ہمسائیگی کا اثر ہے اور وہ بھی قرون متاخرہ کی نامسعود یادگار ہے، دوسرے بلاد (ملکوں) میں ایسی شدید عصبیت کا مظاہرہ نہ آج کیا جاتا ہے، نہ پہلے کبھی کیا جاتا تھا، بلکہ خود ہندوستان میں بھی پہلے اتنی عصبیت نہ تھی، ایک دوسری جگہ لکھتے ہیں کہ حنفیہ کے نزدیک افضل یہی ہے کہ صرف دینداری کا لحاظ کیا جائے اور اسی پر اقتصار کیا جائے یعنی کفائت کی جستجو نہ کی جائے اور یہ کہ غیر عربی برادریوں میں نسبی کفائت کا بالکل اعتبار نہیں ہے۔ قدیم ہندوستان میں ذات، برادریوں کی تقسیم نے وحدت انسانی کو پارہ پارہ کردیا تھا اور یہ چیز غیر مسلموں میں اس درجہ راسخ ہوگئی ہے کہ ہزار کوششوں کے باوجود آج بھی یہ افتراق پوری قوت کے ساتھ موجود ہے، اس کا اثر مسلمانوں میں بھی آیا اور یہاں بھی ذات برادری کی تقسیم اور اس کی بنیاد پر اونچ نیچ کا ایسا تصور جم گیا ہے کہ جس چیز کو اسلام نے بیخ وبن سے اکھاڑنا چاہا تھا، اس کے ریشے دلوں میں پیوست ہوکر رہ گئے، لیکن یہ تفریق اور اونچ نیچ کا تصور بہرحال ایک غیر اسلامی چیز ہے، علمی طور سے اس تصور کی مخالفت پوری قوت اور شدومد سے کی جاتی ہے، جب برتاؤ کا معاملہ آتا ہے تو بسا اوقات تفریق ہی دکھائی دیتی ہے اور نکاح کے معاملے میں تو اس تفریق کو شرعی دلائل کے ساتھ متعلق کرنے کی بعض گوشے سے کوشش بھی کی جاتی ہے، چونکہ یہ تصور ذہنوں میں صدیوں سے جما ہوا ہے، شاید اسی لیے عموماً اسے بغیر رد وقدح کے قبول کرلیا جاتا ہے۔ حالانکہ اسلام میں نسبی تفاضل یعنی کسی ایک نسب کا دوسرے نصب سے بہتر و برتر ہونا کوئی اہمیت نہیں رکھتا، بلکہ شریعت میں اس لحاظ سے تمام بنی آدم ایک درجے کے ہیں، اس دعوے کی سب سے بڑی دلیل قرآن میں مذکور ہے، اسی طرح فقہ کی کتابوں میں مسئلہ کفائت کی جو تفریعات مذکور ہیں، ان کی رو سے کوئی ایسا شخص جو خود کپڑے بننے کا پیشہ کرتا ہو مگر عالم دین ہو تو وہ ہر عجمی قوم کا بلکہ عربی کا بھی کفو ہے، علم کا شرف پیشے کی پستی کا بدل بن جاتا ہے، بلکہ اس سے زائد ہوجاتا ہے اور عالم ہونے کی صورت میں نسبی کفائت کا کوئی اعتبار نہیں ہے، قرآن کریم میں ایک جگہ ہے جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور جن لوگوں کو علم ملا اللہ تعالی ان کے درجات بلند کرے گا، اس آیت کی رو سے بعض علماء نے لکھا ہے کہ عام لوگوں کے مقابلے نکاح کیلئے اہل علم کو ترجیح دینا چاہئے کیونکہ عالم کا علم اسکے نسبی کفائت کو ختم کردیتا ہے، خلاصہ اس گفتگو کا یہ ہے کہ شادی اور نکاح کو آسان بنانے کیلئے وقت پر شادی کی فکر ہونی چاہئے، مناسب رشتوں کی تلاش میں تاخیر نہیں کرنی چاہئے، ہمارے سماج میں بچیوں کو عموماً نکاح کے مقابلے تعلیم اور ملازمت کو ترجیح دی جاتی ہے اور اس بہانے شادی کی عمریں نکل جاتی ہیں جس سے سماج میں مختلف مسائل پیدا ہوتے ہیں، حرام کاری اور دیگر گناہوں کا ارتکاب بھی ہوتا ہے، جہیز کے نام پر لین دین اور جوڑے گھوڑے کی مانگ بھی شادی میں اہم رکاوٹ ہے، شادی اور نکاح کو آسان بنایا جائے، والدین اور سرپرستوں سے قیامت کے دن اس بارے میں بھی سوال کیا جائے گا۔

*(مضمون نگار، معروف صحافی اور کل ہند معاشرہ بچاؤ تحریک کے جنرل سکریٹری ہیں)
sarfarazahmedqasmi@gmail.com

سال2025جموں و کشمیر

سے رابطہ کیا جس کے بعد فائر بندی اور صورتحال کو معمول پر لانے پر اتفاق ہوا۔دوسری جانب اس سال لائن آف کنٹرول پر دراندازی کی سرگرمیوں میں بھی نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی۔ بی ایس ایف کے مطابق سال بھر میں صرف چار دراندازی کی کوششیں ہوئیں جن میں شامل تیرہ میں سے آٹھ دہشت گرد مارے گئے جبکہ باقی واپس لوٹنے پر مجبور ہوئے۔فوج کی جانب سے ایل او سی کے قریب ایک درجن سے زائد لانچ پیڈ تباہ کیے جانے کے بعد دراندازی کے راستے کمزور پڑ گئے جس سے کشمیر اور جموں کے بالائی علاقوں میں مجموعی سیکورٹی مزید بہتر ہوئی۔اس دوران سیکیورٹی فورسز کو بھی جانی نقصان اٹھانا پڑا۔ادھم پور، اکھنور، بارہمولہ، کولگام، راجوری اور کشتواڑ میں مختلف کارروائیوں کے دوران کئی فوجی اہلکار شہید ہوئے۔ 14 نومبر کو سرینگر کے مضافاتی علاقے نوگام میں پولیس اسٹیشن کے اندر ہونے والے دھماکے نے وادی کو شدید غمزدہ کر دیا جس میں نو افراد جاں بحق اور کم از کم بتیس زخمی ہوئے۔ڈی جی پی نالین پربھات نے بعد میں وضاحت کی کہ دھماکہ حادثاتی تھا، جبکہ حکومت نے ہلاک شدگان کے لواحقین کے لیے دس لاکھ روپے اور زخمیوں کے لیے ایک لاکھ روپے معاوضے کا اعلان کیا۔دسمبر میں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے متاثرہ خاندانوں کو سرکاری نوکریوں کے تقررنامے بھی فراہم کیے۔مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے دہلی کے لال قلعہ دھماکہ کیس کی تفتیش پر جموں وکشمیر پولیس کی بھرپور تعریف کرتے ہوئے اسے "عالمی معیار کی ماسٹر کلاس" قرار دیا۔انہوں نے پہلگام حملے اور دہلی دھماکے کی تفتیش کو دنیا بھر کی انٹیلی جنس ایجنسیوں کے لیے قابل مطالعہ مثالیں بتایا۔لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے بھی جموں وکشمیر پولیس کو پورے ملک میں دہشت گردانہ واقعات کو ناکام بنانے اور ایک ہمہ گیر 'وائٹ کالر ٹیررسٹ ورک' بے نقاب کرنے پر سراہا۔سال بھر میں سیکیورٹی فورسز نے پہلگام حملے کے اصل منصوبہ سازوں سلیمان شاہ عرف ہاشم موسیٰ، حمزہ افغانی اور زبران کو ایک کامیاب کارروائی کے دوران مار گرایا۔حکام کے مطابق یہ کارروائی اس سال دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ایک اہم موڑ ثابت ہوئی جس کے بعد جنوبی کشمیر اور بالائی جنگلاتی علاقوں میں شدت پسندی مزید کم ہوتی گئی۔مجموعی طور پر 2025 جموں وکشمیر میں امن واستحکام کے لیے مثبت تبدیلیوں کا سال رہا۔سیکیورٹی فورسز کی سخت کارروائیوں، بہتر انٹیلی جنس نیٹ ورک، جدید ٹیکنالوجی کے استعمال اور بین ایجنسی رابطوں میں اضافے کے نتیجے میں خطے میں امن کی فضا مضبوط ہوئی ہے۔حکام کے مطابق آنے والے سال میں بھی اسی رفتار سے کارروائیاں جاری رہیں گی تاکہ وادی اور جموں خطے میں دیرپا امن قائم رکھا جا سکے۔

لیفٹیننٹ گورنر کی

خوشی اور خوشحالی کی نوید لے کر آئے"۔

جے شنکر کی ڈھاکہ میں

خیریت دریافت کی اور خوش آئند الفاظ کا تبادلہ کیا۔یہ گفتگو صرف چند منٹ جاری رہی۔وزیر خارجہ جے شنکر نے بی این پی (بی این پی) کے رہنما طارق رحمان سے بھی ملاقات کی اور انہیں وزیراعظم نریندر مودی کی جانب سے تعزیتی خط ذاتی طور پر پیش کیا۔انہوں نے 'ایکس' پر لکھا، "ڈھاکہ پہنچنے پر بی این پی کے قائم مقام چیئرمین اور بنگلہ دیش کی سابق وزیراعظم بیگم خالدہ ضیا کے صاحبزادے جناب طارق رحمان سے ملاقات کی۔انہیں وزیراعظم نریندر مودی کا ذاتی خط پیش کیا۔حکومت ہند اور ہندوستان کے عوام کی جانب سے گہرے دکھ اور تعزیت کا اظہار کیا۔اس اعتماد کا اظہار کیا کہ بیگم خالدہ ضیا کا نظریہ اور اقدار ہماری شراکت داری کی ترقی میں رہنمائی کریں گے۔" علاوہ ازیں، بنگلہ دیش کے مشیر قانون ڈاکٹر آصف نذرل اور قومی سلامتی کے مشیر ڈاکٹر خلیل الرحمن نے جتیہ سنگشد بھون میں جے شنکر اور ہندوستانی ہائی کمشنر پرنے ورما سے ملاقات کی اور بنگلہ دیش کے قومی سوگ کے موقع پر ان کی موجودگی پر شکریہ ادا کیا۔جے شنکر نے نیپال کے وزیر خارجہ بالانندا شرما اور بھوٹان کے وزیر خارجہ ڈی این ڈھونگیل سے بھی بات چیت کی، جو اس وقت ڈھاکہ آئے ہوئے تھے۔

جب فیصلے بروقت

جائزے کے دوران وزیراعظم نے اس بات پر زور دیا کہ پی ایم شری اسکیم کو ہمہ گیر اور مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ اسکولی تعلیم کے لیے ایک قومی معیار (بنچ مارک) بننا چاہیے، اور اس کا نفاذ بنیادی ڈھانچے کے بجائے نتائج پر مبنی ہونا چاہیے۔انہوں نے تمام چیف سیکریٹریز سے کہا کہ وہ پی ایم شری اسکیم کی قریبی نگرانی کریں۔انہوں نے مزید اس بات پر زور دیا کہ پی ایم شری اسکولوں کو ریاستی حکومت کے دیگر اسکولوں کے لیے نمونہ بنایا جائے۔وزیراعظم نے یہ بھی تجویز دی کہ حکومت کے سینئر افسران پی ایم شری اسکولوں کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے فیلڈ وزٹس کریں۔اس خصوصی موقع پر وزیراعظم نریندر مودی نے اس سنگ میل کو گزشتہ ایک دہائی میں ہندوستان میں حکمرانی کے کلچر میں آنے والی گہری تبدیلی کی علامت قرار دیا۔وزیراعظم نے کہا کہ جب فیصلے بروقت ہوں، ہم آہنگی مؤثر ہو اور جوابدہی متعین ہو، تو حکومتی کام کاج کی رفتار خود بخود بڑھ جاتی ہے اور اس کے اثرات براہ راست شہریوں کی زندگیوں میں نظر آتے ہیں۔اس نقطہ نظر کی ابتدا کو یاد کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ گجرات کے وزیراعلیٰ کی حیثیت سے انہوں نے ٹیکنالوجی پر مبنی سواگت ((SWAGAT پلیٹ فارم (اسٹیٹ وائیڈ اٹینشن آن گریوینسز بائے ایپلیکیشن آف ٹیکنالوجی) کا آغاز کیا تھا، تاکہ عوامی شکایات کو نظم وضبط، شفافیت اور وقت مقررہ میں حل کیا جا سکے۔اسی تجربے کی بنیاد پر، مرکز میں ذمہ داری سنبھالنے کے بعد، انہوں نے اس جذبے کو قومی سطح پر پرگتی کے ذریعے وسعت دی، جس کے تحت بڑے منصوبوں، اہم پروگراموں اور شکایات کے ازالے کو ایک مربوط پلیٹ فارم پر جائزہ، حل اور فالو اپ کے لیے لایا گیا۔وزیراعظم نے کہا کہ گزشتہ برسوں کے دوران پرگتی کے تحت قائم ماحولیاتی نظام نے 85 لاکھ کروڑ روپے سے زائد مالیت کے منصوبوں کو تیز رفتاری سے آگے بڑھانے میں مدد دی ہے اور بڑے پیمانے پر فلاحی پروگراموں کے زمینی نفاذ کو تقویت دی ہے۔ 2014 سے اب تک پرگتی کے تحت 377 منصوبوں کا جائزہ لیا گیا ہے، اور ان منصوبوں میں نشاندہی شدہ 3,162 مسائل میں سے 2,958 مسائل، یعنی تقریباً 94 فیصد، حل کیے جا چکے ہیں، جس سے تاخیر، لاگت میں اضافہ اور ہم آہنگی کی ناکامیوں میں نمایاں کمی آئی ہے۔وزیراعظم نے کہا کہ جیسے جیسے ہندوستان تیز رفتاری سے آگے بڑھ رہا ہے، پرگتی کی افادیت مزید بڑھ گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ اصلاحات کی رفتار کو برقرار رکھنے اور مؤثر ترسیل کو یقینی بنانے کے لیے پرگتی ناگزیر ہے۔وزیراعظم نے کہا کہ 2014 کے بعد سے حکومت نے ترسیل اور جوابدہی کو ادارہ جاتی شکل دینے کے لیے کام کیا ہے، جس کے تحت کاموں کی مستقل پیروی کی جاتی ہے اور انہیں مقررہ وقت اور بجٹ کے اندر مکمل کیا جاتا ہے۔انہوں نے کہا کہ جو منصوبے پہلے شروع ہوئے تھے لیکن ادھورے یا نظر انداز ہو گئے تھے، انہیں قومی مفاد میں دوبارہ شروع کر کے مکمل کیا گیا۔متعدد ایسے منصوبے جو دہائیوں سے تعطل کا شکار تھے، پرگتی پلیٹ فارم پر لائے جانے کے بعد مکمل ہوئے یا فیصلہ کن طور پر آگے بڑھے۔ان میں آسام کا بوگی بیل ریل-کم-روڈ پل (جس کا تصور 1997 میں پیش کیا گیا)، جموں-اُدھم پور-سری نگر-بارہمولہ ریل رابطہ (جس پر کام 1995 میں شروع ہوا)، نوی ممبئی بین الاقوامی ہوائی اڈہ (جس کا تصور 1997 میں پیش کیا گیا)، بھلائی اسٹیل پلانٹ کی جدید کاری اور توسیع (2007 میں منظور شدہ)، اور گادروارا اور لارا سپر تھرمل پاور پروجیکٹس (بالترتیب 2008 اور 2009 میں منظور شدہ) شامل ہیں۔یہ نتائج اعلیٰ سطحی مسلسل نگرانی اور بین الحکومتی ہم آہنگی کے اثرات کو ظاہر کرتے ہیں۔وزیراعظم نے کہا کہ منصوبے صرف نیت کی کمی کی وجہ سے ناکام نہیں ہوتے بلکہ اکثر ہم آہنگی کی کمی اور خانہ بندی پر مبنی کام کے طریقہ کار کی وجہ سے ناکام ہو جاتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ پرگتی نے تمام متعلقہ فریقوں کو ایک پلیٹ فارم پر لا کر، ایک مشترکہ ہدف کے تحت کام کرنے میں مدد دی ہے۔انہوں نے پرگتی کو تعاون پر مبنی وفاقیت ((Cooperative Federalism)) کا ایک مؤثر نمونہ قرار دیا، جہاں مرکز اور ریاستیں ایک ٹیم کے طور پر کام کرتی ہیں، اور وزارتیں و محکمے خانوں سے نکل کر مسائل کے حل پر توجہ دیتے ہیں۔وزیراعظم نے کہا کہ پرگتی کے آغاز سے اب تک حکومت ہند کے تقریباً 500 سیکریٹریز اور ریاستوں کے چیف سیکریٹریز نے ان اجلاسوں میں شرکت کی ہے۔انہوں نے ان کی شرکت، وابستگی اور زمینی سطح کی سمجھ بوجھ پر ان کا شکریہ ادا کیا، جس سے پرگتی محض ایک جائزہ فورم کے بجائے ایک حقیقی مسئلہ حل کرنے والا پلیٹ فارم بن سکا ہے۔وزیراعظم نے کہا کہ حکومت نے قومی ترجیحات کے لیے وافر وسائل کو یقینی بنایا ہے، اور مختلف شعبوں میں مسلسل سرمایہ کاری کی جا رہی ہے۔انہوں نے ہر وزارت اور ریاست سے کہا کہ منصوبہ بندی سے لے کر عمل درآمد تک کے پورے سلسلے کو مضبوط بنائیں اور ٹینڈرنگ سے لے کر زمینی نفاذ تک کی تاخیر کو کم سے کم کریں۔اس

موقع پر وزیراعظم نے آئندہ مرحلے کے لیے واضح توقعات کا اظہار کرتے ہوئے اصلاح، کارکردگی اور تبدیلی کے اپنے وژن کو پیش کیا اور کہا: "اصلاح کا مطلب سادہ بنانا، کارکردگی کا مطلب ترسیل، اور تبدیلی کا مطلب اثر ہونا چاہیے۔" انہوں نے کہا کہ اصلاح کا مطلب عمل سے حل کی جانب بڑھنا، طریقہ کار کو سادہ بنانا، اور نظام کو ایز آف لیونگ اور ایز آف ڈوئنگ بزنس کے لیے زیادہ دوستانہ بنانا ہونا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ کارکردگی کا مطلب وقت، لاگت اور معیار تینوں پر یکساں توجہ دینا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ پرگتی کے ذریعے نتائج پر مبنی حکمرانی کو تقویت ملی ہے اور اب اسے مزید گہرائی تک لے جانا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ تبدیلی کا پیمانہ یہ ہونا چاہیے کہ شہری بروقت خدمات، تیز شکایت ازالے اور بہتر معیار زندگی کو کس حد تک محسوس کرتے ہیں۔وزیراعظم نے کہا کہ وکست بھارت @2047 ایک قومی عزم بھی ہے اور وقت سے جڑا ہوا ہدف بھی، اور پرگتی اس کے حصول کے لیے ایک طاقتور محرک ہے۔انہوں نے ریاستوں کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ خاص طور پر سماجی شعبے کے لیے چیف سیکریٹری کی سطح پر پرگتی جیسے نظام کو ادارہ جاتی شکل دیں۔پرگتی کو اگلے مرحلے تک لے جانے کے لیے وزیراعظم نے منصوبے کی پوری زندگی کے ہر مرحلے میں ٹیکنالوجی کے استعمال پر زور دیا۔وزیراعظم نے اختتام پر کہا کہ پرگتی @50 محض ایک سنگ میل نہیں بلکہ ایک عہد ہے۔آنے والے برسوں میں پرگتی کو مزید مضبوط بنایا جانا چاہیے تاکہ تیز تر عمل درآمد، اعلیٰ معیار اور شہریوں کے لیے قابل پیمائش نتائج کو یقینی بنایا جا سکے۔پرگتی کے 50ویں سنگ میل کے موقع پر کابینہ سیکریٹری نے ایک مختصر پیشکش پیش کی، جس میں پرگتی کی اہم کامیابیوں کو اجاگر کیا گیا اور بتایا گیا کہ کس طرح اس نے ہندوستان کے نگرانی اور ہم آہنگی کے نظام کو از سر نو تشکیل دیا ہے، بین الوزارتی اور مرکز-ریاست سطح پر فالو اپ کو مضبوط کیا ہے، اور وقت مقررہ میں کام مکمل کرنے کے کلچر کو فروغ دیا ہے، جس کے نتیجے میں منصوبوں کے تیز تر نفاذ، اسکیموں اور پروگراموں کی آخری سطح تک بہتر ترسیل، اور عوامی شکایات کے معیاری حل کو یقینی بنایا گیا ہے۔

پونچھ، خانتار

بھی خطرے کو معمولی نہیں سمجھ رہے۔ہمارا مقصد علاقے کو مکمل طور پر محفوظ بنانا ہے تاکہ کسی بھی ممکنہ دہشت گردی کو پہلے ہی ناکام بنایا جا سکے۔'ادھر مقامی لوگوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ گھنے جنگلات اور حساس مقامات کا رخ نہ کریں اور سیکورٹی اداروں کے ساتھ تعاون برقرار رکھیں۔فوج نے واضح کیا ہے کہ آپریشن اس وقت تک جاری رہے گا جب تک پورے علاقے کو مکمل طور پر کلیئر قرار نہ دے دیا جائے۔ ادھر نئے سال کی تقریبات کے پیش نظر، چناب ویلی میں سیکورٹی فورسز نے منفی درجہ حرارت کے باوجود ہائی الرٹ جاری رکھتے ہوئے پہاڑی اور برفانی علاقوں میں نگرانی مزید سخت کر دی ہے۔فوج اور جموں وکشمیر پولیس کے اسپیشل آپریشنز گروپ نے بالائی علاقوں میں گشت تیز کر دیا ہے تاکہ تازہ برفباری کے بعد انسداد دہشت گردی کارروائیوں میں وسعت پیدا کی جا سکے۔ذرائع کے مطابق گزشتہ ایک ہفتے سے ڈوڈہ، کشتواڑ، رام بن اور ملحقہ اضلاع، جن میں ادھم پور، ریاسی، کٹھوعہ، راجوری اور پونچھ شامل ہیں۔میں بڑے پیمانے پر سرچ آپریشن جاری ہیں۔ان کارروائیوں کا مقصد دہشت گردوں کی ممکنہ نقل وحرکت کو روکنا ہے، جو سخت سردی اور دشوار گزار علاقائی صورتحال کا فائدہ اٹھا کر نچلے بستیوں کی جانب رخ کر سکتے ہیں۔انٹیلی جنس ذرائع کے مطابق جموں صوبے کے مختلف جنگلات میں 30 سے 35 پاکستانی دہشت گرد سرگرم ہیں، اور تازہ برفباری کے باعث یہ امکانات بڑھ گئے ہیں کہ وہ دروں کے مکمل بند ہونے سے قبل نچلی آبادی والے علاقوں کا رخ کریں۔فوج کی راشٹریہ رائفلز اور ایس او جی کی مشترکہ کارروائیاں کشتی، بھلیسہ اور چھتہ بارڈر کے قریب جنگلات تک پھیلا دی گئی ہیں، جہاں گزشتہ دو برسوں سے مبینہ دہشت گردانہ نقل وحرکت ریکارڈ کی گئی ہے۔سردی کی شدت، برفیلی ہوائیں اور انتہائی دشوار گزار علاقے کے باوجود فورسز کی کارروائیاں بلا وقفہ جاری ہیں۔حکام کے مطابق موجودہ آپریشنز چناب ویلی میں دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے کو جڑ سے اکھاڑنے کے مقصد کا حصہ ہیں، تاکہ خطے میں پائیدار امن کو یقینی بنایا جا سکے۔

ہسپتالوں میں دستیاب

سیکریٹری صحت وطبی تعلیم ڈاکٹر سید عابد رشید، مینیجنگ ڈائریکٹر جے کے ایم ایس سی ایل طارق حسین گنائی، ڈائریکٹر فیملی ویلفیئر اور ویکسی نیشن، ڈائریکٹر پلاننگ صحت وطبی تعلیم، کشمیر کے تمام گورنمنٹ میڈیکل کالجوں کے پرنسپل، تمام ہسپتالوں کے میڈیکل سپرانٹنڈنٹ، کشمیر کے تمام اضلاع کے چیف میڈیکل افسران اور صحت شعبے کے دیگر متعلقہ افسران نے ذاتی طور پر یا بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ شرکت کی۔وزیر موصوفہ نے جائزے کے دوران بڑے طبی اداروں میں صحت کی خدمات کی دستیابی، مریضوں کی نگہداشت کے طریقہ کار، عملے کی تعیناتی اور بنیادی ڈھانچے کی صورتحال کا جائزہ لیا اور ان اداروں میں صفائی اور حفظان صحت کے اقدامات کی بھی نگرانی کی۔انہوں نے ہسپتالوں میں صفائی اور حفظان صحت کو بہتر بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔انہوں نے کہا، "ہسپتالوں کی انتظامیہ اور صفائی میں صرف میڈیکل سپرانٹنڈنٹوں یا پرنسپلوں کا نہیں بلکہ ہر ایک کا کردار ہے۔" انہوں نے میڈیکل سپرانٹنڈنٹوں کو ہدایت دی کہ ہسپتالوں کے اندر باہر سے کوئی بھی کھانے پینے کی چیز داخل نہ ہونے دیں اور ہسپتال کی حدود میں پلاسٹک بیگوں پر مکمل پابندی عائد کرنے پر بھی زور دیا۔وزیر صحت نے پرنسپلوں اور میڈیکل سپرانٹنڈنٹوں کو ہدایت دی کہ وہ اپنے ہسپتالوں میں روزانہ صفائی کی نگرانی کے لئے کمیٹیاں تشکیل دیں اور مریضوں کے تیمارداروں میں ہسپتال کی قواعد وضوابط کے بارے میں بیداری پیدا کریں۔انہوں نے سیکریٹری صحت سے کہا کہ ایک مرکزی کنٹرول روم قائم کیا جائے جس پر لوگ ہسپتالوں اور صحت اداروں میں صفائی کے حوالے سے اپنی رائے یا شکایات دے سکیں۔سکینہ ایتو نے پرنسپلوں اور میڈیکل سپرانٹنڈنٹوں کو یہ بھی ہدایت دی کہ ہسپتالوں میں صفائی کے عمل میں شامل افراد کے لئے تعریفی اقدامات جیسے سرٹیفکیٹ یا نقد انعامات متعارف کیے جائیں۔انہوں نے ہسپتالوں کے انتظام کے حوالے سے افسران کو ہدایت دی کہ وہ ہسپتالوں اور جی ایم سیز میں مریضوں کے تیمارداروں کے انتظام کے لئے مناسب منصوبہ بندی کریں اور مریض کے ساتھ دو سے زیادہ افراد کے داخلے کی اجازت نہ دیں۔وزیر موصوفہ نے پرنسپلوں اور میڈیکل سپرانٹنڈنٹوں کو ہدایت دی کہ ہسپتال کے اندر مریضوں اور تیمارداروں کے لئے ٹیسٹ اور دیگر سہولیات کے حوالے سے نشانات کی تنصیب کریں۔انہوں نے سیکریٹری صحت کو ہدایت دی کہ ہسپتالوں میں دستیاب تمام سہولیات کا تفصیلی آڈٹ کیا جائے۔وزیر صحت نے سرمائی موسم کے پیش نظر افسران کو ہدایت دی کہ دور دراز اور برفانی علاقوں میں تمام طبی سازوسامان اور ادویات بروقت دستیاب ہوں۔انہوں نے کہا کہ ضروری ادویات، طبی آلات اور دیگر اشیا کی ذخیرہ اندوزی اور تقسیم کے لئے وقت کی پابندی کے ساتھ منصوبہ بندی کی جائے تاکہ برفباری کے دوران رسد میں کسی قسم کا خلل پیدا نہ ہو۔انہوں نے ڈائریکٹر ہیلتھ کو ہدایت دی کہ برفانی علاقوں میں حاملہ خواتین کے حوالے سے تفصیلی سروے کیا جائے اور ان کے قریبی ہسپتال تک آسان رسائی کے انتظامات کئے جائیں۔وزیر موصوفہ نے ایمرجنسی خدمات کی مضبوطی، کریٹیکل کیئر یونٹوں کی کارکردگی اور ڈاکٹروں، پیرامیڈکس اور معاون عملے کی مناسب دستیابی کی اہمیت پر زور دیا اور صحت اداروں کی باقاعدہ نگرانی اور مریضوں کی خدمات کو متاثر کرنے والے خلا کے فوری ازالہ پر زور دیا۔انہوں نے حکومت کی قابل رسائی اور معیاری صحت خدمات کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے متعلقہ افسران سے کہا کہ وہ عوام دوست اور پیشگی نقطہ نظر اپنائیں تاکہ صوبہ کشمیر کے انتہائی مشکل علاقوں اور موسمی حالات میں بھی صحت کی خدمات بلا تعطل فراہم ہوتی رہیں۔وزیر سکینہ ایتو نے پرنسپلوں اور میڈیکل سپرانٹنڈنٹوں کو ہدایت دی کہ ہسپتال ڈیولپمنٹ فنڈ کے استعمال اور ہسپتالوں میں لفٹ اور دیگر ضروری آلات کی دیکھ ریکھ کے حوالے سے پیش رفت رپورٹوں جمع کریں۔دوران میٹنگ پرنسپلوں اور میڈیکل سپرانٹنڈنٹوں نے وزیر کو اپنے ہسپتالوں میں صفائی کے اقدامات اور مجموعی کارکردگی کے بارے میں جانکاری دی۔

سرینگر آئر پورٹ

مزید بتایا گیا کہ ایئر انڈیا ایکسپریس کی پرواز IX 1271/1272 (DEL-SXR-IXJ) بھی آج جموں میں متوقع خراب موسم کی وجہ سے منسوخ ہے۔ایئرپورٹ حکام نے مسافروں کو دوبارہ بکنگ اور معاونت کے لیے متعلقہ ایئر لائن سے رابطہ کرنے کی بھی ہدایت کی۔ایئرپورٹس اتھارٹی آف انڈیا نے بھی مسافروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ پرواز کی صورتحال پر نظر رکھیں اور معمول سے پہلے ایئرپورٹ پہنچیں۔انہوں نے کہا کہ شمالی بھارت کے کچھ ہوائی اڈوں پر گھنی دھند کی وجہ سے پروازوں میں تاخیر ہو رہی ہے اور ہمیں مسافروں کی مدد کے لیے موجود ہیں تاکہ محفوظ اور ہموار آپریشن یقینی بنایا جا سکے گزشتہ روز منگل کی صبح دہلی کے اندرا گاندھی انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر بھی گھنی دھند کے باعث پروازوں میں خلل آیا، جس کے نتیجے میں تقریباً 60 آمد اور 58 روانگی کی پروازیں منسوخ ہوگئیں، جبکہ دہلی جانے والی 16 پروازیں دیگر شہروں کی جانب موڑ دی گئیں۔

پلوامہ میں دہشت گردی

سے حراست میں گزارا گیا وقت ان کی سزا میں شامل تصور ہوگا۔ پولیس کے مطابق یہ فیصلہ جامع اور پیشہ ورانہ تحقیقات کا نتیجہ ہے، جو اس امر کی تصدیق کرتا ہے کہ جموں وکشمیر پولیس دہشت گردی اور اس کے مددگار نیٹ ورکس کے خلاف سخت کارروائی جاری رکھے ہوئے ہے۔

اگلے 24گھنٹوں

ازاں وادی میں 7 سے 13 جنوری تک موسم کبھی جزوی تو کبھی مجموعی طور پر ابر آلود رہنے کا امکان ہے۔ محکمے نے اپنی ایڈوائزری میں مسافروں اور ٹرانسپورٹروں سے کہا ہے کہ وہ ٹریفک اور انتظامیہ کی طرف سے جاری مشوروں پر سختی سے عمل کریں۔انہوں نے کہا کہ جموں صوبے کے کچھ علاقوں میں اگلے 48 گھنٹوں کے دوران درمیانی درجے سے گھنی دھند چھائی رہ سکتی ہے۔ادھر مطلع ابر آلود رہنے سے وادی میں شبانہ درجہ حرارت میں نمایاں بہتری ریکارڈ ہونے سے ٹھٹھرتی سردیوں سے لوگوں کو کسی حد تک راحت نصیب ہوئی ہے۔ کشمیر ویدر کے مطابق گرمائی دارالحکومت سری نگر میں کم سے کم درجہ حرارت 2.3 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے جہاں 28 نومبر کو رواں موسم کی سرد ترین رات ریکارڈ ہوئی تھی جب شبانہ درجہ حرارت منفی 4.5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔وادی کے سیاحتی مقامات گلمرگ اور پہلگام میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب منفی 3.0 ڈگری سینٹی گریڈ اور 1.8 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔سرحدی ضلع کپواڑہ میں کم سے کم درجہ حرارت 1.6 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ گیٹ وے آف کشمیر کے نام سے مشہور قصبہ قاضی گنڈ میں کم سے کم درجہ حرارت 1.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔شمالی کشمیر کے بارہمولہ اور بانڈی پورہ اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب 2.8 ڈگری سینٹی گریڈ اور 2.6 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ وسطی کشمیر کے بڈگام اور گاندربل اضلاع میں شبینہ درجہ حرارت بالترتیب منفی 1.2 ڈگری سینٹی گریڈ اور 1.8 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔جنوبی کشمیر کے اننت ناگ، پلوامہ اور شوپیاں اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب 0.7 ڈگری سینٹی گریڈ، منفی 0.2 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 1.1 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔لداخ یونین ٹریٹری کے ضلع لیہہ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 6.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔

وزیر اعلیٰ نے نئے

کے تمام طبقات، خاص طور پر نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ امن، اتحاد اور پائیدار ترقی کی طرف مثبت کردار ادا کریں اور خطے کے روشن مستقبل کی تشکیل میں فعال حصہ لیں۔وزیر اعلیٰ نے ایک ایسے سال کی دعا کی جو استحکام، معاشی ترقی اور عوام کے درمیان اخوت کے رشتوں کی مضبوطی سے مزین ہو۔

سال2025دیھی کشمیر

حادثات کی روک تھام کو یقینی بنانے میں بھرپور رول ادا کیا۔ان کا کہنا تھا: 'ان مہموں کا مقصد جانیں بچانا اور سڑکوں کو محفوظ بنانا ہے'۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ مسافروں کے رویوں میں بھی نمایاں تبدیلی آئی ہے۔انہوں نے کہا: 'اب 80 فیصد ڈرائیور سیٹ بیلٹ لگاتے ہیں جبکہ 90 فیصد دو پہیہ گاڑی چلانے والے ہیلمٹ پہن رہے ہیں اس کے علاوہ دکاندار بھی تجاوزات سے گریز کر رہے ہیں'۔ میڈیا کے کردار کو سراہتے ہوئے ان کا کہنا تھا: 'میڈیا نے ہمارے پیغامات کو عام کرنے اور قوانین پر عمل درآمد کو یقینی بنانے میں نہایت اہم رول ادا کیا'۔انہوں نے کہا: 'میڈیا کی حوصلہ افزائی نے ہمیں درست سمت میں آگے بڑھنے میں مدد کی'۔ ایس ایس پی نے سال آئندہ میں بھی تمام متعلقہ اسٹیک ہولڈرس سے تعاون جاری رکھنے کی اپیل کی تاکہ سڑک حادثات میں مزید کمی لائی جا سکے۔

چیف سیکریٹری نے

کیلئے ایک جامع فریم ورک کی تشکیل کے حق میں رائے دی۔اجلاس میں پرنسپل سیکریٹری فائنانس اور مینجنگ ڈائریکٹر جے اینڈ کے بینک کے علاوہ سیکریٹری لیبر اینڈ ایمپلائمنٹ، ڈائریکٹر ایمپلائمنٹ، مینجنگ ڈائریکٹر جے کے ٹی ڈی سی اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔تفصیلات کا جائزہ لیتے ہوئے چیف سیکریٹری نے جے اینڈ کے بینک پر زور دیا کہ وہ کمیونٹی بیسڈ ٹورزم کی فعال حمایت کرے، ہوم سٹے آپریٹرز کیلئے کریڈٹ کی آسانی بڑھائے اور ایس وی اے ایم آئی ٹی وی اے کے ذریعے دیہی پراپرٹی مالکان کی معاشی صلاحیت کو کھولے۔انہوں نے یوٹی بھر میں ان اقدامات کو مطلوبہ رفتار دینے کیلئے وقف نظاموں کی ضرورت پر زور دیا۔چیف سیکریٹری نے لیبر اینڈ ایمپلائمنٹ ڈیپارٹمنٹ پر بھی زور دیا کہ وہ بی آئی ایس اے جی۔این سے تکنیکی مدد حاصل کرے تاکہ ایک مکمل ڈیجیٹل حل تیار کیا جائے جو ایس وی اے ایم آئی ٹی وی اے کارڈز کو بینک ایک سادہ اور وقت کی پابندی والے عمل کے ذریعے فنانس حاصل کرنے کیلئے ایک تیار اور بغیر رکاوٹ کے پلیٹ فارم بنائے۔میٹنگ کی بریفنگ کے دوران جے اینڈ کے بینک کے مینجنگ ڈائریکٹر نے اطلاع دی کہ بینک نے پہلے کی سفارش کے مطابق ٹورزم ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ رجسٹرڈ ہوم سٹیز کیلئے ایک وقف قرض کی پروڈکٹ متعارف کرائی ہے، جو مناسب مالی معاونت فراہم کرتی ہے جس میں آسان طریقہ کار اور کم سے کم کولیٹرل کی ضرورت ہے۔انہوں نے وضاحت کی کہ ہر ہوم سٹے کے فی یونٹ زیادہ سے زیادہ چھ کمروں کیلئے مالی امداد دستیاب ہے ہر کمرے کیلئے زیادہ سے زیادہ 5 لاکھ روپے قرض اور فی یونٹ مجموعی حد 30 لاکھ روپے ہے۔انہوں نے مزید بتایا کہ شرح سود آر ایل ایل آر سے منسلک ہے جو فی الحال 8.20 فیصد ہے، ادائیگی کی مدت 60 ماہ ہے اور زیادہ سے زیادہ چھ ماہ کی موراٹوریم کی سہولت ہے۔10 لاکھ روپے تک کے قرضوں کیلئے کولیٹرل کی ضرورت نہیں ہے اور آسان دستاویزات کی حمایت حاصل ہے تاکہ کریڈٹ تک رسائی آسان ہو۔چیف سیکریٹری نے جے اینڈ کے بینک کی حکومت کی ترجیحات یعنی سیاحت کے فروغ، دیہی بااختیاری کے ساتھ فعال ہم آہنگی کی تعریف کی۔انہوں نے شدید رسائی کاری، اہل مستفیدین کی تیز تر آن بورڈنگ اور بینک، محکمہ سیاحت اور ضلعی انتظامیہ کے درمیان قریبی رابطہ کاری کی ضرورت پر زور دیا تاکہ ہوم سٹے فنانسنگ اور ایس وی اے ایم آئی ٹی وی اے پر مبنی قرضہ جاتی کے فوائد بنیادی سطح تک پہنچیں۔انہوں نے ہدایت دی کہ خاص طور پر دیہی اور غیر روایتی مقامات پر ان اقدامات کو مشن موڈ میں بڑھایا جائے تاکہ جموں وکشمیر کے تمام اضلاع میں پائیدار روزگار پیدا ہو اور سیاحت کے نظام کو زیادہ مؤثر طریقے سے مضبوط کیا جا سکے۔

2025وادی میں

ڈائریکٹر ایف اینڈ ای ایس، میر عارف نے بتایا کہ خشک اسٹیل نے بجلی کے شارٹ سرکٹ اور گیس کے لیک ہونے جیسی عام وجوہات کے ساتھ ساتھ آگ لگنے کے واقعات میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شمالی کشمیر میں ہمارے 42 اسٹیشنوں اور 444 اہلکاروں نے، جن میں بارہمولہ میں 175، کپواڑہ میں 182 اور بانڈی پورہ میں 87 شامل ہیں 2025 میں بغیر کسی فائرمین کے زخمی ہوئے کے 1,142 کالوں کا انتظام کیا، جو کہ پچھلے سال 1,212 سے کم ہے۔ محکمہ کے مطابق سال کے دوران 6,039 فائر کالز، 59 ریسکیو کالز اور 53 جھوٹی کالوں کا جواب دیا۔کل 322 فائر ٹینڈرس اور کوئیک ریسپانس وہیکلز جن کی مدد سے 2,157 اہلکاروں نے مدد کی، خدمت میں لگائی گئی۔ بروقت اور مربوط جواب کی وجہ سے، تقریباً 5 ہزار کروڑ کی جائیداد کی بچت ہوئی، جب کہ تقریباً 300 کروڑ کا نقصان ہوا۔

جموں وکشمیر میں ٦

اپنے پہلے ہی سال میں مسافر خدمات، فریٹ سرگرمیوں اور ریونیو میں نمایاں پیش رفت درج کی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ابتدائی چیلنجز کے باوجود ریلوے ڈویژن نے قلیل مدت میں مستحکم کارکردگی دکھائی اور بہتر خدمات فراہم کیں۔ ان کے مطابق مسافروں کی بڑھتی ہوئی تعداد اس بات کا ثبوت ہے کہ وادی میں وندے بھارت سروس کو غیر معمولی پذیرائی حاصل ہو رہی ہے۔ فریٹ سرگرمیوں کے حوالے سے ڈویژن نے گزرتے مہینوں میں نمایاں توسیع کی، جس کے تحت مختلف گڈز شیڈز کو فعال بنایا گیا اور فوجی ساز وسامان سے لے کر کمرشل کارگو تک متعدد اشیا کی بار برداری کی گئی۔ اننت ناگ گڈز شیڈ ایک اہم لاجسٹک پوائنٹ کے طور پر سامنے آیا جہاں 1.5 لاکھ ٹن سے زائد سیمنٹ، آٹو موبائل ریکس، ایف سی آئی فوڈ گرینز اور دیگر اشیا کی ترسیل انجام دی گئی۔ اسی طرح جموں، پٹھانکوٹ، پنجاب ریل کوریڈور اسکیم کے تحت 20 ہزار ٹن سے زائد سیب ملک کی مختلف منڈیوں تک پہنچائے گئے۔ انفراسٹرکچر کے محاذ پر بھی کافی پیش رفت ہوئی، جن میں ریاسی کو وندے بھارت کے اسٹاپ کے طور پر شامل کرنا، چناب پل کے مطالعاتی دورے کا انعقاد اور کٹڑا-امرتسر وندے بھارت ٹرین کا آغاز شامل ہے۔ اس کے علاوہ، پہلگام حملے، آپریشن سندور اور اگست 26 کے سیلاب جیسے حساس مواقع پر ریلوے نے خصوصی ٹرینوں کا انتظام کر کے اپنی ہنگامی صلاحیت کا ثبوت دیا۔ ریونیو میں اضافے کے لئے اسٹیشنوں پر ڈیجیٹل اور اسٹیٹک اشتہارات، ایل ای ڈی اسکرین برانڈنگ اور کمرشل کیوسک قائم کیے گئے، جن سے مقامی لوگوں کو روزگار بھی ملا۔ نفاذی کارروائیوں میں 63 ہزار بغیر ٹکٹ سفر کے واقعات کا پتہ چلا جن سے 3.72 کروڑ روپے جرمانہ وصول کیا گیا، جبکہ جعلی ٹکٹس بھی ضبط

کئے گئے۔ افسران نے بتایا کہ پہلے سال کی کارکردگی تیز ادارہ جاتی استحکام، بہتر خدمات، بڑھتی ہوئی آمدنی اور مضبوط لاجسٹک نظام کا واضح عکاس ہے، جس نے جموں ریلوے ڈویژن کو خطے میں ایک ابھرتا ہوا ٹرانسپورٹ مرکز بنا دیا ہے۔

ہندوستان میں مضر

چلتا ہے کہ گدھوں کو نیمسولائڈ کا استعمال کرنے کے 24 گھنٹوں کے اندر مرتے دیکھا گیا ہے۔نیمسولائڈ صدی کے آغاز سے عالمی سطح پر زیر تفتیش رہا ہے۔فن لینڈ، اسپین، آئرلینڈ اور سنگاپور سمیت متعدد ممالک نے 2002 اور 2007 کے درمیان اس دوا پر پابندی لگا دی تھی، جب طبی ماہرین نے طویل مدتی استعمال سے منسلک صحت کے خطرات کے بارے میں خبردار کیا تھا۔ دریں اثنا، 2011 میں، ہندوستان نے 12 سال سے کم عمر کے بچوں میں اس کے استعمال پر پابندی لگا دی تھی، لیکن جگر کے ممکنہ نقصان کے بارے میں دنیا بھر کے ماہرین کی جانب سے بار بار انتباہ کے باوجود بڑی عمر کے مریضوں میں اس کا استعمال جاری رہا۔

گلمرگ پہلگام

پر منگل کی شام سے ہی سیاحوں کی آمد میں اضافہ دیکھا گیا، جس کے بعد فورسز نے چیکنگ پوائنٹس پر سخت نگرانی شروع کر دی۔ حکام کے مطابق نئے سال کی تقریبات کو پرامن اور محفوظ بنانے کے لیے وادی کے تمام بڑے سیاحتی مقامات، پارکوں، بل وارڈ، گلمرگ، پہلگام، اور سونہ مرگ میں اضافی فورسز تعینات کی گئی ہیں۔وادی بھر میں چیکنگ، نگرانی اور گشت کو کئی گنا بڑھا دیا گیا ہے۔اہم داخلی و خارجی راستوں پر خصوصی ناکہ پوائنٹس قائم کیے گئے ہیں، جہاں گاڑیوں اور مسافروں کی تفصیلی جانچ کی جا رہی ہے۔سری نگر کے داخلی راستوں پر گاڑیوں کی سخت تلاشی کے ساتھ ساتھ سیاحتی مراکز پر ہائی الرٹ برقرار ہے۔گزشتہ ہفتے انسپکٹر جنرل آف پولیس (کشمیر زون) وی کے بردی نے نئے سال کے موقع پر سیکورٹی انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا تھا۔پولیس کنٹرول روم سری نگر میں منعقدہ میٹنگ کے دوران افسران نے انہیں فورسز کی تعیناتی، چیکنگ پوائنٹس، اور اہم مقامات کی نگرانی سے متعلق بریفنگ دی تھی۔آئی جی پی نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی تھی کہ تمام تیاریاں وقت سے پہلے مکمل کی جائیں، ناکہ پوائنٹس پر رات کے اوقات میں سخت چیکنگ کی جائے، اور حساس مقامات پر مسلسل ہائی الرٹ برقرار رکھا جائے۔انہوں نے امن و امان کے لیے خطرہ بننے والے عناصر کے خلاف سخت چوکسی اور مؤثر نگرانی پر زور دیا۔

نائب وزیر اعلیٰ نے۔

اختیار بنانے، روزگار کے مواقع پیدا کرنے، بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور پسماندہ طبقات کی فلاح وبہبود کے لئے اقدامات پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔سریندر کمار چودھری نے جموں وکشمیر کے بھرپور سماجی تانے بانے کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ یہ خطہ ہمیشہ سیکولرازم، ہم آہنگی اور باہمی بقائے باہمی کی روشن مثال رہا ہے جہاں لوگوں نے مشکلات کے باوجود اتحاد اور بھائی چارے کی اقدار کو برقرار رکھا ہے۔اس موقعہ پر نائب وزیر اعلیٰ نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ تمام شعبوں کی بحالی، امن کے استحکام اور ایک پُرامن، ترقی پسند اور ترقی یافتہ جموں وکشمیر کی تعمیر کے لئے اجتماعی طور پر کام کرنے کی کوششوں میں حکومت کو بھرپور تعاون فراہم کریں۔

نوکری فراڈ

معاملے کی تفصیلی تفتیش کی اور دوران تفتیش شکایت کنندہ کی جانب سے لگائے گئے الزامات بادی النظر میں درست پائے گئے۔موصوف ترجمان نے بتایا کہ تفتیش سے یہ بات ثابت ہوئی کہ ملزم نے دانستہ طور پر بدنیتی سے شکایت کنندہ کو دھوکہ دیا جس سے اس کو مالی نقصان پہنچا۔انہوں نے کہا کہ ملزم کی طرف سے کی جانے والی حرکات واضح طور پر تعزیرات ہند کی دفعہ 420 کے تحت قابل سزا جرم کی نشاندہی کرتی ہیں لہٰذا تفتیش مکمل ہونے کے بعد معزز عدالت میں عدالتی کارروائی کے لئے چارج شیٹ داخل کی گئی۔

ثالثوں اور

سکن شرما ایڈوکیٹ، پنجاب وہریانہ ہائی کورٹ ملٹیپلیکیٹ کرنے کے ریسورس پرسن کے طور پر موجود تھے۔تمام ریسورس پرسنز سپریم کورٹ آف انڈیا کی ثالثی اور مفاہمت پروجیکٹ کمیٹی (ایم سی پی سی) کے منظور شدہ میڈیشن ٹرینرز ہیں۔تین روزہ ایڈوانسڈ میڈیشن تربیت کو متعدد تکنیکی، رول پلے اور برین سٹورمنگ سیشنوں میں تقسیم کیا گیا جہاں ہنر مند ثالث کے لئے مواصلاتی تکنیک، کیمونی کیشن سکلز پر زور دیا گیا۔مزید برآں، مذاکرات کے موضوع پر غور کیا گیا تاکہ فریقین کے گفت وشنید کے انداز کو سمجھا جا سکے، مشکل مراحل کی افہام وتفہیم اور انتظام، مشکل مراحل کے مراحل اور مذاکرات کے تاثرات، انتظام اور حکمت عملی، اخلاقیات اور میڈیٹرز کے لئے طرز عمل کے معیار پر بات کی گئی۔اس پروگرام کا مقصد ماہر میڈیٹرز اور ٹرینرز کی مضبوط ٹیم تیار کرنا اور تیز اور مؤثر انصاف فراہم کرنے کے مشن کو آگے بڑھانا تھا۔جموں اور سری نگر دونوں ونگوں میں تمام سیشن بہت زیادہ تعامل پذیر رہے جن میں تمام شرکا نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور اپنے تجربات اور مشکلات کا اشتراک کیا اور موضوعات کے مختلف پہلوؤں پر بات چیت کی۔انہوں نے متعدد سوالات بھی اٹھائے جن سوالات کے ریسورس پرسنوں نے تسلی بخش جوابات دیے۔ڈائریکٹر جے اینڈ کے جوڈیشل اکیڈمی نصیر احمد ڈار نے شکریہ کی تحریک پیش کی۔

گاندربل میں پولیس

پولیس اسٹیشن گاندربل میں غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ اور آرمس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے، اور مزید تفتیش جاری ہے۔

جماعت اول

جواین ای پی-2020 کے خوشگوار اور معنی خیز تعلیم کے وژن کے مطابق ہے۔جے کے بورڈ نے جموں وکشمیر کے بھرپور لسانی ورثے کے فروغ اور تحفظ میں ہمیشہ ایک فعال کردار ادا کیا ہے۔بورڈ علاقائی زبانوں میں نصاب کے تعارف، نظر ثانی اور معیار کار کے ذریعے ثقافتی تنوع کے تحفظ اور اسے منظم نصاب اور تعلیمی منصوبوں کے ذریعے آنے والی نسلوں تک منتقل کرنے کی کوشش کرتا رہا ہے۔جے کے بورڈ شنا زبان کی درسی کتابوں کی اشاعت کے لسانی شمولیت اور ثقافتی تحفظ کے عزم کو مزید مضبوط کرتی ہے۔یہ اقدام محض ایک تعلیمی سرگرمی نہیں بلکہ مقامی کمیونٹیوں کو بااختیار بنانے، لسانی شناخت کی تصدیق کرنے اور کثیر لسانی تعلیم سے متعلق قومی پالیسی کو عملی شکل دینے کی ایک حکمت عملی ہے۔جے کے بورڈ نے درسی کتابوں کی تیاری کی کمیٹی کی انتھک کوششوں کو سراہا جس کی قیادت مسعود احمد سامون نے کی جب کہ کشمیر یونیورسٹی کے شعبہ لسانیات کے پروفیسر مصاور احمد نے علمی رہنمائی اور باریک بینی سے جائزہ لے کر درسی کتابوں کے علمی معیار اور لسانی صداقت کو یقینی بنایا۔

سیاحت کی بحالی

جو مشترکہ طور پر انتظامی رسائی اور اسٹیک ہولڈر کی صف بندی کے ذریعے چلائی گئی تھی۔انہوں نے کہا کہ یہ کوشش سیاحت کا نیا جذبہ پیدا کرنے کے لیے تھی، بلکہ جذباتی ورکر میں خلل پیدا کرنے کے لیے تھی۔"ہم نے قومی اور بین الاقوامی سطح پر سیاحوں کے اعتماد کی تعمیر نو پر کام کیا۔اس کے نتائج آج دکھائی دے رہے ہیں، نہ صرف پیدل سفر میں بلکہ جس طرح سے سفری جذبات میں تبدیلی آئی ہے۔" انہوں نے کہا۔سیاحت کے واحد ایجنسی ڈومین ہونے کے خیال کو مسترد کرتے ہوئے، سجاد نے کہا کہ یہ ایک تقسیم شدہ معاشی ماحولیاتی نظام ہے جہاں بحالی معاش کی ہم آہنگی کی بحالی کی عکاسی کرتی ہے۔انہوں نے کہا کہ ریکی سیاحت کے فن تعمیر میں محکمہ سیاحت، جے اینڈ کے کیبل کار کارپوریشن، ہوٹل اور مہمان نوازی کے ادارے، رجسٹرڈ ٹریول ایجنٹس اور ٹور آپریٹرز، اور انتظامی اور سیکورٹی ایجنسیاں شامل ہیں جو منزل کی منظوری، ہنگامی ردعمل کی نقشہ سازی اور آپریشنل سیفٹی کے لیے ہم آہنگی پیدا کرتی ہیں۔انہوں نے کہا کہ غیر رسمی سیاحتی معیشت میں مقامی گائیڈز، فوٹو گرافرز، سکی اور سنو گیئر کے کرایے، سلیج اور سنو اسکوٹر آپریٹرز، پونی والا، کاریگر، بازار فروش، مڈ سٹیشن ہیلپرز، فوڈ کیوسک کے مالکان، اور آخری میل کے سیاحتی کارکن شامل ہیں جو سیاحتی تجربے کو براہ راست تشکیل دیتے ہیں۔"یہاں سیاحت ایک زنجیر کی طرح کام کرتی ہے، ہر لنک اہمیت رکھتا ہے۔جب سیاحت بحال ہوتی ہے، روزگار بحال ہوتا ہے۔جب لوگوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا ہے، تو سیاحت پر انحصار کرنے والے خاندانوں میں استحکام آتا ہے۔یہ پوچھے جانے پر کہ کیا بحالی خالصتاً حکومتی مہمات کا نتیجہ ہے، سجاد نے کہا کہ سیاحت کی بحالی کو سرکاری اور نجی شعبے کے تعاون سے یکساں شکل دی گئی ہے، جس میں مہمان نوازی اور ٹرانسپورٹ اداروں کی طرف سے خود سے چلنے والی خدمات میں بہتری بھی شامل ہے۔انہوں نے کہا کہ ہوٹل ایسوسی ایشنز نے مہمانوں کے آرام کے پروٹوکولز، سروس ڈیلیوری کے معیارات اور مہمان نوازی کے اداروں کو اپ گریڈ کرنے پر کام کیا، جبکہ آن گراؤنڈ سروس فراہم کرنے والوں نے زائرین کے لیے آخری میل کے ایکو سسٹم کو یقینی بنایا۔

سکینہ ایتو اور

کو مضبوط اور اپ گریڈ کرنے پر توجہ مرکوز ہے۔انہوں نے یقین دلایا کہ

مسلسل کوششوں اور عوامی تعاون سے آنے والے سال میں ہر شعبے میں مزید ترقی حاصل ہوگی۔وزیر موصوفہ نے پورے جموں وکشمیر کیلئے امن، ترقی اور خوشحالی کی دعا بھی کی۔ادھر وزیر برائے فوڈ، سول سپلائیز اینڈ کنزیومر افیئرز، ٹرانسپورٹ، انفارمیشن ٹیکنالوجی، یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس مسٹر ستیش شرما نے آج نئے سال 2026 کے موقع پر جموں وکشمیر کے عوام کو گرمجوشی سے مبارکباد پیش کی اور انہیں امن، خوشحالی اور خوشی کی دعائیں دیں۔اپنے نئے سال کے پیغام میں وزیر نے کہا کہ حکومت نئے سال میں جامع اور پائیدار ترقی کیلئے تجدید شدہ عزم کے ساتھ داخل ہو رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ ضروری خدمات کو مضبوط بنانے، زندگی کی آسانی کو بہتر بنانے اور شفافیت اور کارکردگی کے ساتھ شہری مرکزیت والے گورننس کی فراہمی پر خصوصی توجہ دی جاتی رہے گی۔اپنی نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے وزیر نے جموں وکشمیر کے عوام سے اپیل کی کہ وہ ہم آہنگی، امن اور بھائی چارے کے رشتوں کو مضبوط کریں اور حکومت کو ایک پرامن، ترقی یافتہ اور خوشحال جموں وکشمیر کی تعمیر کیلئے سال 2026 میں اپنا مکمل تعاون دیں۔

شوپیان میں منشیات

کیٹر سسٹم، آئی جی سی لاسی پورہ میں تلف کیا گیا۔پولیس نے تقریباً 100 کنال سرکاری اراضی پر اگائے گئے جنگلی بھنگ (cannabis) کو بھی نشاندہی کے بعد تباہ کر دیا۔ پولیس نے اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ وادی کو منشیات سے پاک بنانے کی مہم مزید شدت، مضبوط کارروائی اور بہتر احتیاطی اقدامات کے ساتھ جاری رہے گی۔ پولیس نے والدین، نوجوانوں اور سول سوسائٹی سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ اس مہم کو کامیاب بنانے میں تعاون کریں۔

سندھیا نکو کے

بندھیا نے مختصر تحریر میں گہرے مفہوم کو مؤثر انداز میں پیش کر کے اپنی ادبی مہارت کا ثبوت دیا ہے۔نشست میں اکیڈمی آف آرٹ کلچر اینڈ لینگویجز کے سیکریٹری ہرویندر کور، ممتاز ادبی شخصیات ڈاکٹر اگنی شیکھر اور ڈاکٹر جاوید راہی نے بھی شرکت کی۔کتاب پر تبصرہ کرتے ہوئے پدم شری موہن سنگھ اور تھیٹر اداکار اور براڈ کاسٹر راج کمار بہروپیا نے بندھیا نکو کو مبارکباد دیتے ہوئے انہیں مشورہ دیا کہ مصنفہ اپنی اصل صنف ادب کی شناخت پر مزید فکری محنت کرے۔کتاب کی تخلیق کار بندھیا نکو نے اس موقع پر کہا کہ ایسی تجرباتی نشستوں کا مقصد نئے لکھنے والوں کو اپنی تصویری کی اصل قدر وقیمت سمجھانا اور ادب کے معیار کو بلند کرنا ہے۔انہوں نے کہا کہ نوجوان لکھنے والوں کو تنقید سے گھبرانا نہیں چاہئے بلکہ اسے مثبت انداز میں سمجھ کر اپنی آئندہ تحریروں کو مضبوط بنانا چاہئے۔نشست کے آغاز میں وومید کے سربراہ روہت بٹ نے مہمانوں کا والہانہ استقبال کیا۔واضح رہے کہ "کمیں کی تمیں" نامی کتاب 38 افسانوں پر مشتمل افسانوی مجموعہ ہے جن میں زندگی کی اقدار، ثقافت اور فطرت سے وابستگی، کووڈ-19 کے اثرات، ہجرت کا درد اور مشکلات کے باوجود آگے بڑھنے کا حوصلہ جیسے موضوعات شامل ہیں۔نشست میں جن دیگر شخصیات نے شرکت کی ان میں بال کرشن سنیاسی، ساہتیہ اکیڈمی اعزازی مہاراج سنتوشی، ڈالی ٹکو ایرول، سنتوش، فوزیہ مغل، قلم ساز ڈاکٹر عیاش عارف، بہاری کاک، پنچ گھوریہ، نئی ملہوترا اور رانی بھان، براڈ کاسٹر رمیش بنگلو، رمیش مراٹھا، کیٹو چڑا، اترن اوپل، اور یدر سنگھ امان کے علاوہ دیگر ادبی وثقافتی تنظیمیں قابل ذکر ہیں۔نشست کے اختتام پر وومید رنگ منچ کی نائب صدر بھارتی کول نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا جبکہ نشست کی نظامت کسم ٹکو نے انجام دی۔

جموں میں نئے سال

نظر رکھے ہوئے ہیں۔انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ سیکیورٹی فورسز کے ساتھ مکمل تعاون کریں اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی فوری اطلاع قریبی پولیس یا سیکیورٹی ادارے کو دیں۔

کولگام پولیس کی

کے تحت UAPA کے تحت ایک موٹر سائیکل (JK03M-4554) کو بھی ضبط کیا گیا، جو غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث عناصر کی نقل وحرکت کو محدود کرنے کا اقدام ہے۔پولیس نے سنگین مقدمات میں مفرور ملزمان کی تلاش کے لئے خصوصی مہم چلائی۔اشتہاری مجرموں کے خلاف قانونی کارروائیاں تیز کی گئیں اور ان کی جائیدادوں کی ضبطی کے اقدامات بھی کیے گئے۔ضلع میں غیر قانونی کان کنی کے خلاف بھی سخت کارروائیاں جاری رہیں۔سال بھر میں 167 مقدمات درج کیے گئے، 229 افراد کو نامزد کیا گیا اور 235 گاڑیاں جن میں ٹپر اور ٹریکٹر شامل ہیں، ضبط کی گئیں۔یہ کارروائیاں ضلع انتظامیہ اور محکمہ مائننگ کے اشتراک سے انجام دی گئیں۔سائبر پولیس اسٹیشن کولگام کو سال کے دوران 762 سائبر شکایات موصول ہوئیں۔ بروقت کارروائی کے باعث 79,60,258.98 روپے متاثرین کو واپس دلائے گئے، جو ٹیکنالوجی پر مبنی شہری مرکوز پولیسنگ کا اہم ثبوت ہے۔سی اے پی کے تحت 10,94,500 روپے کی لاگت سے 14 کمیونٹی اور کھیلوں پر مبنی سرگرمیاں منعقد کی گئیں، جن سے نوجوانوں کی شمولیت بڑھی اور منشیات مخالف بیداری میں اضافہ ہوا۔سال بھر میں 97 موبائل فون جو گم، چوری یا غلط استعمال کا شکار ہوئے تھے، بلاک کیے گئے جبکہ 41 موبائل فون تکنیکی تفتیش کے ذریعے بازیاب کر کے مالکان کے حوالے کیے گئے۔ایس ایس پی کولگام، شری عنایت علی چودھری نے عوام سے اپیل کی کہ وہ سماج دشمن اور غیر قانونی سرگرمیوں کے بارے میں بروقت معلومات فراہم کر کے پولیس کا ساتھ دیں۔انہوں نے کہا کہ کولگام پولیس عوامی سلامتی، اعتماد سازی اور پیشہ ورانہ معیار برقرار رکھنے کے لیے جدید حکمت عملیوں کے ساتھ اپنا مشن جاری رکھے گی۔

کٹھوعہ میں دہشت

کی اپیل کی اور بتایا کہ 31 دسمبر کو حفاظتی اقدامات کے طور پر الرٹ جاری کیا گیا ہے۔

سال2025میں

ویشنو دیوی یاترا کے اردھکوارہ خطے میں اچانک بھاری تودہ گرنے سے 34 یاتری ملبے تلے دب کر ہلاک ہو گئے، جس کے بعد یاترا کو عارضی طور پر روک دیا گیا۔ ریاسی کے مہور علاقے میں ایک ہی خاندان کے سات افراد لقمہ اجل بنے جبکہ رام بن کے راج گڑھ میں بادل پھٹنے سے تین افراد جان سے گئے۔وزارت داخلہ کو فراہم کردہ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق سال بھر میں کل 199 افراد ہلاک، 178 زخمی اور 33 لاپتہ ہوئے۔قدرتی آفات نے 11 ہزار سے زائد مویشی ہلاک کر دیے، 8 ہزار 404 مکانات مکمل یا جزوی طور پر تباہ ہوئے اور تقریباً 77 ہزار 915 ہیکٹر زرعی اراضی متاثر ہوئی۔ بڑے پیمانے پر ہونے والے یہ نقصان ایک بار پھر جموں ڈویژن کی موسمیاتی حساسیت کو اجاگر کرتا ہے۔ریسکیو آپریشنز میں این ڈی آر ایف، ایس ڈی آر ایف، فوج اور فضائیہ نے بھرپور حصہ لیا۔حکومت نے ایس ڈی آر ایف اور این ڈی آر ایف کے تحت متاثرین کے لیے 209 کروڑ روپے جاری کیے جبکہ جاں بحق افراد کے اہل خانہ کے لیے 6 لاکھ روپے فی کس ایکس گریشیا امداد فراہم کی گئی۔مرکزی بین وزارتی ٹیم نے تباہ شدہ علاقوں کا دورہ کر کے نقصانات کا تفصیلی جائزہ بھی لیا۔سال 2025 کے دوران حکومت ہند نے جموں وکشمیر میں موسمیاتی نگرانی کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے بڑے پیمانے پر تکنیکی اپ گریڈیشن بھی کی۔ 'مشن موسم' کے تحت چار نئے ڈوپلر ویدر ریڈارز کی منظوری دی گئی، جو پہلے سے نصب تین ریڈارز کے ساتھ مل کر ایک مضبوط اور گھنے موسمیاتی الرٹ سسٹم قائم کریں گے۔یہ نیٹ ورک اچانک اور شدید موسمی واقعات جیسے بادل پھٹنے، تیز آندھیوں اور موسلا دھار بارشوں کی تحصیل سطح تک قبل از وقت وارننگ دینے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ سال 2025 کے یہ موسمیاتی سانحات جموں وکشمیر کے لیے نہ صرف ایک بڑے انسانی بحران کا سبب بنے بلکہ مستقبل کے لیے ایک اہم انتباہ بھی چھوڑ گئے ہیں کہ خطے کو موسمیاتی تبدیلیوں کے تناظر میں مزید مضبوط، جدید اور منظم ڈیزاسٹر مینجمنٹ کی ضرورت ہے۔

کولگام میں 3

اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن کولگام میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر نمبر 142/2025 درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

بٹہ مالو سرینگر سے

نے کہا کہ اس سلسلے میں دفعہ 7/25 آرمز ایکٹ اور یو اے پی اے کے تحت چارج شیٹ داخل کی گئی۔ تحقیقات کے دوران، دھماکہ خیز مواد ایکٹ سمیت یو اے پی اے کے کچھ دفعہ کو بعد میں ناکافی ثبوتوں کی وجہ سے ہٹا دیا گیا۔مقدمے کی سماعت کے دوران استغاثہ نے پولیس اور بم ڈسپوزل کے 11 گواہوں سے جرح کی۔ تاہم، دفاع نے کلیدی بنیادوں پر مقدمہ لڑا جس میں بازیابی پر متضاد بیانات، ناموں میں تضاد، شناختی نشانات کو ریکارڈ کرنے میں ناکامی، غیر مہر بند دھماکہ خیز مواد، مہر کے نقوش کو محفوظ نہ رکھنا، اور شہری یا سی آر پی

ایف گواہوں کی ان کی تسلیم شدہ دستیابی کے باوجود عدم موجودگی سامنے آئی۔ دفاع نے یہ بھی استدلال کیا کہ کالعدم تنظیم البدر کے ساتھ روابط کے بارے میں ملزمان کے مبینہ انکشافات غیر مصدقہ رہے، جس میں کوئی ریکوری یا ڈیجیٹل یا مالیاتی ٹریل دہشت گردی کے ارادے کو قائم نہیں کر سکا۔ملزمان کی نمائندگی دفاعی وکیل ایڈووکیٹ میر عرفی اور ایڈووکیٹ وحید احمد ڈار نے کی جنہوں نے دہشت گردی سے منسلک جرائم میں مطلوبہ ثبوت کے معیار پر پورا اترنے میں استغاثہ کی ناکامی کا حوالہ دیتے ہوئے اجتماعی طور پر بری کرنے کیلئے دباؤ ڈالا۔عدالت نے امرجیت سنگھ بمقابلہ ریاست پنجاب اور صاحب سنگھ بمقابلہ ریاست پنجاب سمیت سپریم کورٹ کی نظیروں پر انحصار کرتے ہوئے کہا کہ ہتھیاروں کی مہر نہ لگانا اور حراستی سلسلے کی گمشدگی ثبوت کے وزن کو متاثر کرنے والی سنگین کمزوریاں ہیں۔فیصلہ سناتے ہوئے، خصوصی جج منجیت رائے نے مشاہدہ کیا کہ استغاثہ باشعور، غیر مجاز اسلحہ رکھنے یا کسی بھی غیر قانونی یا دہشت گردانہ سرگرمی کے ساتھ گٹھ جوڑ ثابت کرنے میں ناکام رہا، جس سے شک کا فائدہ ملزم کو دیا گیا۔عدالت نے حکم دیا کہ ضلع کولگام سے تعلق رکھنے والے ملزمان واجد احمد بٹ، مسرت بلال بھروا اور رمیز احمد ڈار کو فوری طور پر رہا کیا جائے، اگر کسی اور کیس میں ضرورت نہ ہو۔اس نے مزید حکم دیا کہ ضبط شدہ نقدی کے ساتھ اپیل کی مدت ختم ہونے کے بعد قانون کے مطابق نمٹا جائے گا، جبکہ مبینہ اسلحہ اور گولہ بارود کو ضبط کر لیا جائے گا اور فیصلہ آنے کے بعد قواعد کے مطابق ضائع کر دیا جائے گا۔

کلچرل اکیڈیمی

وادب سے وابستہ نامور ادیبوں، دانشوروں اور سرکردہ شخصیات نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔تقریب کی صدارت ریٹائرڈ آئی جی پی راجا اعجاز علی خان نے کی، جبکہ اسپیشل سیکریٹری ان آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر حفیظ مسعودی مہمان خصوصی کی حیثیت سے موجود تھے۔اس موقع پر ایڈیشنل سیکریٹری کلچرل اکیڈیمی عدیل سلیم، راجا شاہد علی خان شجاعت، ڈاکٹر فاروق انوار مرزا، جماعت علی شاہین بھی ایوان صدارت میں تشریف آور تھے۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ریٹائرڈ آئی جی پی راجا اعجاز علی خان نے کہا کہ محمد ایوب میر ایک بااصول، دیانت دار اور علم دوست شخصیت کے حامل افسر تھے، جنہوں نے نہ صرف اپنی سرکاری ذمہ داریاں احسن انداز میں نبھائیں بلکہ پہاڑی زبان وادب کے فروغ میں بھی گراں قدر خدمات انجام دیں۔اسپیشل سیکریٹری ان انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈاکٹر حفیظ مسعودی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ محمد ایوب میر نے کلچرل اکیڈیمی کے پلیٹ فارم سے زبان، تہذیب اور ثقافت کی ترویج کو اپنا مشن بنایا اور ان کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے ایڈیشنل سیکریٹری کلچرل اکیڈیمی عدیل سلیم نے کہا کہ محمد ایوب میر ایک بہترین منتظم اور باصلاحیت ادیب ہیں جن کی قیادت میں پہاڑی شعبے نے نمایاں ترقی کی۔راجا شاہد علی خان شجاعت نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ محمد ایوب نے ادارہ جاتی وقار کو ہمیشہ مقدم رکھا اور نوجوان ادیبوں اور قلمکاروں کی بھرپور حوصلہ افزائی کی۔اکیڈیمی کے شعبہ پہاڑی کے سابق سربراہ ڈاکٹر فاروق انوار مرزا نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ محمد ایوب میر کی شخصیت علم، شرافت اور خلوص کا حسین امتزاج ہے، جبکہ جماعت علی شاہین نے اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہا کہ ایوب نعیم نے زبان وادب کی خدمت کو عبادت سمجھ کر انجام دیا اور ان کا نام پہاڑی ادب کی تاریخ میں سنہری حروف سے لکھا جائے گا۔اس موقع پر کلچرل اکیڈیمی سے وابستہ افسران ڈاکٹر سید افتخار احمد، ڈاکٹر شبنم رفیقی، عابد احمد، جاوید اقبال خان، ڈاکٹر گلزار احمد راتھر، محمد اقبال لون، ظہور احمد وار اور بعض اختر نے بھی اپنے ساتھی محمد ایوب میر کی شخصیت، دیانت داری، ادبی خدمات اور ان کے ساتھ گزارے وقت کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔تقریب کے دوران کلچرل اکیڈیمی کے ملازمین اور پہاڑی وگوجری زبانوں سے وابستہ ادبی شخصیات کی جانب سے محمد ایوب میر کو یادگاری تحائف پیش کیے گئے۔تقریب کے اختتام پر محمد ایوب میر نے تمام مہمانوں، ساتھیوں، اکیڈیمی ملازمین اور شرکاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ان کی زندگی کا یہ سفر اکیڈیمی، ادب اور ثقافت سے جڑا رہا ہے اور وہ آئندہ بھی زبان وادب کی خدمت کا سلسلہ جاری رکھیں گے۔

سال2025

چارج شیٹ داخل کیے گئے جو بروقت اور پیشہ ورانہ تحقیقات کے لئے بیورو کے عزم کی عکاسی کرتے ہیں۔بیان کے مطابق عدالتوں میں زیر سماعت مقدمات میں سے 7 کیسز سال 2025 میں سزاؤں پر منتج ہوئے جن کے نتیجے میں 13 ملزموں کو سزا سنائی گئی۔بیورو نے احتیاطی نگرانی اور نظامی اصلاحات پر بھی خصوصی توجہ دی۔ان اقدامات میں شکایات کی تصدیق، مشتبہ لین دین کی جانچ اور ان طریقہ کار میں موجود خامیوں کو دور کرنے کے لئے مشاورتی ہدایات کا اجرا شامل تھا جو بدعنوانی کا سبب بن سکتی تھیں۔سال 2025 کے دوران بیورو میں 703 تصدیقی کارروائیاں (بشمول متفرق امور) انجام دی گئیں جن کے نتیجے میں مجموعی طور پر 764 معاملات نمٹائے گئے جن میں گذشتہ سال کے زیر التوا معاملات بھی شامل تھے۔اے سی بی نے سال 2025 میں حکومت کو 41 الرٹ نوٹس اور 91 ایڈوائزریز جاری کیں جن کا مقصد تصدیقی کارروائیوں، اچانک معائنوں اور شکایات کے جائزے کے دوران سامنے آنے والی اہم نظامی خامیوں، طریقہ کار کی کوتاہیوں اور بدعنوانی کے امکانات والے شعبوں کی نشاندہی کرنا تھا۔ان اقدامات کا مقصد داخلی کنٹرول کو مضبوط بنانا، شفافیت میں اضافہ کرنا اور عوامی انتظامیہ میں جوابدہی کو بہتر بنانا تھا تاکہ بدعنوانی کے مواقع کو کم کیا جا سکے۔اے سی بی کے مطابق ضلع ویجیلنس افسروں نے جموں وکشمیر اینٹی کرپشن بیورو کے انسداد بدعنوانی ڈھانچے کو محکمہ جاتی سطح پر مضبوط بنانے میں اہم رول ادا کیا۔عوام، سرکاری محکموں اور اے سی بی کے درمیان بنیادی رابطے کے طور پر کام کرتے ہوئے گذشتہ پانچ برسوں کے دوران 15 ہزار 1 سو 97 معاملات ارسال کئے گئے جن میں 12 ہزار 4 سو 6 نمٹائے جا چکے ہیں جو تقریباً 90 فیصد نمٹانے کی شرح کو ظاہر کرتا ہے جبکہ سال 2025 میں ہی 3 ہزار 9 سو 60 معاملے نمٹائے گئے۔ بیورو نے سال 2025 میں 18 مشترکہ اچانک معائنے (جوائنٹ سرپرائز چیکس) انجام دئے جبکہ مجموعی طور پر 19 معائنے (بشمول سابقہ زیر التوا) کامیابی کے ساتھ مکمل کئے گئے اسی طرح 25 ابتدائی انکوائریز درج کی گئیں جن میں سے 20 کو اسی سال کے دوران مکمل کر کے نمٹایا گیا۔سال 2025 کے دوران عوامی رابطہ اور آگاہی اے سی بی کی اہم ترجیح رہی۔بیورو نے اس ضمن میں سال کے دوران دو مواقع پر ویجیلنس آگاہی پروگرام منعقد کئے تاکہ مختلف طبقوں کو حساس بنایا جا سکے اور عوامی زندگی میں دیانتداری کے کلچر کو فروغ دیا جا سکے۔ان نشستوں کے دوران شہریوں کو بیورو کے قائم کردہ، قابل رسائی اور خفیہ شکایتی نظام کے ذریعے بدعنوانی کے واقعات رپورٹ کرنے کی ترغیب بھی دی گئی۔افسروں اور عملے کی صلاحیتوں میں اضافہ بیورو کی ایک اہم ترجیح رہا جس کے تحت مہارت، جانکاری اور پیشہ ورانہ قابلیت کو بہتر بنانے پر زور دیا گیا۔تحقیقاتی افسروں کے لئے سال بھر باقاعدہ تربیتی پروگرام منعقد کئے گئے۔علاوہ ازیں بیورو نے مستقبل کے تربیتی پروگراموں کی مقصد وار بندی بھی شروع کر دی جن میں سینٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) اور دیگر تحقیقاتی ایجنسیوں کے اشتراک سے نئے شامل ہونے والے افسران کے لئے خصوصی کورسز شامل ہیں۔بیورو کا کہنا ہے کہ وہ بدعنوانی کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر پرعزم ہے اور عوام کو یقین دلاتا ہے کہ تمام شکایات کو منصفانہ، خفیہ اور پیشہ ورانہ انداز میں نمٹایا جاتا ہے۔

بڈگام میں منشیات

خلاف سخت پیغام دیا۔ضلع میں خصوصی کارروائیوں کے دوران 46 کنال پر مشتمل غیر قانونی پوست اور بھنگ کی کاشت کو بھی تلف کیا گیا، جس سے منشیات کی پیداوار کے مقامی ذرائع کو شدید دھچکا لگا۔قانونی تقاضوں کے مطابق، ضلع سطح کی ڈرگ ڈسپوزل کمیٹی کی نگرانی میں ضبط شدہ منشیات کی بڑی مقدار کو تلف کیا گیا۔سال بھر میں 210 کلو 781 گرام ممنوعہ مواد، جو 34 این ڈی پی ایس مقدمات سے ضبط ہوا تھا اور جس کی مارکیٹ ویلیو تقریباً 1 کروڑ روپے تھی، تلف کیا گیا۔یہ تمام کارروائیاں این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 52-A کے تحت باضابطہ طریقہ کار کے مطابق، کشمیر ہیلتھ کیئر سسٹم بائیو میڈیکل ویسٹ یونٹ، آئی جی سی لاسی پورہ، پلوامہ میں انجام دی گئیں، جن میں تمام قانونی اور ماحولیاتی اصولوں کا مکمل خیال رکھا گیا۔بڈگام پولیس نے واضح کیا کہ منشیات کے خلاف جنگ آئندہ بھی مزید سختی اور منظم حکمت عملی کے ساتھ جاری رکھی جائے گی تاکہ ضلع کو نشہ آزاد، محفوظ اور صحت مند معاشرہ بنایا جا سکے۔

ای ایس پی این کرک انفو ٹیم آف دی ایئر 2025: جنوبی افریقہ اور ہندوستان کا غلبہ

نئی دہلی، 31 دسمبر (یواین آئی) معروف کرکٹ ویب سائٹ نے تمام فارمیٹ کی ٹیم آف دی ایئر کا اعلان کر دیا۔ جس میں ہندوستان اور جنوبی افریقی کے کھلاڑیوں کا غلبہ ہے۔ جنوبی افریقہ کو ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کا تاج جتوانے والے ٹیمبا باوما کو اس ٹیم کا کپتان مقرر کیا گیا ہے۔ حیرت انگیز طور پر انہوں نے سال میں صرف 4 ٹیسٹ کھیلے، مگر ان کا ہر رنز فیصلہ کن ثابت ہوا۔ ٹیم: ٹریوس ہیڈ، کے ایل راہل، ٹیمبا باوما (کپتان)، شبھمن گل، جو روٹ، ایلکس کیری، رویندر جڈیجہ، مارکو یانسن، مچل اسٹارک، سائمن ہارمر اور محمد سراج۔ مچل اسٹارک سال کے واحد بولر رہے جنہوں نے 50 سے زائد وکٹیں حاصل کیں۔ شبھمن گل ٹیسٹ میں سب سے زیادہ رنز بنانے والے بیٹر رہے۔ خواتین ٹیم میں ورلڈ کپ فائنل کی جھلک نمایاں ہے۔ لورا وولوارٹ کو قیادت سونپی گئی ہے۔ ٹیم: اسمرتی مندھانا، لورا وولوارٹ (کپتان)، جمیمہ روڈریگز، ماریزان کپ، اشلے گارڈنر، دیپتی شرما، ریچا گھوش، نادین ڈی کلرک، فاطمہ ثناء، الانا کنگ، سوفی ایکلسٹن سامل ہیں۔ پاکستان کی فاطمہ ثناء اس دہائی میں اس فہرست میں جگہ بنانے والی پہلی پاکستانی خاتون کھلاڑی بن گئی ہیں۔ دیپتی شرما ورلڈ کپ کی 'پلیئر آف دی ٹورنامنٹ' رہیں۔ ون ڈے ٹیم آف دی ایئر (مرد) روہت شرما کپتان، ہندوستان کی چیمپئنز ٹرافی میں شاندار فتح کے بعد روہت شرما کو کپتان منتخب کیا گیا ہے۔ ٹیم: روہت شرما (کپتان)، میتھیو بریٹزکے، وراٹ کوہلی، جو روٹ، شائی ہوپ، گلین فلپس، مچل سینٹنر، عادل رشید، جوفرا آرچر، میٹ ہنری، جیڈن سیلز۔ میٹ ہنری سال کے سب سے کامیاب ون ڈے بولر رہے۔ وراٹ کوہلی اور روہت شرما نے چیمپئنز ٹرافی میں ہندوستان کی ناقابلِ شکست مہم کی قیادت کی۔ ٹی 20 ٹیم آف دی ایئر (مرد): نکولس پورن کو ان کی شاندار فارم اور کپتانی کی صلاحیتوں کی بنیاد پر قیادت دی گئی ہے۔ ٹیم: ابھشیک شرما، فل سالٹ، جوس بٹلر، نکولس پورن (کپتان)، ڈیوالڈ بریوس، ٹم ڈیوڈ، سیم کرن، جیسن ہولڈر، نور احمد، ورون چکرورتی، جسپریت بمراہ۔ ابھشیک شرما نے 200 سے زائد کے اسٹرائیک ریٹ سے 1602 رنز بنا کر سب کو پیچھے چھوڑ دیا۔ جسپریت بمراہ 7 سے کم کے اکانومی ریٹ کے ساتھ بہترین بولر رہے۔ ٹی 20 ٹیم آف دی ایئر (خواتین): یہ ٹیم آسٹریلیائی اسٹارز سے بھری ہوئی ہے، جس کی قیادت میگ لیننگ کر رہی ہیں۔ ٹیم: میگ لیننگ (کپتان)، بیتھ مونی، ہیلی میتھیوز، ایلیس پیری، نیٹ سیور برنٹ، ایانابیل سدرلینڈ، گریس ہیرس، جیس جوناسن، جارجیا ویئر ہم، سوفی ایکلسٹن، لارین بیل۔

سابق آسٹریلیائی کرکٹر ڈیمین مارٹن تشویشناک حالت کے باعث اسپتال میں داخل

برسبین، 31 دسمبر (یواین آئی) سابق آسٹریلیائی کرکٹر ڈیمین مارٹن کو تشویشناک حالت کے باعث برسبین کے اسپتال میں داخل کرا لیا گیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق 1999 اور 2003 کا ورلڈ کپ جیتنے والی آسٹریلوی ٹیم کا حصہ رہنے والے ڈیمین مارٹن کو گردن توڑ بخار کا بتایا گیا ہے، وہ اس وقت کوما کی حالت میں ہیں۔ 54 سالہ ڈیمین مارٹن کرسمس ڈے کے موقع پر شدید بیمار ہونے کی وجہ سے گر پڑے تھے۔ کرکٹ آسٹریلیا اور کرکٹرز نے ڈیمین مارٹن کے اچانک بیمار ہونے پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ چیف ایگزیکٹو کرکٹ آسٹریلیا ٹوڈ گرین برگ کا کہنا ہے کہ ڈیمین مارٹن کی بیماری کا سن کر افسوس ہوا ہے۔

وزیر اعظم مودی نے عالمی بلٹز شطرنج چیمپئن شپ میں کانسی کا تمغہ جیتنے پر ارجن اریگیسی کو مبارکباد دی

نئی دہلی، 31 دسمبر (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے عالمی بلٹز شطرنج چیمپئن شپ میں کانسی کا تمغہ جیتنے پر ہندوستانی گرینڈ ماسٹر ارجن اریگیسی کو مبارکباد دی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ارجن کی یہ کامیابی ملک کے نوجوانوں کے لیے باعثِ فخر ہے اور نوجوانوں کے لیے باعثِ ترغیب بنے گی۔ وزیر اعظم مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پیغام میں کہا، "دوحہ میں عالمی بلٹز شطرنج چیمپئن شپ میں کانسی کا تمغہ جیتنے پر ارجن اریگیسی کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد۔ انہوں نے حال ہی میں عالمی ریپڈ شطرنج چیمپئن شپ میں بھی کانسی کا تمغہ حاصل کیا تھا۔ انہوں نے مزید کہا، "ارجن کی مہارت، صبر اور کھیل کے تئیں جذبہ قابلِ ستائش ہے۔ ان کی کامیابیاں ہمارے نوجوانوں کو مسلسل متاثر اور حوصلہ افزائی کرتی رہیں گی۔ مستقبل کے لیے انہیں میری نیک خواہشات۔

ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے لیے افغان ٹیم کا اعلان 'تجربہ کار کھلاڑیوں کی واپسی

کابل/دبئی، 31 دسمبر (یواین آئی) افغان کرکٹ بورڈ نے دنیائے کرکٹ کے سب سے بڑے میلے، ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 اور ویسٹ انڈیز کے خلاف سیریز کے لیے اپنے 15 رکنی دستے کا اعلان کر دیا ہے۔ اس اسکواڈ میں جہاں نوجوانوں کا جوش شامل ہے، وہیں تجربہ کار کھلاڑیوں کی واپسی نے حریف ٹیموں کے لیے خطرے کی گھنٹی بجا دی ہے۔ سلیکشن کمیٹی نے اس بار 'تجربے' پر بھروسہ کرتے ہوئے آل راؤنڈر گلبدین نائب اور برق رفتار بولر نوین الحق کو دوبارہ اسکواڈ کا حصہ بنایا ہے۔ نوین الحق کی واپسی سے افغان بولنگ لائن اپ مزید مہلک ہو گئی ہے، جبکہ گلبدین کی شمولیت سے مڈل آرڈر کو استحکام ملے گا۔ جادوئی اسپنر راشد خان اس مہم میں ٹیم کی کمان سنبھالیں گے، جبکہ ان کے نائب کے فرائض ابراہیم زادران انجام دیں گے۔ افغان ٹیم اپنی ورلڈ کپ مہم کا آغاز 8 فروری کو چنئی کے میدان میں نیوزی لینڈ کے خلاف کرے گی۔ تاہم، اس سے قبل وہ متحدہ عرب امارات میں ویسٹ انڈیز کے خلاف تین ٹی ٹوئنٹی میچوں کی سیریز میں اپنی تیاریوں کو حتمی شکل دیں گے۔ افغانستان ٹیم: راشد خان (کپتان)، ابراہیم زادران (نائب کپتان)، رحمان اللہ گرباز، محمد اسحاق، صدیق اللہ اتل، درویش رسولی، شاہد اللہ کمال، عظمت اللہ عمرزئی، گلبدین نائب، محمد نبی، نور احمد، مجیب الرحمان، نوین الحق، فضل حق فاروقی اور عبداللہ احمدزئی ریزروز: اے ایم غضنفر، اعجاز احمدزئی، ضیاء الرحمان شریفی۔

وجے ہزارے ٹرافی: بنگال نے جموں وکشمیر کو نو وکٹوں سے ہرا دیا

راجکوٹ، 31 دسمبر (یواین آئی) مکیش کمار اور آکاش دیپ کی شاندار گیند بازی (چار، چار وکٹیں) کی بدولت بنگال نے بدھ کے روز وجے ہزارے ٹرافی کے ایلیٹ گروپ بی کے مقابلے میں جموں وکشمیر کو 243 گیندیں باقی رہتے ہوئے نو وکٹوں سے شکست دے دی۔ یہاں ٹاس جیت کر بنگال نے پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بنگال کے مضبوط بولنگ اٹیک کے سامنے جموں وکشمیر کا کوئی بھی بلے باز زیادہ دیر کریز پر نہ ٹھہر سکا اور پوری ٹیم 20.4 اوورز میں صرف 63 رنز پر ڈھیر ہو گئی۔ کپتان پارس ڈوگرا نے سب سے زیادہ 19 رنز بنائے، جبکہ شبھم کھجوریہ 12 رنز کے ساتھ آؤٹ ہوئے۔ دیگر کوئی بھی بلے باز دوہرا ہندسہ عبور نہ کر سکا۔ بنگال کی جانب سے مکیش کمار نے 6 اوورز میں 16 رنز دے کر چار وکٹیں حاصل کیں، جبکہ آکاش دیپ نے 8.4 اوورز میں 32 رنز کے عوض چار وکٹیں لیں۔ محمد شمی نے بھی شاندار گیند بازی کرتے ہوئے 6 اوورز میں 14 رنز دے کر دو بلے بازوں کو پویلین بھیجا۔ ہدف کے تعاقب میں بنگال نے 9.3 اوورز میں ایک وکٹ کے نقصان پر 64 رنز بنا کر مقابلہ نو وکٹوں سے جیت لیا۔ پہلے ہی اوور میں کپتان ابھیمنیو ایشورن (4) کو عاقب نبی نے آؤٹ کیا۔ اس کے بعد ابھیشیک پورل 30 اور سدیپ کمار گھرامی 25 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ اس فتح کے ساتھ ہی بنگال نے چار میچوں میں تین جیت کے ساتھ 12 پوائنٹس حاصل کر لیے ہیں اور ایلیٹ گروپ بی کی پوائنٹس ٹیبل میں تیسرے نمبر پر پہنچ گیا ہے۔

سرفراز خان کی طوفانی سنچری، گوا کو 87 رنز سے شکست

جے پور، 31 دسمبر (یواین آئی) سرفراز خان کی (157)) سنچری، مشیر خان کی (60)) اور ہاروک تمور کی (53)) نصف سنچریاں اور اس کے بعد شاردول ٹھاکر (تین وکٹ) کی شاندار بولنگ کی بدولت ممبئی نے بدھ کو ایلیٹ گروپ سی کے ایک میچ میں گوا کو 87 رنز سے شکست دے دی۔ ٹاس ہارنے کے بعد پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے ممبئی نے مقررہ 50 اوورز میں 8 وکٹوں پر 444 رنز کا ہمالیائی اسکور سرفراز نے محض 75 گیندوں پر 157 رنز بنائے، جس میں ریکارڈ ساز 14 چھکے شامل تھے۔ انہوں نے اپنی سنچری صرف 56 گیندوں پر مکمل کی۔ سرفراز خان نے مشیر خان کے ساتھ مل کر دھماکہ خیز بلے بازی کا مظاہرہ کیا اور تیزی سے رنز بنائے۔ دونوں بلے بازوں نے تیسری وکٹ کے لیے 93 رنز جوڑے۔ دیپراج گاؤنکر نے 31 ویں اوور میں مشیر خان کو آؤٹ کر کے شراکت کا خاتمہ کیا۔ مشیر خان نے 66 گیندوں پر پانچ چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے 60 رنز بنائے اور ہاروک تامورے نے صرف 28 گیندوں پر 53 رنز بنا کر اسکور کو ناقابلِ رسائی بنا دیا۔ یشسوی جیسوال نے بھی 46 رنز کا اہم تعاون دیا۔ 445 رنز کے ناممکن ہدف کے تعاقب میں گوا کی ٹیم نے ہمت نہ ہاری اور مقررہ اوورز میں 9 وکٹوں پر 357 رنز بنائے۔ ابھینو نے شاندار بلے بازی کرتے ہوئے 70 گیندوں پر 100 رنز بنائے، جس میں 8 فلک بوس چھکے شامل للت یادو (64)) اور ابھینو کے درمیان پانچویں وکٹ کے لیے 113 رنز کی شراکت ہوئی، مگر رنز کا ہدف اتنا بڑا تھا کہ گوا کی ٹیم منزل تک نہ پہنچ سکی۔ کپتان شاردول ٹھاکر نے بہترین بولنگ کرتے ہوئے 3 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ حیرت انگیز طور پر یشسوی جیسوال نے بھی اپنی اسپن کا جادو دکھایا اور 2 اہم وکٹیں حاصل کیں، جبکہ تشار دیشپانڈے، مشیر خان اور سلویسٹر ڈیسوزا نے ایک ایک شکار کیا۔

میرا بچپن کا خواب فٹ بالر بننا تھا، حادثاتی طور پر فائٹر بن گیا: خبیب نے کھولے اپنے دل کے راز

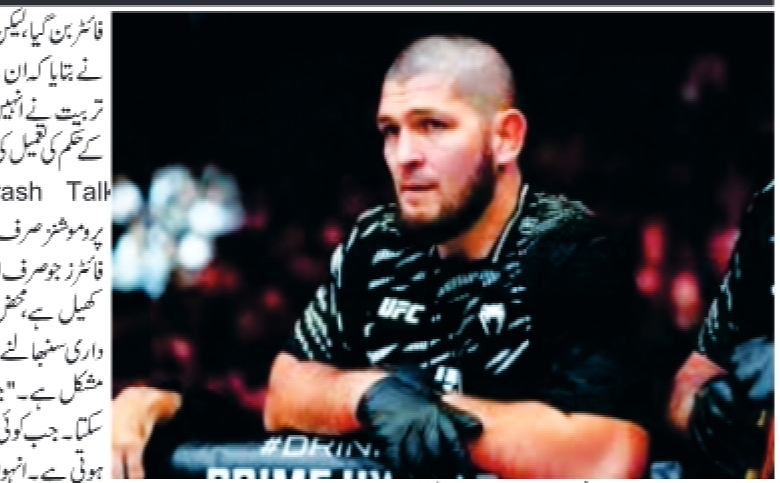

دبئی، 31 دسمبر (یواین آئی) وہ مکے باز جس کی دھاک سے بڑے بڑے سورما تھرتھراتے تھے، جس نے رنگ کے اندر 29 مقابلوں میں کبھی شکست کا ذائقہ نہیں چکھا، آج دبئی کی سرزمین پر ایک الگ ہی روپ میں نظر آیا۔ یو ایف سی کے سابق لائٹ ویٹ چیمپئن خبیب نورماگومیدوف نے انکشاف کیا ہے کہ ان کے نزدیک آج بھی دنیا کا نمبرون کھیل مکسڈ مارشل آرٹس (MMA)) نہیں، بلکہ فٹ بال ہے۔ ورلڈ اسپورٹس سمٹ میں گفتگو کرتے ہوئے 37 سالہ خبیب نے مسکراتے ہوئے کہا، "میرا بچپن کا خواب ایک فٹ بالر بننا تھا۔ میں مذاق میں کہتا ہوں کہ میں حادثاتی طور پر فائٹر بن گیا، لیکن میرے دل کی دھڑکنوں میں ہمیشہ فٹ بال ہی بسا رہا۔ انہوں نے بتایا کہ ان کے والد، مرحوم عبدالمنان نورماگومیدوف کی سخت نظم وضبط اور تربیت نے انہیں فائٹنگ کی راہ پر ڈالا اور وہ خوش ہیں کہ انہوں نے اپنے والد کے حکم کی تعمیل کی۔ خبیب نے جدید فائٹنگ پروموشنز میں بڑھتی ہوئی 'بدزبانی' (Trash Talk)) پر گہرے دکھ کا اظہار کیا۔ ان کا کہنا تھا، آج کل پروموشنز صرف بکواس کرنے والوں کو اہمیت دیتے ہیں، جبکہ وہ باصلاحیت فائٹرز جو صرف اپنا کام (لڑنا) جانتے ہیں، انہیں نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ یہ کھیل ہے، محض کاروبار نہیں۔ "اپنے والد کی وفات کے بعد کوچنگ کی ذمہ داری سنبھالنے والے خبیب نے اعتراف کیا کہ کوچ بننا لڑنے سے کہیں زیادہ مشکل ہے۔ "جب میرے شاگرد رنگ میں ہوتے ہیں، تو میں پرسکون نہیں رہ سکتا۔ جب کوئی ان کا چہرہ یا بازو توڑنے کی کوشش کرتا ہے، تو مجھے شدید تکلیف ہوتی ہے۔ انہوں نے دلچسپ موازنہ کرتے ہوئے کہا کہ فٹ بال میچ ہار کر بھی سیلفی لے سکتا ہے، لیکن فائٹنگ میں جب کوئی آپ کو کچل دے، تو آپ مسکرانے کے قابل نہیں رہتے۔ مداحوں کے لیے بری خبر یہ ہے کہ خبیب نے ایک بار پھر واضح کر دیا کہ ان کا واپسی کا کوئی ارادہ نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریٹائرمنٹ کا فیصلہ حتمی تھا اور اب وہ اپنی جم میں دنیا کے بہترین فائٹرز کی تربیت کر کے ہی اپنے مقابلے کا شوق پورا کر لیتے ہیں۔ خبیب نورماگومیدوف نے ثابت کر دیا کہ ایک عظیم کھلاڑی صرف وہ نہیں جو میدان جیت لے، بلکہ وہ ہے جو اپنے اصولوں اور اپنی جڑوں سے جڑا رہے۔ رنگ کا یہ "عقاب (The Eagle) " اب دوسروں کو اڑنا سکھا رہا ہے۔

رونالڈو کا جادو چلا، مگر النصر کی فتوحات کے تسلسل کو بریک

دمام، 31 دسمبر (یواین آئی) فٹ بال کی دنیا کے بے تاج بادشاہ کرسٹیانو رونالڈو نے اپنے کریئر کا 957 واں گول تو داغ دیا، مگر دمام کی سرزمین پر 'النصر' کی مسلسل جیت کا سفر تھم گیا۔ ایک سنسنی خیز مقابلے کے بعد، جہاں قسمت رونالڈو پر مہربان تھی، وہیں ٹیم کی تقدیر میں فتح کی جگہ برابری لکھی تھی۔ لیکن وہ ہاف ٹائم تک ایک گول سے پیچھے تھے۔ ایک سنسنی خیز مقابلے کے بعد، جہاں قسمت رونالڈو پر مہربان تھی، وہیں ٹیم کی تقدیر میں فتح کی جگہ برابری لکھی تھی۔ لیکن وہ ہاف ٹائم تک ایک گول سے پیچھے تھے۔ الاتفاق کے وائنالڈم نے 16 ویں منٹ میں شاندار کاؤنٹر اٹیک کے بعد گیند کو دائیں کونے میں پہنچا کر اسکور کا آغاز کیا۔ دوسرے ہاف کے آغاز ہی میں النصر کے جواؤ فیلکس نے گیند کو جال کی راہ دکھا کر مقابلہ 1-1 کر دیا الاتفاق کے ہوم گراؤنڈ پر کھیلے گئے اس میچ میں ڈرامائی موڑ اس وقت آیا جب النصر کے اسٹار کھلاڑی جواؤ فیلکس کی ایک زوردار ہٹ رونالڈو کے جسم سے ٹکرائی اور سیدھی جال میں جا گھسی۔ شاید رونالڈو کو خود بھی اندازہ نہ ہوا ہو کہ ان کی موجودگی نے ایک اور سنگ میل عبور کر لیا ہے، لیکن فٹ بال کی تاریخ میں ان کا 957 واں گول درج ہو گیا۔ یہ گول النصر کو برتری تو دلا گیا، مگر یہ برتری ریت کی دیوار ثابت ہوئی۔ لیورپول کے سابق مایہ ناز کھلاڑی جیورجینیو وجینالڈم آج النصر کے لیے ڈراؤنا خواب ثابت ہوئے۔ لیورپول کے سابق مایہ ناز کھلاڑی جیورجینیو وجینالڈم آج النصر کے لیے ڈراؤنا خواب ثابت ہوئے۔ انہوں نے نہ صرف میچ کا پہلا گول کر کے اپنی ٹیم کو سبقت دلائی، بلکہ جب میچ آخری لمحات میں النصر کی مٹھی میں دکھائی دے رہا تھا، تو 80 ویں منٹ میں ایک اور شاندار گول کر کے النصر کا 100 فیصد ریکارڈ خاک میں ملا دیا۔ النصر کے غلبے کے باوجود، میچ 2-2 کے اسکور پر ختم ہوا۔ اگرچہ رونالڈو اپنے 1000 گولز کے ہدف کی جانب ایک قدم اور بڑھ گئے ہیں، لیکن النصر کے لیے 10 مسلسل فتوحات کے بعد یہ ڈرا کسی ہار سے کم نہیں۔

ودربھ کی تباہ کن بولنگ: چنڈی گڑھ کو 8 وکٹوں سے شکست

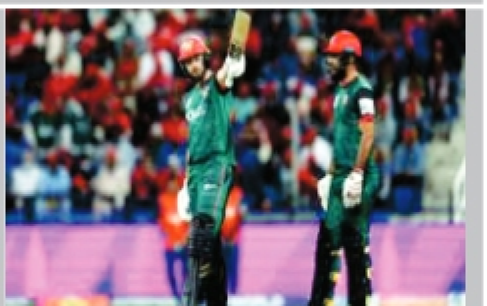

سوراشٹرا، 31 دسمبر (یواین آئی) وجے ہزارے ٹرافی کے ایک اہم معرکے میں ودربھ نے درشن نالکنڈے کی بولنگ اور بلے بازوں کی ذمہ دارانہ کارکردگی کی بدولت چنڈی گڑھ کو 165 گیندیں قبل ہی 8 وکٹوں سے ہرا دیا۔ اس جیت نے ٹورنامنٹ میں ودربھ کی پوزیشن کو مزید مستحکم کر دیا ہے۔ ودربھ کے کپتان نے ٹاس جیت کر پہلے فیلڈنگ کا جرات مندانہ فیصلہ کیا، جسے ان کے گیند بازوں نے درست ثابت کر دکھایا۔ چنڈی گڑھ کی پوری ٹیم ودربھ کے بولنگ اٹیک کے سامنے محض 29.1 اوورز میں صرف 113 رنز پر ڈھیر ہو گئی۔ نالکنڈے نے نپی تلی بولنگ کرتے ہوئے 4 اہم وکٹیں حاصل کیں۔ ان کا بھرپور ساتھ نچکیت بھوتے اور دیپیش پروانی نے دیا، جنہوں نے دو دو کھلاڑیوں کو پویلین کی راہ دکھائی۔ چنڈی گڑھ کی جانب سے صرف سیم سینی (36)) اور ارسلان خان (27)) ہی کچھ مزاحمت کر سکے۔ باقی ٹیم کے کھلاڑیوں کے لیے دہائی کا ہندسہ عبور کرنا بھی مشکل ہو گیا۔ 114 رنز کے معمولی ہدف کے تعاقب میں ودربھ نے کسی جلد بازی کا مظاہرہ نہیں کیا۔ اگرچہ اوپنر امن موکھاڑے جلد آؤٹ ہو گئے، مگر دھرو شورے اور اتھروا تائیڈے نے اننگز کو سنبھال لیا۔ دھرو شورے نے 7 چوکوں کی مدد سے جارحانہ 43 رنز بنائے۔ اتھروا تائیڈے نے تحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے 68 گیندوں پر 43 رنز کی ناقابلِ شکست اننگز کھیلی اور ٹیم کو فتح کی دہلیز تک پہنچایا۔ ودربھ نے مطلوبہ ہدف محض 22.3 اوورز میں 2 وکٹیں کھو کر حاصل کر لیا۔

افریقن کپ آف نیشنز: سینیگل گروپ ڈی کا فاتح، کانگو نے بوتسوانا کو قابو میں کیا

طنجہ/رباط، 31 دسمبر (یواین آئی) افریقن کپ آف نیشنز 2025 کے گروپ ڈی کے آخری مقابلوں میں سینیگل نے بینن کو یکطرفہ مقابلے کے بعد 0-3 سے شکست دے کر گروپ میں پہلی پوزیشن حاصل کر لی ہے۔ دوسری جانب ڈی آر کانگو نے بھی بوتسوانا کو 0-3 سے دھول چٹا دی، مگر گول فرق کی بنیاد پر وہ دوسرے نمبر پر رہے، جس کا مطلب ہے کہ اب اگلے مرحلے میں ان کا سامنا براعظم کی بڑی طاقت ور ٹیم الجزائر سے ہوگا۔ سینیگل کے شیروں (Lions of Teranga)) نے پورے میچ میں بینن پر اپنا تسلط برقرار رکھا۔ عبداللہ سیک نے 38 ویں منٹ میں ہیڈر کے ذریعے پہلا گول کیا، جس کے بعد حبیب ڈیالو نے اسٹار کھلاڑی سادیو مانے کے بہترین پاس پر گیند کو جال کی راہ دکھائی۔ میچ کے آخری لمحات میں شریف ندیائے نے پنالٹی پر گول کر کے اسکور 0-3 کر دیا۔ میچ اس وقت ڈرامائی صورتحال اختیار کر گیا جب کپتان کالیدو کولیبالی کو وار ریویو کے بعد ریڈ کارڈ دکھا کر میدان سے باہر بھیج دیا گیا۔ سینیگل کو آخری 19 منٹ 10 کھلاڑیوں کے ساتھ کھیلنا پڑے۔ ڈی آر کانگو نے بوتسوانا کے خلاف بہترین کھیل پیش کیا، جہاں سابق چیلسی پلیئر کیلی کاکوتا نے شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے دو گول داغے۔

دہلی کی بیٹنگ ریت کی دیوار ثابت: اڈیشہ نے 79 رنز سے دی کراری شکست، رشبھ پنت بھی ناکام

الور، 31 دسمبر (یواین آئی) وجے ہزارے ٹرافی کے ایلیٹ گروپ ڈی میں آج ایک بڑا اپ سیٹ دیکھنے کو ملا، جہاں اڈیشہ نے شاندار آل راؤنڈ کارکردگی کی بدولت دہلی جیسی مضبوط ٹیم کو 79 رنز کے بڑے مارجن سے شکست دے دی۔ اڈیشہ کے کپتان بپلب سامنترے کی نصف سنچری اور گیند بازوں کی تباہ کن بولنگ نے دہلی کی بیٹنگ لائن کی کمر توڑ دی۔ دہلی نے ٹاس جیت کر پہلے بولنگ کا فیصلہ کیا، جو اڈیشہ کے کپتان بپلب سامنترے کے ارادوں کے سامنے کمزور ثابت ہوا۔ بپلب نے 74 گیندوں پر 4 چھکوں اور 3 چوکوں کی مدد سے 72 رنز کی کپتانی اننگز کھیلی۔ مڈل اور لوئر آرڈر میں گوندا پودار (35)) اور دیبرت پردھان (22) ناٹ آؤٹ) کی بدولت اڈیشہ نے 50 اوورز میں 8 وکٹوں پر 272 رنز کا مسابقتی اسکور بنایا۔ دہلی کی جانب سے ریتک شوکین نے 4 وکٹیں حاصل کیں۔ 273 رنز کے ہدف کے تعاقب میں دہلی کی شروعات انتہائی مایوس کن رہی۔ اسٹار بلے باز اور کپتان رشبھ پنت محض 24 رنز بنا کر پویلین لوٹ گئے، جس کے بعد دہلی کی ٹیم سنبھل نہ سکی۔ جب ٹاپ آرڈر ناکام ہوا تو ہرش تیاگی (43)) اور ریتک شوکین (32)) نے کچھ مزاحمت کی، لیکن اڈیشہ کے گیند بازوں نے شکنجہ برقرار رکھا۔ اڈیشہ کی جانب سے دیبرت پردھان اور سنبت برل نے 3-3 وکٹیں لے کر دہلی کو 42.3 اوورز میں صرف 193 رنز پر ڈھیر کر دیا۔

ہزاروں سوگواروں اور اہم رہنماؤں کی موجودگی میں خالدہ ضیاء سپرد خاک

بھارت سمیت متعدد ممالک کے رہنماؤں نے شرکت کی

ڈھاکہ، 31 دسمبر (یو این آئی) بنگلہ دیش کی سابق وزیراعظم خالدہ ضیا کو سرکاری اعزاز کے ساتھ ہزاروں سوگواروں اور اہم رہنماؤں کی موجودگی میں سپرد خاک کیا

گیا۔ خالدہ ضیا کو ان کے شوہر اور سابق صدر بنگلہ دیش ضیا الرحمان کے پہلو میں سپرد خاک کیا گیا۔ خالدہ ضیاء، جو 170 ملین آبادی کے حامل بنگلہ دیش کی پہلی خاتون وزیر اعظم تھیں، منگل کو 80 سال کی عمر میں انتقال کر گئیں۔ اس موقع پر پرچم سرنگوں کیے گئے۔ ستر سالہ ریٹائرڈ سرکاری اہلکار منہاج الدین نے کہا کہ انہوں نے کبھی ان کے حق میں ووٹ نہیں دیا لیکن تین بار ملک کی وزیر اعظم رہنے پر وہ انہیں خراج تحسین پیش کرنے آئے تھے۔ میں اپنے پوتے کے ساتھ یہاں آیا ہوں، صرف ایک تجربہ کار سیاستدان کو الوداع کہنے کے لیے جس کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ سوگوار شرمینہ سراج نے اے ایف پی کو بتایا کہ خالدہ ضیا میرے لیے ایک تحریک رہی ہیں۔ دو بچوں کی 40 سالہ ماں نے کہا کہ ضیاء کی جانب سے لڑکیوں کی تعلیم کی حمایت کے لیے متعارف کرائے گئے وظیفے نے ہماری بچیوں کی زندگیوں پر بہت گہرا اثر مرتب کیا۔ سالوں کی صحت کی خرابی اور قید کے باوجود ضیاء نے وعدہ کیا تھا کہ وہ 12 فروری کو ہونے والے انتخابات میں اپنی مہم چلائیں گی۔ خالدہ ضیاء کی بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) کو وسیع پیمانے پر ایک نمایاں امیدوار سمجھا جاتا ہے اور ان کے 60 سالہ بیٹے طارق رحمان جو 17 سال جلاوطنی کے بعد پچھلے ہفتے واپس آئے ہیں اگر اکثریت حاصل کر لیں تو ممکنہ وزیر اعظم کے طور پر دیکھے جا رہے ہیں۔ واضح رہے کہ عبوری حکومت جس کی قیادت نوبل امن انعام یافتہ محمد یونس کر رہے تھے اس نے تین دن کے قومی سوگ اور ایک سرکاری تقرری کا اعلان کیا۔ محمد یونس نے کہا کہ بنگلہ دیش نے ایک عظیم رہنما کھو دیا ہے۔ خالدہ ضیاء کی نعش ان کے مرحوم شوہر ضیاء الرحمن کے ساتھ دفن کی گئی۔

جے شنکر نے مودی کا تعزیتی خط طارق رحمان کو سونپا

غمزدہ خاندان سے ہندوستان کی ہمدردی کا اظہار

ڈھاکہ، 31 دسمبر (یو این آئی) جب بنگلہ دیش کی راجدھانی ڈھاکہ میں ملک کی ایک اہم سیاسی شخصیت کو آخری بار الوداع کہنے کی تیاری کی جا رہی تھی اسی دوران وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے بنگلہ دیش کی سابق وزیر اعظم خالدہ ضیا کے بیٹے طارق رحمان سے ملاقات کی اور ذاتی طور پر وزیر اعظم نریندر مودی کا ایک تعزیتی خط سونپا، جس میں غمزدہ خاندان سے ہندوستان کی ہمدردی کا اظہار کیا گیا ہے۔ جے شنکر منگل کی صبح خالدہ ضیا کے انتقال کے بعد ان کی آخری رسومات میں شرکت کے لیے بنگلہ دیش کے دارالحکومت میں تھے۔ تین بار کی سابق وزیر اعظم اور بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی کی طویل عرصے تک خدمات انجام دینے والی چیئرپرسن کا زیادہ عمر کی وجہ سے ہونے والی بیماری کے بعد صبح 6 بجے کے قریب ایورکیئر اسپتال میں انتقال ہو گیا تھا۔ ان کے انتقال سے بنگلہ دیش کی سیاسی تاریخ کے ایک طویل اور با اثر باب کا خاتمہ ہو گیا۔ بدھ کو نماز جنازہ کی ادائیگی کے بعد قومی پرچم میں لپٹی سابق وزیر اعظم بیگم خالدہ ضیاء کی میت کو سخت حفاظتی بندوبست میں ڈھاکہ کے ضیا باغ کی طرف منتقل کیا گیا۔ اپنے شوہر جنرل ضیاء الرحمان کی قبر کے پہلو میں اپنی تدفین عمل میں، جنہوں نے شیخ مجیب کے قتل کے بعد ملک کی باگ ڈور سنبھالی تھی۔ جب جنازہ گزر رہا تھا تو بڑے ہجوم کو راستے میں قطار میں کھڑا دیکھا جا سکتا تھا۔ بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) کے رہنما اور کارکن شہر کے ساتھ ساتھ فینی، برہمن باڑیا، میمن سنگھ، کومیلا، غازی پور، منشی گنج اور نارائن گنج سمیت اضلاع سے بھی لوگ صبح 7 بجے کے قریب جمع ہونا شروع ہو گئے تھے۔ حامیوں، پارٹی کارکنوں اور خیر خواہوں نے خاموشی کے ساتھ ایک ایسے رہنما کو خراج

عقیدت پیش کرنے کے لیے جمع ہوئے جو تین دہائیوں سے زیادہ عرصے سے بنگلہ دیش کی سیاست کا حصہ تھیں۔ ملک کے ہنگامہ خیز سیاسی منظر نامے میں لمبے عرصے تک موجود رہنے والی بیگم خالدہ ضیاء طویل علالت کے بعد منگل کی صبح انتقال کر گئیں۔ موجودہ مغربی بنگال کے جلپائی گوڑی میں 1945 میں پیدا ہونے والی بیگم ضیا گزشتہ اگست میں 80 برس کی ہو گئی تھیں۔ ان کے پسماندگان میں ان کے دو بیٹے طارق رحمان اور عرفات رحمان ہیں۔ طارق رحمان اس ماہ کے شروع میں کرسمس کے دن برطانیہ میں خود ساختہ جلاوطنی سے واپس آئے تھے۔ ان کی واپسی فروری 2026 کے قومی انتخابات کی تیاریوں کے ساتھ ہوئی اور انھوں نے زندگی کے آخری لمحات میں اپنی والدہ کی تیمارداری۔ مانک میا ایونیو میں نماز جنازہ کے بعد بیگم خالدہ ضیا کو ان کے شوہر اور بی این پی کی بانی شخصیت اور سابق سربراہ مملکت مرحوم جنرل ضیاء الرحمن کے پہلو میں دفن کیا گیا۔

این جی اوز کی طرف سے زندگیاں بچانے والی امداد

کی معطلی کے خلاف یورپی یونین کی اسرائیل کو تنبیہ روسی صدر کا بے بنیاد دعویٰ امن عمل کو پٹڑی سے اتارنے کی کوشش ہے

برسلز/۳۱ دسمبر/ (آفاق نیوز) یورپی یونین کی طرف سے بدھ 31 دسمبر کے روز اسرائیل کو خبردار کرتے ہوئے کہا گیا کہ اس کی طرف سے نئے رجسٹریشن

قوانین کے تحت غزہ پٹی میں کام کرنے والی غیر حکومتی تنظیموں کی سرگرمیوں کا معطل کیا جانا زندگیاں بچانے والی امداد کے فلسطینی عوام تک پہنچنے کا راستہ بند کر دے گا، جس کی غزہ پٹی کے باشندوں کو اشد ضرورت ہے۔ یورپی یونین کی انسانی ہمدردی کی بنیاد پر امدادی سرگرمیوں کی نگران کمشنر حجہ لحبیب نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنی ایک پوسٹ میں کہا، یورپی یونین کی سوچ بہت واضح رہی ہے: این جی اوز کی رجسٹریشن کا نیا قانون اس کی موجودہ حالت میں نافذ نہیں کیا جا سکتا۔ اس یورپی کمشنر نے اپنا یہ بیان اسرائیل کے اس اعلان کے بعد دیا، جس میں کہا گیا ہے کہ یکم جنوری 2026ء سے کئی ایسے امدادی گروپوں کو غزہ پٹی میں کام کرنے سے روک دیا جائے گا، جو اپنے فلسطینی کارکنوں کی فہرستوں کی تیاری کے معاملے میں اب تک قانونی تقاضے پورا کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ یورپی یونین نے کہا ہے کہ روسی صدر ولادیمیر پوتن کی طرف سے اپنی رہائش گاہ پر یوکرین کی طرف سے کیے جانے والے مبینہ حملے کے دعوے کا مقصد روسی یوکرینی جنگ کے خاتمے کے لیے امن عمل کو پٹڑی سے اتارنا ہے۔ یورپی یونین کی خارجہ امور کی سربراہ کایا کالاس نے بدھ 31 دسمبر کے روز کہا کہ روس کی طرف سے لگائے جانے والے یہ الزامات محض بے بنیاد دعوے ہیں کہ کییف کی ماسکو کے ساتھ جنگ میں یوکرین نے صدر ولادیمیر پوتن کی ایک رہائش گاہ کو ڈرون حملے سے نشانہ بنانے کی کوشش کی۔

شام نیلا ذقیہ میں کرفیو نافذ کر دیا

خلاف ورزی کرنے والوں کو قانونی جوابدہی کا سامنا کرنا پڑے گا، حکام

دمشق، 31 دسمبر (یو این آئی) لاذقیہ کی انتظامیہ نے ایک بیان میں کہا کہ کرفیو مقامی وقت کے مطابق منگل شام 5 بجے سے اندرونی سلامتی کمانڈ نے نافذ کیا ہے اور یہ بدھ

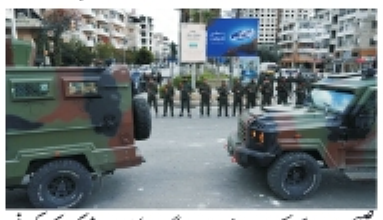

صبح 6 بجے تک جاری رہے گا۔ حکام نے کہا کہ کرفیو ایمرجنسی کیسز، طبی عملے، ایمبولینس عملے یا فائر فائٹنگ ٹیموں پر لاگو نہیں ہوتا۔ رہائشیوں کو ہدایت دی گئی کہ وہ اس حکم کی مکمل تعمیل کریں اور سیکیورٹی یونٹس کے ساتھ تعاون کریں اور خبردار کیا گیا کہ خلاف ورزی کرنے والوں کو قانونی جوابدہی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ وزارت داخلہ کے ترجمان نور الدین البابا نے کہا کہ وزارت کسی بھی غیر قانونی یا لاپرواہ عمل کو برداشت نہیں کرے گی، چاہے اس کا جواز کچھ بھی ہو اور قانون اور ریاستی اختیار کے تحت تمام شامی شہریوں کے تحفظ کے لیے اپنی وابستگی کا اعادہ کیا۔ انہوں نے لاذقیہ کے رہائشیوں سے کہا کہ وہ قانون کی پابندی کریں اور ایسے اقدامات سے گریز کریں جو عوامی سلامتی یا قومی اتحاد کو نقصان پہنچا سکتے ہوں، جن میں اشتعال انگیزی، غیر ذمہ دارانہ انفرادی رویہ، یا افراتفری اور عدم استحکام پھیلانے والوں کی پیروی شامل ہے۔ البابا نے کہا کہ شامی ریاست شہریوں یا ان کی جائیداد کو نشانہ بنانے والے کسی بھی توڑ پھوڑ یا حملے کو مسترد کرتی ہے اور ایسے اقدامات کو قانون کی واضح خلاف ورزی قرار دیا اور قانونی اقدامات کا سامنا کیا جائے گا۔ انہوں نے شامی عرب نیوز ایجنسی (سانا) کو شائع کیے گئے اپنے تبصروں میں کہا، "انفرادی غلطیوں کو عمومی طور پر بیان نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی مزید خلاف ورزیوں کو جائز قرار دیا جا سکتا ہے۔

تھائی لینڈ نے کمبوڈیا کے 18 فوجیوں کو رہا کر دیا

حالیہ جھڑپوں میں کم از کم 101 افراد ہلاک اور آدھے ملین سے زائد بے گھر

نام پنہ، 31 دسمبر (یو این آئی) کمبوڈیا نے تصدیق کی ہے کہ تھائی لینڈ نے بدھ کو جولائی میں گرفتار کیے گئے 18 کمبوڈیائی فوجیوں کو رہا کر دیا ہے جو ہفتوں کی مہلک سرحدی جھڑپوں کے بعد تین دن سے زیادہ

عرصے تک قائم رہا۔ کمبوڈیا کے وزیر اطلاعات نیتھ فیکترا نے اے ایف پی کو بتایا کہ یہ فوجی کمبوڈیا میں دوبارہ داخل ہو گئے ہیں۔ جنوب مشرقی ایشیائی ہمسایہ ممالک نے ایک جنگ بندی پر اتفاق کیا جو ہفتہ کو دوپہر نافذ العمل ہوئی، جس میں 20 دن کی لڑائی روک دی گئی جس میں کم از کم 101 افراد ہلاک اور آدھے ملین سے زائد بے گھر ہوئے اور اس میں لڑاکا طیاروں کی پروازیں، راکٹ فائر اور توپ خانے کی بارش شامل تھی۔ سرحدی جھڑپیں اس ماہ کے شروع میں دوبارہ شروع ہو گئیں، جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور ملائیشیا کے وزیر اعظم انور ابراہیم نے جولائی میں ایک سابقہ دور کے تنازعے کو روکنے کے لیے ایک جنگ بندی معاہدے میں ثالثی کی تھی۔ دونوں ممالک کے وزرائے دفاع کے درمیان ہفتہ کو دستخط شدہ معاہدے کے تحت، تھائی لینڈ نے کہا کہ 72 گھنٹے تک جاری رہنے والی جنگ بندی کے بعد وہ جولائی سے زیر حراست 18 کمبوڈیائی فوجیوں کو رہا کرے گا۔ منگل کے روز، تھائی وزیر خارجہ سیہاسک پھوانگکیتکیو نے کہا کہ جنگ بندی فی الوقت بحال ہے اور دونوں فریقوں کو اس کے برقرار رہنے اور دوطرفہ تعلقات کی بتدریج بحالی

ایران: طلبہ بھی مظاہروں میں شامل، صدر کی مذاکرات کی پیشکش

تہران/۳۱ دسمبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) ایران میں مہنگائی اور کرنسی کی قدر میں کمی کے خلاف یونیورسٹیوں کے طلبہ بھی مظاہروں میں شامل ہو گئے ہیں، جبکہ دکانداروں اور تاجروں کے مظاہروں کے بعد صدر نے مظاہرین کو بات چیت کی پیش کش کی ہے۔ ایران میں مہنگائی اور کرنسی کی قدر میں کمی کے خلاف احتجاج اور بدامنی پر مبنی ہڑتال اب تیسرے روز دارالحکومت تہران سے کئی دیگر شہروں تک پھیل چکی ہے۔ ایران کے نیم سرکاری میڈیا نے اطلاع دی ہے کہ مہنگائی اور بڑھتے ہوئے اخراجات کے خلاف جو احتجاج تاجروں نے شروع کیا تھا، اب وہ کئی یونیورسٹیوں تک پھیل چکا ہے۔ طلبہ بھی کرنسی کی قدر میں کمی اور اخراجات پر عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے دکانداروں اور تاجروں کے ساتھ شامل ہو گئے ہیں۔ فارس نیوز ایجنسی کی اطلاع کے مطابق، منگل کے روز دارالحکومت تہران کی چار یونیورسٹیوں میں سینکڑوں

طلباء نے مظاہرہ کیا۔ بعض دوسرے میڈیا اداروں کے مطابق سات تعلیمی اداروں میں طلبہ نے مظاہرہ کیا۔ ایران کے خبر رساں ادارے ارنا (آئی آر این اے) کے مطابق مرکزی شہر اصفہان میں ٹیکنالوجی یونیورسٹی اور یزد، زنجان نیز النا جیسے شہروں کے اداروں میں بھی مظاہرے پھوٹ پڑے۔ سوشل میڈیا ایکس پر امریکی محکمہ خارجہ کے فارسی زبان کے اکاؤنٹ نے بھی ایران میں ہونے والے احتجاج کی حمایت کا اظہار کیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ امریکہ ان کی ہمت کی تعریف کرتا ہے "اور برسوں کی ناکام پالیسیوں اور معاشی بدانتظامی کے بعد امریکہ وقار اور بہتر مستقبل" کے خواہاں افراد کے ساتھ کھڑا ہے۔ ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے تہران میں جاری بڑے مظاہروں کے بعد سوشل میڈیا پر یہ اعلان کیا کہ انہوں نے اپنے وزیر داخلہ سے کہا ہے کہ وہ مظاہرین کے جائز مطالبات" پر بات کرنے اور حکومت کے ردعمل پر کام کرنے کے لیے مذاکرات کا اہتمام کریں۔ صدر نے ایران کے مرکزی بینک کے گورنر محمد رضا فرزین کا استعفیٰ بھی قبول کر لیا ہے اور ان کی جگہ سابق وزیر اقتصادیات عبدالناصر ہمتی کو نامزد کیا ہے۔

کوردوفان میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے باعث

4,000 سے زائد شہری سوڈان سے فرار: اقوام متحدہ

خرطوم، 31 دسمبر (یو این آئی) بین الاقوامی تنظیم برائے ہجرت نے کہا ہے کہ بڑھتی ہوئی بدامنی کے باعث گزشتہ تین دنوں میں سوڈان کے جنوبی حصے میں واقع جنوبی اور شمالی کورڈوفان ریاستوں سے 4,000 سے زائد شہری فرار ہو گئے ہیں۔ بیان میں اقوام متحدہ ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ 27 تا 29 دسمبر جنوبی کوردوفان کے علاقے الا-کویک سے 1,500 تا 2,500 افراد، جبکہ اسی ریاست کے علاقوں کدوگلی سے 375 اور ڈلنگ سے 495 افراد بے گھر ہوئے۔ بین الاقوامی تنظیم برائے ہجرت نے کہا ہے کہ یہ بے گھر افراد شمالی کوردوفان، جنوبی کوردوفان اور وائٹ نائل ریاستوں کے مختلف مقامات کی جانب منتقل ہوئے۔ شمالی کوردوفان میں، تنظیم نے جبرات ال-شیخ کے علاقے کی دیہات ام تغیرات اور ال-مرخہ سے 1,020 افراد کے بے گھر ہونے کا ریکارڈ کیا، اور بتایا کہ امن وامان کی بگڑتی ہوئی صورتحال کے باعث وہ لوگ دارالحکومت خرطوم کے مغرب میں واقع ام درمان کی طرف فرار ہو گئے ہیں۔ اتوار کو آئی او ایم نے ان دونوں ریاستوں سے اسی وجہ سے 1,290 افراد کے بے گھر ہونے کا اعلان کیا تھا۔ کوردوفان کی تینوں ریاستیں - شمالی، مغربی اور جنوبی - فوج اور نیم عسکری تنظیم ریپڈ سپورٹ فورسز (آر ایس ایف) کے درمیان ہفتوں طویل شدید لڑائی کے ماحول سے متاثر ہیں، جس کے نتیجے میں ہزاروں افراد نے راہ فرار اختیار کی ہے۔ سوڈان کی 18 ریاستوں میں سے پانچ پر ریپڈ فورسز کا کنٹرول ہے، حالانکہ شمالی دارفور کے کچھ شمالی حصے ابھی بھی فوج کے قبضے میں ہیں۔ جبکہ ملکی فوج باقی 13 ریاستوں کے زیادہ تر علاقوں پر قابض ہے۔

فعال میکرو پالیسیاں 2026 میں مزید آگے بڑھائیں گے: چینی صدر

بیجنگ، 31 دسمبر (یو این آئی) چینی صدر شی جن پنگ نے کہا ہے کہ 2026 میں مزید فعال میکرو پالیسیاں آگے بڑھائیں گے۔ کمیونسٹ پارٹی کی نیو ایئر ٹی پارٹی سے خطاب میں انہوں نے کہا کہ معیشت میں موثر معیار کی بہتری، مناسب مقداری نمو کو فروغ دیں گے۔ چینی صدر نے اعلان کیا کہ چین کی معیشت اپنے ترقی کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے تیار ہے۔ کمیونسٹ پارٹی کی نیو ایئر ٹی پارٹی سے خطاب میں انہوں نے کہا کہ معیشت میں موثر معیار کی بہتری، مناسب مقداری نمو کو فروغ دیں گے۔ انہوں نے 2025 کو غیر معمولی سال • قرار دیا۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ چین کے پانچ سالہ منصوبے کی تشکیل اور اس پر عمل درآمد پر توجہ مرکوز کی جائے تاکہ چینی اختراعات کو آگے بڑھانے کے لیے طاقت حاصل کی جا سکے۔

واشنگٹن کی جانب سے شہریت منسوخ کرنے

کے لیے صومالی نژاد امریکیوں" کی کڑی جانچ پڑتال

واشنگٹن/۳۱ دسمبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے کہا ہے کہ وہ صومالی نژاد امریکی شہریوں کے ہجرت سے متعلق معاملات کی جانچ پڑتال کر رہی ہے تاکہ اس دھوکا دہی کا سراغ لگایا جا سکے جو شہریت کی منسوخی کا سبب بن سکتی ہے۔ وائٹ ہاؤس کی جانب سے منگل کے روز سوشل میڈیا پر جاری کردہ ایک بیان میں داخلی سکیورٹی کی نائب وزیر ٹریشا مکلافلین نے کہا امریکی قانون کے تحت، اگر کسی شخص نے دھوکا دہی کے ذریعے شہریت حاصل کی ہے، تو یہ شہریت کی منسوخی کی ایک وجہ بنتی ہے۔ شہریت کی منسوخی کے واقعات عام طور پر شاذ و

نادر ہی ہوتے ہیں اور اس عمل میں برسوں لگ سکتے ہیں۔ تارکین وطن کے قانونی وسائل کے مرکز (ILRC) کے مطابق، 1990 اور 2017 کے درمیان سالانہ اوسطاً صرف 11 حالتوں پر غور کیا گیا۔

اسرائیلی فوجیوں نے مغربی کنارے میں

ایک فلسطینی کو گولی مار کر ہلاک کر دیا

یروشلم/رام اللہ، 31 دسمبر (یو این آئی/رژنھوا) اسرائیلی فوجیوں نے منگل کو مقبوضہ مغربی کنارے میں ایک فلسطینی کو اس کی کار میں گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ یہ اطلاع اسرائیلی فوج اور فلسطینی ذرائع نے دی۔ فلسطینی ہلال احمر کا کہنا ہے کہ اسرائیلی فورسز نے شمالی مغربی کنارے میں انابس گاؤں کے قریب ایک گاڑی پر فائرنگ کی جس سے تین افراد شدید زخمی ہو گئے۔ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی ویڈیوز میں گاڑی آگ کی لپٹوں میں گھری ہوئی نظر آ رہی ہے۔ فلسطینی جنرل اتھارٹی برائے شہری امور نے متاثرہ شخص کی شناخت 20 سالہ قیس سامی جاسر علان کے نام سے کی ہے۔ فلسطینی خبر رساں ایجنسی وفا نے عینی شاہدین کے حوالے سے بتایا ہے کہ اسرائیلی فوجیوں کے ایک گروپ نے گاؤں پر دھاوا بول دیا اور ایک فلسطینی خاندان کے گھر اور سڑک پر موجود ایک گاڑی پر فائرنگ کی۔ اسرائیلی فوج نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ایک فلسطینی نے علاقے میں تعینات فوجیوں پر گاڑی چڑھانے کی کوشش کی۔

افغان طالبان نے اہم تاریخی

اور سیاسی کتب پر پابندی لگا

کابل، 31 دسمبر (یو این آئی) افغان جریدہ ہشت صبح کے مطابق سینکڑوں کتب ممنوع قرار دی گئی ہے اور خواتین اور ایرانی مصنفین کی کتب بھی ممنوع فہرست میں شامل ہیں۔ افغانستان اینالسٹ نیٹورک کے مطابق طالبان نے یونیورسٹی کی 670 سے زائد نصابی اور سینکڑوں عوامی کتب پر پابندی لگا دی۔ دوسری جانب یونیسیف کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ افغانستان میں 60 فیصد لڑکیوں سمیت 21 لاکھ 30

ہزار سے زائد بچے اسکول سے باہر ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ افغانستان کی 2.2 ملین نوجوان خواتین ثانوی تعلیم سے محروم رہیں۔

برطانیہ اور جاپان سمیت 10 ممالک نے غزہ میں انسانی بحران پر گہری تشویش کا اظہار کیا

علاقے میں خوراک اور صحت کی سہولیات کی شدید قلت

لندن، 31 دسمبر (یو این آئی) برطانیہ، جاپان اور فرانس سمیت دس بڑے ممالک نے غزہ میں مسلسل بگڑتے ہوئے انسانی بحران پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ منگل کو جاری ہونے والے ایک مشترکہ بیان میں ان ممالک نے غزہ کی صورتحال کو 'تباہ کن' قرار دیتے ہوئے فوری بین الاقوامی مداخلت اور مدد کا مطالبہ کیا۔ بیان جاری کرنے والوں میں برطانیہ، کناڈا، ڈنمارک، فن لینڈ، فرانس، آئس لینڈ، جاپان، ناروے، سویڈن اور سوئٹزرلینڈ کے وزرائے خارجہ بھی شامل ہیں۔ برطانوی دفتر خارجہ کی جانب سے جاری ہونے والے مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ غزہ میں شہریوں کو سنگین حالات کا سامنا ہے۔ موسم سرما کے

آغاز کے ساتھ ہی موسلا دھار بارش اور گرتے ہوئے درجہ حرارت نے صورتحال کو مزید خراب کر دیا ہے۔ بیان کے مطابق علاقے میں خوراک اور صحت کی سہولیات کی شدید قلت ہے جس سے شہریوں کی زندگیاں خطرے میں ہیں۔

امریکی فوج نے داعش کے خلاف کارروائیوں کی تفصیلات جاری کر دی

واشنگٹن، 31 دسمبر (یو این آئی) امریکہ کا کہنا ہے کہ اس نے 9 دنوں کے دوران شام میں 25 داعش کے کارکنوں کو ہلاک یا پکڑا ہے۔ امریکی فوج نے بیان میں کہا کہ اس نے شام میں 9 دن سے زائد کی جانے والی کارروائیوں کے تسلسل میں تقریباً 25 داعش کے جنگجوؤں کو ہلاک یا گرفتار کیا ہے۔ یو ایس سینٹرل کمانڈ (سینٹ کام) (جو امریکی فوج کے مشرق وسطی کی کارروائیوں کی نگرانی کرتا ہے) نے رواں ماہ کی کارروائیوں سے متعلق تفصیلات جاری کی ہیں۔ 13 دسمبر کو شام میں داعش کے مسلح جنگجوؤں کی جانب سے دو امریکی فوجیوں اور ایک سویلین ترجمان کے قتل کے بعد امریکی فوج نے اس گروپ کے خلاف وسیع پیمانے پر حملے کیے ہیں۔

ایران اپنے جوہری اور میزائل پروگراموں کو بحال کرنے کی کوشش کر رہا ہے: نیتن یاہو

تہران/۳۱ دسمبر/ (آفاق نیوز) اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے ایران کو خوف ناک نتائج" کی دھمکی دی ہے، جو ان کے مطابق تہران کی جانب سے اپنی جوہری اور بیلسٹک صلاحیتوں کو دوبارہ بحال کرنے کی کوششوں کا ردعمل ہے۔ فوکس نیوز کو دیے گئے ایک انٹرویو میں بنیامین نیتن یاہو نے کہا ایران ان مقامات پر اپنی جوہری صلاحیتیں دوبارہ تعمیر کرنے کی کوشش کر رہا ہے جہاں بمباری نہیں کی گئی تھی اور وہ بیلسٹک میزائل بنانے کی اپنی صلاحیت کو بھی بحال کرنا چاہتا ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم نے مزید کہا دو ہفتے قبل میرے سامنے ایسی فوجی مشقوں کے بارے میں معلومات پیش کی گئی تھیں جن میں بیلسٹک میزائل داغنا شامل تھا، اور میں نے اس وقت بھی کہا تھا کہ اس فعل کے

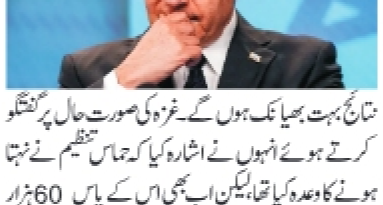

نتائج بہت بھیانک ہوں گے۔ غزہ کی صورت حال پر گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے اشارہ کیا کہ حماس تنظیم نے نہتا ہونے کا وعدہ کیا تھا، لیکن اب بھی اس کے پاس 60 ہزار بندوقیں موجود ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ غزہ کی پٹی میں نئی حکومت کی تشکیل ممکن ہے، لیکن اس کے لیے حماس کا ختم ہونا ضروری ہے۔ جنگ بندی کے دوران غزہ کی پٹی میں اسرائیلی حملوں اور اس پر امریکی موقف کے حوالے سے بنیامین نیتن یاہو نے کہا صدر ٹرمپ اور میں مکمل ہم آہنگ تھے ... اور میں نے ان کی جانب سے جنگ بندی کے دوران ہمارے حملوں کے بارے میں کوئی شکایت نہیں سنی۔ مغربی کنارے کی صورت حال کے بارے میں بنیامین نیتن یاہو نے کہا تقریباً 70 کے قریب لڑکے مسمار شدہ گھروں سے آتے ہیں اور زیتون کے درخت اکھاڑ دیتے ہیں۔ اس بات کو مبالغہ آرائی کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے اور میں اسے روکنے کے لیے خصوصی کوششیں کر رہا ہوں۔ لیکن ان (لڑکوں) کے اور آبادکاروں کے خلاف ہونے والے تقریباً 1000 دہشت گردانہ حملوں کے درمیان کوئی موازنہ نہیں ہے۔ ہم اپنے اور فلسطینیوں کے لیے انفراسٹرکچر تعمیر کرنا چاہتے ہیں۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com